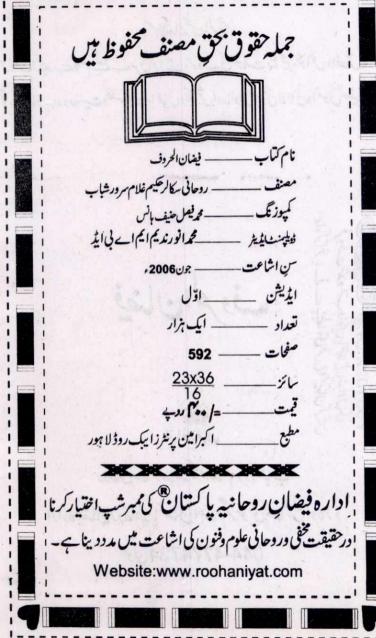


حروف ابجدے کام لینے کے سری قوانین ،حروف کی حقیقت ، تاثیر،خواص وافعال ، قوت جاذبه،روحانیت وطلسمات،اعمال ونقوش اورالواح پرمبنی لا ثانی وانمول *تصنیف* فيضان الحروف روحانى سكالرعلامه حكيم غلام سرورشاب اداره فيضانِ روحانيه يا كستان اسلام نگرحو يلي لكھاضلع اوكاڑه فون 4774734-044

بسم الله الرحمن الرحيم



		6	
83		حروف يتجَى اورموَ كلات عالم ملكوت ميں	20
84		مؤ كل حر في عالم حديث ميں، دنوں كے مؤ كلات	21
85		موَ كالات بر چهارست	22
86		کواکب کے تعلقات، بروج کے مؤ کلات	23
87		چند جفری طریقے	24
91		اصارالحروف	25
92		خواص َرُ وفِ تِبَحَى	26
96	in the second	رموزالحروف	27
99		حقیقت الا با جد، ابجد عربی اردومعنی کے ساتھ	28
100		ابجد فاری معنی کے ساتھ	29
101		ا بجد قمری معداعداد	30
102		حروف ابجداور إسائ طلسمات	31
104		طلسم متذكر الصدرى عبارت كي توضح وتشريح	32
106		ابجد ملفوظى قمرى مع اعداد ،ابجد مشى يعنى ابجد آ دم مع اعداد	33
109	4-1-1	حروف کی اقسام	34
119		ماساريكا بخون بلغم	35
120	X	صفراء	36
122		سوواء	37
123	¥-,	امراضِ سر	38
124	for the	امراض دست راست	39
125		امراض دست چپ،امراض پشت	40

er vitalistess	حسن ترتیب	18
صغيبر	عنوان	مرشار
60	حروف تحجى	1
61	اعداد نكالنح كا أصول	2
62	- نام کے اعداد نکالنا	3
64	ابجدات	4
65	ابجدی قمری،ابجد مشی	5
66	ا بجد ملفوظی ، ابجد عربی عد دی	6
67 (-2110	المام المساحلة المؤلمة المساحدة المساحدة المساحدة	7

	STATE OF THE PARTY	
7	اعداد ماه قمری،اعدادروزعر بی و فاری،جدول جلالی و جمالی مشترک	67
8	حروف کی متعلقه منازل قمر،اعراب دینے کاطریقه	68
9	قاعده اوّل، قاعده دوم	60
10	حروف ججی اوراسائے البی ،اسائے باری تعالی سراسم کے مطابق	70
11	خاصیت اسائے الہی مشترک اسائے الہی ،اسائے جمال	73
40	laz u	

جدول خروف بی کے تعلقات
حروف اورعناصر
سعدوخس حروف

16 كواكب كے لئے حروف عضرى تقسيم

17 بروج كے لئے وف كى عضرى تقيم

18 ابجدائيج ، ابجدائي عضري معدروج

عناصر کے باہمی تعلقات، حروف ججی وعناصر

المَّالِينِ الْمَالِينِ الْمَالِينِ الْمَالِينِ الْمَالِينِ الْمَالِينِ الْمَالِينِ الْمَالِينِ الْمَالِينِ ال المَّالِينِ الْمَالِينِ الْمَالِينِ الْمَالِينِ الْمَالِينِ الْمَالِينِ الْمَالِينِ الْمَالِينِ الْمَالِينِ ال

طوک سبعہ مال کی ڈرمیا ہوا العزر باے ٹی سے کی کی بھی خورت حاصل کرنے کے لئے بیے ضروری ہے کہ کئی کی رہنمانی حاصل کریں ۔ااکابر علمائے طلسمات ومخفیات اور ماہرین روحانیات وعملیات نے چاہلتی کے حقا کق پر مشتل و ظائف ودعوات کے سلسلہ کے جملے تھم کے اعمال اور ان کی بجا آوری کے لئے جن شرائط وآ واب کو ضروری قرار دیا ہے ان بیں سے اجاز و عل یعنی مل كے لئے كى اہرعال كى اجازت كولازى اور شرطاول كے طور پر بران كرا ہے۔ بنا بري المهابي المواقع والموالم المراكز المحاكمة كالمكال المراكن رد بحر حصہ اول ، رو بحر حصہ دوم ، رو بحر ، جسے سوم ، چھومشر ، آئیبی تو تو ل نجات،مصباح الارواح ،روحانی خطوط اورعکس لوح محفوظ کے مندرجات اور روحالی اعمال و بحربات کے لئے چارتی اور دیا شت کا ارادہ رکھتے ہوں تو سب ہے پہلے طامہ بھیم فلام سرور شاب ماہر علوم مخفی وروحانی در کلہ والعالی مصنف ندكوره كتب مصاجازة عمليات حاصل كركيس تاكه شب وروز كامحنت اكارت نه جائے۔اسا تذہ ہے رہنمائی اور اجازت حاصل کر لینے کے بعد طالب کامیابی و کا مرانی حاصل کرنے کے علاوہ رجعت ہے بھی محفوظ رہتا ہے اور بے استاد ہیشۂ نا کام ونا مراور رہتاہے

كيم زاده شعزاده ظهيراحم

وروال المواص



اظهارتشكر

میں اپ تمام مشفق ومہربان احباب اور تلاندہ کاصمیم قلب سے سیاس گزار ہوں

2_ حاجی محریسین _وہاڑی

6۔ زوہیب حسین _ کراچی

10- شابرحسين - كراجي

12_ سيرمحراسكم شاه -ملتان

14_ شاه جهان درانی - کراچی

18_ محمد اشرف شنراد _اوكاره

20_ سائين محدنواز سرگودها

22_ محمعظمت الله خال - لا مور

24_ اعجازالله بيك _ گلكت

16_ مفتى فضل معبود قادرى _كراچى

8۔ ملک مشاق احمہ نجوی ۔ لاہور

4۔ سیدشوکت علی شاہ۔ کراچی

جنہوں نے''ادارہ فیضانِ روحانیہ پاکتان'' کی باضابط ممبرشپ اختیار کی اور روحانی علوم وفنون کی

تلانده معاونين

روت ورقى اوراشاعت ميس مير بساته شامل موئ_

1- عليم ولي محمد ابردو _ نوشهرو فيروز

3- سكندرعلى تقليني - كراچي

5۔ الجم صدیقی رکراچی

11- محرخفزسبروردی-کراچی

13_ حافظ نورالامين طاهر جهلم

15_ محرساجدالله خان ميانوالي

21- خدا بخش نديم ميراني مظفر كره

17_ راؤمخاراحمدسرگودها

19- عبدالقيوم-كراجي

23_ محرسعيد چشتى -ملتان

9- سيدآ صف حسين كاظمى Luton يو-ك

7- ذوالقرنين - كراجي

وصال محبوب،الف کےمؤکل کی تسخیر

حروف الف كاعمل خاص حرف الف سے بدؤ عاکرنے کا خاص طریقہ بخارختم کرنا، پیٹ کےامراض

اشاره خاص تسخيرِ خلائق كاخاص عمل

خفقان، کمر کا در د،حصول فہم وفراست

آ فات وبلیات سے حفاظت ، دشمن برباد ، دفع مرگی وتلی

ول کی بات معلوم کرناعمل عجیب

نظاره روحانیات،ارواح، جنات و پریاں

مشامده جنات

A 15	8
159	62 افسون اورطلسم بنانے کے خاص قانون
163	63 قانون دوم
165	64 جدول حروف سيارگان، جدول حروف بروج
166	65 قانون سوم
168	66 قانون چهارم
170	67 متفرق اعمال حروف، ہوتم کا خون رو کئے کے لئے
171	68 برتھ کنٹرول، دافع ہیضہ، پیٹ دروو جملہ امراض شکم
171	69 گلبر گھيگھا يعني گليكا پھولنا
172	70 در درندان، در دول کوسلب کرنے کالا خانی عمل
173	71 سلب اوجاع
174	72 عجيب طلسي عمل
176	73 برم ض عشفا کے لئے
177	74 شفائے بیار
178	75 نگیر بندکرنے کیلئے ، دروزہ کے لئے
180	76 عمل تالیف قلوب 77 بندش چیش بازی میزیانی ما
183	بنتر من
184	78 فرج كى پھنسيول كاعلاج، دردز و
185	79 دردمان، ناف ثلنا
187	80 عمل دافع ظالم
188	81 جدول
189	82 حرفی نقوش وطلسم ، خرابی رم کے لئے

چوری معلوم کرنا ،محبت اور تسخیر کے لئے حرف جیم کے موکل سے کام لینا بخاردُ ورہو، غائب کو حاضر کرنا تعظیم وتکریم کے لئے

پیاس نه لگے، کسی دشمن پر بیاری مسلط کرنا، وصال محبوب، 152 خزانه معلوم كرنا أتخير طعنيا ئيل محبوب كيول مين محبت بيداكرنا سحرجاد وسي تحفظ اورمشابده ارواح

مرض ختم ہو، برائے زیارت نبی درخواب، بستہ شہوت کا کشادہ کرنا زبان بندی بدگویاں، گم شدہ چیز اورافرادمعلوم کرنا برائے زبان بندی گوئیاں، تحفظ امراض مہلکہ، درخت ثمر آور ہو - چورمعلوم کرنا، بندهی ہوئی مردانہ قوت کاعلاج، زبان بندی مخالفیں راحت حاصل ہو،ارواح ہے بشارتیں،آ سانی ولا دت

حرف جیم کی روحانیت ،خوش قسمتی کے لئے 161 ارواح سے ملاقات

162 چورمعلوم كرنا، حاكم اور يحميل حاجت 163 برائے محبت، بخار سے نجات، غائب حاضر ہو

164 ، درخت بر پھل لا نا،عزت تعظیم، وضع حمل میں سہولت

165 وتمن كوبهار كرد النا، زبان بندى 166 خواب میں ملاقات، وبائی امراض سے حفاظت، روحانی کامیابی

247	حرف با کے اعمال منسوبات حرف با، امام بوئی کافر مان	125
248	طريقه زكات نقش مثلث حرف با	126
250	مثال،امراض نجات	127
251	کویں کا پانی خٹک کرنا،خاوندراغب ہو،آزادی کے لئے	128
251	بركام مين كامياني كے لئے	129
252	فراخی رزق کے لئے ، مل مشکلات، قضائے حاجات،	130
252	حصول مراد کے لئے	131
253	عزت ومرتبه كے لئے ،ستى دُور ہو،مطلب حاصل ہو، بخار ختم ہو	132
254	تسخيرخلق تهخير خادم حرف با	
255	طلسى پانى، قزاق اندھے ہوں، خزاند نكالنے كے لئے	134
255	حرف باسے کام لینے کا جفری طریقہ	135
257	قیدے رہائی، کم بولنے والے بچے کے لئے ، فراوانی روزی رزق	136
258	وشمن كوگھر بدر كرنا ، فراخي رزق	137
259	دنیا گرویده بوجائے،امراض سے حفاظت،التفات شوہر	138
260	،قيد _ ر ہاكى ، فراخى رزق	139
260	عل المشكلات	140
261	زراعت میں زیادتی ، حصول قدر دمنزلت ، حاجت پوری ہو	141
262	چوری سے حفاظت، کسی کو گھر میں مقید کرنا	142
263	خواب ندآ میں، زبان بندی مخلوق، گھر کی حفاظت کے لئے	143
264	حرف جيم كاعمال منوبات	144
265	علوم روحانيه پرتصرف طلسي عمل تيار كرنا	145

با تف بھیجنا،عقدشہوت کاعمل حرف دال کے اعمال منسوبات ، زکات جمله مقاصد کے لئے تسخیر خلائق حصول مرتبه، ظالم دشمن کو ہلاک کرنا

ورم پیدانه ہو آ نتوں کے درد سے نجات ،علم وحکمت کے لئے ، ہر بادی دشمن برائے کشائش رزق برائع: ت وحرمت، جميع امور کے لئے

محبت عظیم کے لئے ،محبت میں فریفتہ کرنا ،نعمت عظمٰی کے لئے

ورم ختم، دشمن تباہ و ہر باد ہو، خیر و برکت کے لئے فہم وادراک کے لئے،ورم بدن آنتوں كادرد تسخيرالقلوب نورقلب،روحانی مخلوقات سے رابطہ

حصول بزرگی ، دشمن کی ہلاکت ، مالدار ہونا

حرف'' د'' کےمؤکل کی تنجیر

تسخيرحكام

شکاری افراد کے لئے

00	حرف ها کے احمال منسوبات، فضائل ہا	188
03	گریخته کودا پس بلانا مطلوب کومجت میں بےقر ارکرنا،	189
03	تقرف موجودات	190
04	ڈرخوف دور ہو، دعا قبول ہو، حاضری مطلوب	191
05	قوی حافظ کے لئے ، ہلاکی دشمن کے لئے	192
05	برائے دریانی خاند دشمن	193
06	حاضری مطلوب مطلوب وقت مسافت کے مطابق پہنچے	194
07	حاضري مطلوب كاايك اورطريقه	195
07	عزيزوا قارب ميسعزت ہو،خرابی خاند دشمن	196
07	فكروفاقه سے نجات	197
08	رات کوڈرنا،ارادہ میں کامیابی، کامل ترین محبت	198
09	ظہورولایت، تمام چیزوں پر حاوی ہونا، حرف ھے مؤکل کی تسخیر	199
10	قیدسے نجات ،امراض سے شفا	200
11	ہیت اور توت کے لئے	201
12	حرف داؤ کے اعمال منسوبات ،حرف داؤ کی دعا	203
14	جعفری طلسم،اسهال بند ہوں،تبخیر موکل	204
15	عمل بغض، خيرو بركت	205
16	حاضری مطلوب، دشمن کو بیار کرنا، دستوں کا علاج	206
17	حصول محبت،استىقا مىں مبتلا كرنا تىنچىرامراء دىللوك	207
18	حرف واؤكے مؤكل كي تنجير ، مرور دنتم ہو	208
19	رزق میں برکت بلغم کی زیادتی ختم ہو	209

	- 1, - 4	
366	حفاظت از اسقاط، خواب میں ڈرنا	255
366	ارضی وساوی آفات سے حفاظت ،حرف ط کے مؤکل کی تنخیر	256
367	سحر جاد و کاعلاج ، حرف طا کاطلسمی نقش	257
368	فراخی روزی رزق کے لئے طلسی انگشتری	258
369	ز يارت نبوي ميالية. زيارت نبوي اليساية	259
370	طلسى تعويذ، برمقصد كے لئے	260
371	ظالم اور جابر سے ڈرتے وقت ، دشمن پر مرض مسلط کرنا	261
372	ہلاکی ظالم کے لئے	1.0
373	حرف کے اعمال منسوبات ، طریقہ زکات ، تا ٹیر حرف ی	263
374	کنواں کھودنے کے لئے ،نظارہ جنات	264
375	زبان بندی کے لئے ،حاضری مطلوب تہنچیر کے لئے ،عجب انژات	265

268 میت میں گرفتار کرنا محبت کے لئے ، زبان بندی دشمنان

266 برائے خواب بندی، برائے زبان بندی بدگویاں

254 حافظة تيز مو، اولادمونے كے لئے، مض ام الصبان

253 برائے محبت،اسرار مخفی کاانکشاف

270

267 عداوت وجدائی کے لئے

269 وتمن كى زبان بندى

271 محبت کے لئے، زبان بندی

ارواح ہے مدد بھیتی باڑی میں برکت ،فسق و فجور

272 عدادت کے لئے ،حصول مطالب، حرف ی کے مؤکل کی تنجی

376

376

378

378

379

380

381

362

364

365

383

384

273 مشابده روحانيان، مشابده عجائبات، زبان بندى خلائق

275 حرف ك كاعمال منسوبات، طريقة زكات، عقد الليان

274 عجب اثرات ،عزيز خلائق

385	خطرہ ٹل جائے تہنچرخلائق ،خیروبرکت کے لئے	276
386	فصل آفات ہے محفوظ رہے ، مالیخولیا کاعلاج تبخیرِ افسران	277
386	برائے کشف ۔	278
387	انكشافات اسرارالوميت مجبوب خلائق تسخير خلائق	279
388	دشمنان کی زبان بندی، دشمنوں کی نظروں سے غائب ہونا	280
389	تسخيرخلق، قبول دُعا، ظالم كى قيد ہے رہائى	281
390	اسراراللی کاانکشاف ، د فع طحال	
391	ح ف ک کے مؤکل کی تنجیر	283
391	بهحر جادواورد فينه كي جگه معلوم كرنا	284
392	برائے کشف، حاجت براری، آفات ارضی وساوی سے حفاظت	285
393	ظلم وشردشن سے تحفظ	286
394	حرف لام كے اعمال منسوبات ،طريقه زكات	287
395	فتناورخی ہے نجات، وسعت رزق، صحت ملے	289
396	مطلوب حاصل ہو،عزیز خلائق ، دشمن مصیبت میں مبتلا ہو	
397	بدار ات ختم ہوں ، برائے محبت ، معاشی مسائل کاحل	
398	مطلوب کے دِل میں محبت پیدا ہو،میاں بیوی میں محبت پیدا ہو	and the
398	وشمنول سے نجات ، محبت کے لئے	diam'r.
399	برمقصد میں کامیابی	

416	مراد پوری ہو	316
417	گھر موذی جانوروں ہے محفوظ رہے ،مطلوب اطاعت کرے	317
417	حاضري مطلوب اوروصولي قرض	318
418	گھر میں خیر و برکت ہو، بیاری سے نجات	319
419	حصول مال ودولت محبت مين كامياني ، دفع غصه وعياشي	320
420	چیک سے حفاظت ، عمّاب حاکم سے حفاظت	321
421	شکار،رزق کی فراوانی، حفاظت مال	322
422	حرف ن کے مؤکل کی تنجیر	323
423	حرف سین کے اعمال منسوبات، حاسد کی زبان بند ہو	324
423	بياري سے نجات ، لکنت ختم ہو	325
424	کشف وکرامات ،مفروروالیس آئے ،لقوہ سے شفا، بخاراتر جائے	326
425	بیاری سے شفا، گھر سے نحوست ختم ہو	327
426	دشمن نیست و نابود ہو جائے ، دفع جنون وخفقان تہنچیر کے لئے	328
427	آساني ولادت، زبر كاعلاج، زبر يلي جانور كے كافے كاعلاج	329
428	حل المشكلات، در دسر/ در دشقيقه	330
429	كشف وكرامات تهنجير خلق، بانجھ بن كاعلاج	331
430	حرف سے موکل کی تنجیر ، خفید راز ظاہر ہوں	332
431	نیندطاری کرنا	333
432	حرف ع کے اعمال منسوبات ،طریقہ زکات	334
433	لوگوں کے دِلوں میں کشش پیدا ہو مخلوق مطیع ہو ہنیق النفس سے نجات	335

336 مقبولیت کے لئے

449

450

451

337 کی کے دل میں محبت پیدا کرنا، محبت عظیم ہو، دشمن ہلاک ہو

		1.0
435	دشمن آ وارہ ہو بھتا جی ندرہے ،محبت اور الفت کے لئے ، تو لنج سے نجات	338
436	كاحيابي كے لئے ،مطلوب كے ول ميں محبت پيدا ہو	339
436	برائے تسخیر محبوب، دوستی کے لئے	340
437	ہوا میں اڑنا ،امساک تہنچیر محبوب	341
438	اطاعت وفر ما نبر داری علم وحکمت مثبتق النفس کاعلاج	342
439	حسن وجمال کے لئے ،حرف ع کے مؤکل کی تنخیر	343
440	چکی کے پھرٹوٹ جائیں	344
441	حرف' ن '' کے اعمال منسوبات، جدائی مابین عورت ومرد	345
441	شهوت بسته کرنا	346
442	محبت والفت ، بندش تجارت ، مكان كي ويراني	347
443	فالح كاعلاج، زبان كلنا، حرف "ف" كيمؤكل كي تنخير	348
444	جملہ مقاصد کے لئے	349
445	برائے دفع دشمن، برائے آمدان غائب، اسرارسینہ	350
447	دشمن بیار ہو، صحت وحاجت براری کے لئے ، بیاریوں سے نجات	351
447	دشمن نا بود ہوجائے	352
448	غائب داپس آئے، جملہ مقاصد پورے ہوں	353
110	ح و ''ح '' كراء ال منسول - بطراقه زكل -	354

355 عداوت وجدائی کے لئے

357 شکار کے لئے ، ہرقتم کے شرے تفاظت، فیروبرکت کے لئے

356 زبان بندی جمل نه ہو

358 مؤكل اطاعت كرے، حاضري مطلوب، بلاكي دشمن

453	دشمن منتشر ہوجا ئیں ،آئکھ کا در دختم ہو، نظرِ خلائق مے ففی ہونا	359
455	مال ودولت چورول کی نظروں سے پوشیدہ رہے	360
456	انسانی نظروں سے غائب ہونا	361
457	سفرمیں تھکان نہ ہو، نا جائز تعلقات ختم کرنا، دشمنوں ہے محفوظ	362
458	اعمال میں تا ثیر پیدا ہو،مطلوب متوجہ ہو،مچھلی کاشکار	363
458	دولت اورمقبولیت کے لئے	364
459	گریس خیروبرکت کے لئے	365
460	زبان بندی حاسد، مانع حمل	366
461	خروبرکت، حرف "ص" کے مؤکل کی تنخیر	367
462	حرف"نّ كاعمال منسوبات ،طريقه زكات	368
463	قوت وطاقت کے لئے ، حصار کاطریقہ، خلقت میں مقبولیت	369
463	وشمن مغلوب ہوں	370
464	مرگی اور در دِشقیقه ، حاجت پوری ہو،خواب بندی ، دشمن سرگر دال رہے	371
465	لوگوں کے دِلوں میں عزت ومحبت پیدا ہو، صاحبِ <mark>اسرار ہوجائے</mark>	372
465	لوگوں میں مقبولیت کے لئے	373
466	المشقى محفوظ رہے، برائے خواب بندى ، حرف ق كاراز	374
467	برائے دفع خوف مغزولی معقوری اعداء، دفع سحرو جنات وغیزہ	375
468	حرف قاف کا خاص عمل	376

377 شفاءالا مراض كاعمل مسيحا

378 خواب بندى

470

469

452

خواب بندی محبوب،مطلوب محبت میں بے قرار ہو،مقصد میں کامیا بی ہو عظمت وہیت کے لئے ، کامیابی کے لئے توت وطافت تسخير محبوب ،خواب بندي علاج مرگی ودردشقیقه ،حرف''ق'' کےمؤکل کی تسخیر حرف''ر'' کے اعمال منسوبات ،طریقہ ز کات اولا دنرينهاور دافع اسقاطهمل پیاس کی شدت ختم ہو، نیندند آئے ،قید ہے رہائی ،کسی پرسر در دمساط کرنا رز ق کشاده مو، کیمل زیاده مول اتندری حاصل مو ہر دِل مزیز ی کے لئے ،وشمن کومرض میں مبتلا کرنا ، ہرائے ظہور و فلینہ قیدے رہائی ،آ سانی واا دے عداوت اورجدائی ،فراخی رزق ،حرف'' ر'' کےمؤکل کی تسخیر حرال الله المحام المال منسوبات ،طريقه زكات محبت واطاعت ، دفين **شهره جاد ومعلوم** كرنا تشخير دشمن ،عداوت و**بغط إمل أمشكات** اورتر قي درجات حرف فی کے مؤکل کی **تنجیر ، قدر ومنزات** کے لئے ،روحانی الٹراساونڈ ہیت کے لئے ممجیر جن الس کی کوبیقرار کے حاضر کرنا د فدنهمعلوم کر فا عزت وتو قیر کے لئے **،روحانی** راز ،مطلوب مطبع ومہر بان ہو

مقبول خلائق عزت وتعظیم کے لئے حرفت کے اعمال منسوبات ،طریقہ زکات ،زرعی پیداوارخوب ہو

490	ی طوظ رہے، جود کھے محبت کرنے	400
491	خواب میں احتلام نه ہو،کسی کوشهر بدر کرنا، سحر جاد وختم ہو، زبان بندی	401
491	خلقت میں محترم ہونا	402
492	حشرات الارض سے نجات، گریخته حاضر ہو	403
493	قیدی رہا ہو مخلوق میں مقبول ہونا ، فتو حات کے لئے	404
493	آ فات ہے محفوظ	405
494	تنخیرعام کے لئے ،مرضِ احتلام سے نجات	406
495	مقبوضه مكان خالى كرانا مخلوق مسخر ہو	407
496	زبان بندی، گمشده کی واپسی	408
497	ناک منہ سےخون روکنا، ہرمشکل میں آسانی	409
498	دردمعدہ کاعلاج، حرف''ت' کے مؤکل کی تنجیر	410
499	حرف ' ث' كا عمال منسوبات ،طريقه زكات	411
500	نظرِ بداوربے خوابی،خواب میں ڈرنا، دفع شیاطین وخبیث	412
504	فع بريا محق بي اي بي ن	442

413 دفع زېر، يچه يمارى مے محفوظ رے، زېر ملے جانوراورزېر سے نجات 501

414 امراض چیثم سے نجات، حاضری مطلوب کے لئے، بخاراتر جائے 502 415 جمله مقاصد کے لئے 502

416 يخواب من ندور،

503 417 ويثن مطيع مول ، حف شكاراز 503

418 کوئیں کایانی خشک نہ ہو، چیک اور خسرہ سے بح محفوظ رہے 504 419 امراض سے نجات 504

420 موذى جانوراورز برسے حفاظت 505

THE RESERVE OF THE PERSON NAMED IN		
524	حرف "ض" كے اعمال منسوبات ،طريقه زكات	442
525	عداوت كاعمل ،مهلك امراض كاعلاج ،عهده معزولي	443
525	ہلاکی وشمن	444
526	بچەنىدۇرے، بھا گے ہوئے كووالى بلانا، حرف ض كاراز	445
526	لاعلاج امراض كاعلاج	446
527	شفاءالا مراض، روش ضميري اور هردل عزيزي، بري عادت ختم كرنا	447
528	مرگی کاعلاج عمل عداوت	448
529	شفا کامل، پاگل پن کے لئے،شفاءالا،مراض	449
530	بلاؤں اورنحوستوں کوختم کرنا، بندش دو کان ختم کرنا	450
531	دافع آسیب، گم شده کی واپسی	451
532	حاكم كى معزولى، عزت اور دبدبه، آسيب كاعلاج	452
533	جدائی ڈلوانا،مرض سے شفا،حب وتسخیر	453
534	مؤكل كى تىنچىر، زيارت رسول مقبول قايينى	454
535	مردانة وت كے لئے	455
536	حرف (ظ) کے اعمال منسوبات، ظالم کے خوف سے نجات	456
536	عداوت کے لئے	457
537	تسخیرخلق، دافع مرگی، شهرت ومقبولیت کے لئے	458
538	فوقيت حاصل ہو،زہر کا تریاق	459
539		460
540		461
541		462

تخليق اوّلين

سروريدكرم ربرجم ورؤف

رضائے الی کے لئے ہوتیراہرکب

، تصنیف دسویں تیری فیضان الحروف ہے

الف ہے پہلے اور یا کے بعد پچھنیں

انسان کاد ماغ بھی یاں پر ماؤف ہے

الله دے اگر تجھے کچھذوق اورطلب

توجتجوئ شوق ميس كرايك روزشب

نەقىددات يات كى نەمال كاكرب

اس کے لئے ضروری نہیں نام اورنسب

ٱلَمُ اَعُهَدُ اِلَيُكُمُ يَا بَني آدمَ ان لا تعبدوالشيطن

نام خدایہ چھوڑ دے ہرلہوا ورلَعُب مت ڈرعبث طاغوت کا ہے شور اور شغب

ہرگزلگانہ پائیں گےمومن کے گھر نقب

بيسنت بيدواجب بيفرض ومُستحَب

ہومنتہا ئے مقصود حاصل کچے نہیں عجب لازم ہےرهروی کامگر تجھ کوآئے ڈھب

اہلِ نظر کے سامنے ہوتہہ زانو ئے أدب

يائ فروغ شمع ئورديده وقلب پ کرچشم ہوش وگوش وااور بندنطق ولب

تجه برعيان حروف كابهوغائت وسبب

کیے بے حروف سے الفاظ سے جملے اور کتب يهيلا جہأل ميں علم كا ہرسُوا جالا كب

لوح محفوظ پرقلم ہاں چیلاتھاجب

اورعالم إرواح مين فرمار بانتفارّ ب

اَعُطِف عَلَىَّ ذو القُوَّةِ الْمَتِيُنَ يَاعطوف

سروریه کرم رب رحیم ورؤف ہے

تصنیف دسویں تیری فیضان الحروف ہے ۔ . .

انسان کاد ماغ بھی یاں پر ماؤف ہے

لف کو پڑھ کے دل میں اٹھتا ہے بیسوال

آئی کہاں ہے شکل بیاے مُر دِخوش خِصَال نا قابل فہم ہے بذاتِ خود پیمرض حال

بكارفر ماأللهُ نُور السَّمُواتِ والارض كاخيال

ہےالف مُنبع روشنی عرش رَبّ ذ والجلال

اولُ آخر ظاہرُ باطِن احدُ واحدوُ ہی متصال

خاموش اس جگہ یہ ہے دہنِ قبل وقال

الف ہے تحلِمَةُ الله كاپہلا حرف بے مثال

نكيقِ اوَّ لين بِالف قدرتِ كمال

الف ہے پہلے اور یا کے بعد پچھ ہیں

إَلَسْتُ بِرَبِكُم يُكارِك قَالُو بللى ب

هَلُ جَزاء الاحسان الا الاحسان موحبا

بزمِ حُيات كومِلا انداز وُسنِ تاب وتب

شامل ہے ہروجود میں اورسب سے إنفضال

اَلانِنسَانُ سِرِّى وَاَنَا سِرُّهُ كِس بات عِضال

فَإِذَا سَوِّيتُهُ فَقَعُولَهُ سَجِدِين كِس كَتْفَي مَقَال

مُغر دے ہی توپید امر کب سفوف ہے

تصنیف دسویں تیری فیضان الحروف ہے

اِنسان کا د ماغ بھی یاں پر ماؤف ہے

پیاہے کو گویا قطرہ شبنم کی ہے مثل

اے دوست دوصد بائیس کا ہوابا کاف رامانصکل

تيصد تنيش ہے ميم لام شين چارصد چاليس دال ميم تا ملے کا پھ

مَن عَرَفَ نَفُسُهُ فَقَدُ عَرِفَ رَبُّهُ كَا مِهَا مَّال

حُكمًا ئے فلاسفہ کا بیقول معروف ہے

سرورييكرم رتبرهم رؤف

الف سے پہلے اور یا کے بعد کچے نہیں ہے

كرتابيان مون آپ سے سي عُقد وُلا نيحل

عُلَمائے جفرنے کیاالف ملفوظی کا جب دو گُناعمل

الف ملفوظی کوسہ گنا و چہار گنا کر کے دیکھا تو برمحل

ملا خطہ ہو پنجُلُنا وشش گنا کرنے ہے آیا ہے کیانکلِ

وَنَفَخُتُ فِيهِ مِنُ رُّوحِهِ عِبِي بَخْتَا آدم كو پر جمال

پانچىو پچين ھا ئون فاچھ چھياسٹھ داؤسين خاكى ہےاصل بفت گُنا وهشت گُنا سرالف کوجیراں ہوئی عقل

سات صدستر زاعين ذال آخه صدآخهاس ضادفا حاكيا مجل

الف ملفوظی کے اعدا دُعمر نو گنا کر کے ذراستنجل

نوصد ننانوے بیتین حروف طاصا داور ظاملے بدل

يەكل ستائيس حروف ہوئے باقی فقط غین رہاسوچ ایک مل

کہتے ہیں عربی وعبرانی میں إلف کوھز ارلہذا غین بھی ہےالف کی آ

جسکی شرح سورہ عنکبوت یارہ تئیس پہلے رکوع میں ہےسند کی شکل

وَلَقَدُ أَرِسَلُنَا نُوحًا إِلَى قَومِهِ فيهم ألف سَنَةِ اعلان جِا

تصنیف دسویں تیری فیضان الحروف ہے

انسان کاد ماغ بھی یاں سے ماؤف ہے

اور درجات کے نشیبُ فراز کئے قائمُ اے حبیب

قرشت مخذ ضظغ صَنَّاع فطرت کے ہیں منیب

إس ضابط ميات فرقان حميد سے بچھ تو كرعدل

تير يقول وفعل امر باالمعروف ونهى عن المنكر كي هوا نقل

كرتوبيغض وشرك وحسد سے كهآ بكڑے تھے أجل

نکال پھینک تو ڑول کے سومنات سے بدلات وغر کی و حبل

لا إِلَّهُ إِلَّا اللَّهُ محمَّدُ رَّسُولُ اللَّه

میں بھی الف ہے کا رفر ماالف ہی الوف ہے

لهذاب بموجب قاعده ابجدتمام حروف كوديا ترتيب

بادى بوين صفض آبي جو كسقفظ بين شي عجيب

الف ہے پہلے اور یا کے بعد کچھ ہیں

ابجدهوزهطي كلمن تعفص ہونے نصيب

سرور بیرکرم رب رحیم ورؤف ہے

دحلع خع ہیں عضرخاکی تیرے مجیب

قرنوں سے ہے محیطازندگی پہوفت کی صلیب

میں رہنماور ہز<mark>ن دونوں یہاں مریب</mark>

حروف والفاظ كعتاج بين ملاؤعظ وخطيب

ہم عاصوں پر کیجو کرم اے داور دحسیب

اس لئے ابتدائے علم ابجدالف ملفوظی اسم ذات اللّٰد کا ہے لقیب

تویقیناً ابتدااس علم اول کی حروف مکتوبی سے ہوتی عُمر قریب

نیکی بدی کاجس نے بخشاجہاں کاوقوف ہے

تصنیف دسویں تیری فیضان الحروف ہے

انسان کاد ماغ بھی یاں پر ماؤ<mark>ن</mark> ہے

بيرمحر عمر حيات عمر عرف عمر شاه

0300.4912679

غایب ہے چونکہ پروردگارِ عالم کی ذات ِمقدسہ لاریب

اورا گرہوتی ذات باری تعالیٰ افشاوظا ہروہواید

بیخلاق ازل کی شان ظرف وظروف ہے

سرور بیکرم را بارجیم وروئف ہے

الف سے پہلے اور یا کے بعد کچھنہیں

كياشاعر كيادانشور كيامحقق اديب

جنت خوشگوارتو جهنم تيرا تنهيب

روحانیت دا چڑھدا سورج

ایہدی ہر تصنیف داموضوع روحانیت دا باب اے

ایہدی ہرگُل ایہدا ہُر کِل یاک نبی دا خواب اے

ایہدی شخصیت کی آکھاں شانِ ہُو تراب اے

کون اے پُھپیا ایہدے اندر پایا کیس نقاب اے

خوشبو درد محبت والی رنگت نور وهاب اے

ایہدی نس نس دے وچ مجریا امرت مُشک گلاب اے

دِل ، دماغ تے اکھ توں کیتا مولا دُور حجاب اے

عن فیکون دی رمز تُول واقّف ہوا عُمر شباب اے

باجھوں میم دے احمد جیرا گل مخلوق داصاحب اے

عرش عظیم دا مالک جہنوں لاوے رنگ شتاب اے

وولت شہرت وا نیمیں بھکھا نہ دنیا دی طلب طلاب اے

انانیت دے درد تے دکھ وچ ازلاں تو ل بے تاب اے

وچ میدان ایہ علم عمل دے رُستم تے سہراب اے

وُهمَّاں ایہدیاں پیاں جُگ تے ہویافضل جناب اے

افلا طون زمانے داایہ جمیا پُت پنجاب اے

راوی نیلی فیض ونڈیندا جہلم سندھ چناب اے

سنج علم دا بح كرم دا كوبر إك ناياب اك

سپوت غازی محمد حسین " دا اینا آپ جواب اے روحانیت دا چڑھدا سورج غلام سرور شباب اے حاجی محمد سلیم یوسف نے دِتا ایہہ خطاب اے حویلی اندر اِک مرد قلندر جہندی عجب کہانی اے خاکی بندہ ہو کے بیٹھا ونڈدا فیض روحانی اے ہتھ وچ قلم تے سوچیں ڈباایہدی خاص نشانی اے میری اکھ نال ویکھیں متھے چمکدی لاٹ نورانی اے

ردسحر، چھومنتر نالے نیضان القرآنی 21 نجات آسیبی توتوں مصاح الارواح ہر تصنیف لاثانی اے عکس لوح محفوظ دے نال کتاب خطوط روحانی اے

فیضان الحروف بڑھے جد کوئی پیندی جھات اُسانی اے سروردی فطرت وچ شامل محنت ،جال فشانی اے کوئی عمل ازما تے ویکھ نہ میری رطب لسانی اے

سرورشاب تے رب رسول دی ڈاہڈی مہربانی اے ایہ اس عہد دا کاش البرنی ،بونی تے زنجانی اے

حاجی محمد سلیم نیسف دی سچی سؤی عمر وہانی اے

رُتبہ اوہناں یایا جہناں وقت دی قدر کچھانی اے

تحریک تجدید رُوحانیت دا تینول سرور رَب بنایا بانی اے

تیری شان تے عزت رکھ اللہ دومیں جہانی اے

چكىنمبر **36 /W.B ب**يسف والا ، خانيوال روژ

حاجي محمسليم يوسف

گدی تشین پوسفی در بار

راوی نیلی فیض ونڈیندا جہلم سندھ چناب اے

افلا طون زمانے والیہہ جمیا پُت پنجاب اے

وُهمَّالَ ايهديال پيال جُكُ تے ہويافضل جناب اے

مجنج علم وا بح كرم وا كوهر إك ناياب اك

عامل شاہدالیاس سیمی منجم و جفار ٹوبہ ٹیک سنگھ سے تحریر فرماتے ہیں

موجودہ دورجد پدشکینالوجی کا دور ہے ۔اب پرانے علوم کو جدید خطوط پر استدار کرنے اور میں کھنے پر خطوط پر

استوار کرنے کی بنیادیں رکھنے پر حضرت انسان نے خصوصی توجہ دی ہے۔معاشی

مسائل ہوں یا علوم کی تحقیق وتجر بات ،اب ہر پہلوکوسائنسی انداز میں پیش کرنے میں نور نو اسا ، ان اس مار اس معرف مار مخفی معرف کا ارد علی لیان میں

نے نے اسلوب اپنائے جارہے ہیں۔علوم مخفی میں علم الجفر کا حصہ علم الحروف ایسا دقیق ، وسیع اور چیرت انگیز باب ہے جس کی رعنائیوں اور باریکیوں کو دیکھ کر حضرت

دیں ، و ج اور بیرے المیر باب ہے ، س کی رعونا نیوں اور باریکیوں کو دیچے کر حکرت انسان پر چیرتوں کے پہاڑ ٹوٹے ہیں حروف کی وسعتوں کا انداز ہ عام حضرات کونہیں ہو

سکتا، مگراہل علم حضرات نے ان سے جواسرار ورموز پائے ہیں، وہ اس بات کی تصدیق

کریں گے کہ حروف کا باب نایاب ونا پیدنہیں تو کم یاب ضرور ہے۔ میرے عزیز اور ساتھی مخفی علوم کے شیدائی جسے دنیا بھر کے لوگ علامہ حکیم

غلام سرور شباب (ماہر علوم مخفی) گولڈ میڈ لسٹ کے نام سے جانتے ہیں، نے حروف کرار کو مکمل کر ز کی سعی برالاں کی ہیں لان کر قلم میں ن یہ اور انگلین کر

کے باب کو مکمل کرنے کی سعی بے پایاں کی ہے۔ان کے قلم میں ندرت اور بائلین کے ساتھ دکشتی کا ایک نیاانداز بیاں بھی ہے۔زیر نظر کتاب'' فیضان الحروف'' میں انہوں نو دفنہ کر قت میں کا بعد جس

انہوں نے حروف کی قوت جاذبہ اوران کے سری قوانین کو ہاتفصیل بیان کیا ہے۔جس سے نہ صرف منبدی حضرات بلکہ اہل علم دوست بھی اکتتاب علم کرسکیں گے۔

شامدالياس سليمي

نيازكيش

چك ج-ب/321 سيووال بخصيل وضلع لوبه ليك سنگه

تا فلہ روحانیت کے عظیم سالا رکے نام روحانی سکالرحکیم الیاس خان گوریا کوئٹہ سے تحریر فرماتے ہیں

علوم وفنون میں زمانہ قدیم سے افلاطون، سقراط وبقراط کے نام

مشهورومعروف ہیں۔روحانی علوم وفنون میں امام نصیرالدین طوینٌ،ابومعشر الفلکیُّ

، امام محمد بن احمد بو فيَّ - امام غزا فيَّ ، امام جلال المدين سيوطيٌّ ،عبد الفتاح طوخيٌّ ،علامه محمد

ر فیق زاہدٌ اور حضرت کاش البر فی جیسی عظیم شخصیات کے اسائے گرامی آج بھی زندہ

د کھتا ہوں تو مجھے گمان ہوتا ہے کہ آج بھی ہمارے درمیان طوی ، فلکی ، بو کی ،غزالی ،

سيوطي اور برني پھر سے زندہ ہو گئے ہیں۔ عکیم موصوف بلا شبداس دور کے محقق ومجد دِ

روحانیت ہیں علم الحروف ہے ہی تمام تر علوم وفنون وجود میں آئے ہیں بے شک علم

لحروف سمندروں جیسی گہرائی اورآ سانوں جیسی وسعت رکھتا ہے۔ حکیم موصوف کی

زيرنظر كتاب' فيضان الحروف' كويز هكرصاحب نظرا حباب خود فيصله كرليس كح كه بيه

حكيم الياس خان گوريا

ناظم اعلى اداره برأنايام كوئشه

بلوچىتان

کتاباپنے اندر کتنی وسعت رکھتی ہے۔

عصرحاضر كے عظیم روحانی سكالرعلامه حکيم غلام سرورشاب كی تصانیف كو

عظیم مجامدٍ قلم محقق ومجد دِروحانیت اورمحسنِ انسانیت کے نام

ما ہر علم جفر ، فاضل طب وجراحت ،معروف روحانی کالم نگار ، حکیم

سرفرازاحدزامدنقشبندی چشتی صابری نظامی ملتان ہے تحریفر ماتے ہیں۔

رسول کریم ایک پر درود وسلام اور خداکی حد کے بعد عاجز فقیر حکیم سرفر از احمد

زاہد عرض کرتا ہے کہ کسی کتاب پر تقریظ لکھنا اتناہی مشکل ہے جتنا ایک کتاب کاتحریر

كرنا- كيونكه الرتقريظ لكھنے والا موضوع كتاب سے عدم واقفيت ركھتا ہوگاتو اس

كتاب كا احاطه كرنا تقريظ كي صورت ميں انتهائي مشكل بلكه ناممكن ہوگا۔جس موضوع كو

فاضل مصنف نے حوالہ قرطاس وقلم کیا ہواوران کو ضبط تحریر لایا ہو،اس سے ظاہر ہے

وہ اپنی لاعلمی اورعدم واقفیت کی بناپرکوئی سیج رائے قائم نہ کر سکے گااور نہ ہی کوئی اچھا

تاثر چھوڑے گا۔ کیونکہ جب بھی کسی خاص موضوع پر کتاب کھی جاتی ہے تو کتاب کا

مطالعه كرنے سے قبل آغاز ميں تقريظ يا پيش لفظ پرضر ورنظر دوڑ ائي جاتى ہے۔اس آغاز

كتأب مين كمل موضوع كانجور موتاب_

زیر نظر کتاب ایک ایسے علم لطیف پر کھی گئی ہے جس کے جاننے والے رائی

كدانوں كے برابر مول گے۔ يعلم طب روحانی يا "فيضان الحروف" عطيه خداوندي

ہے۔جس طرح طب حفزت لقمان سے منسوب ہے روایات میں ہے کہ حفزت

عمّانٌ جس راہ سے گذرتے تھے اس راہ میں اُگی ہوئی جڑی بوٹیاں اپنے افعال و خواص اور تا ثیرات خود بیان کرتی تھیں۔

قرآن مجید فرقانِ حمید میں ارشادِ یاک ہے۔ ترجمہ: وہی (اللہ) جس نے مبعوث فرمایا اُمتیوں میں ایک رسول انہیں

سکھا تا ہے انہیں کتاب اور حکمت ،اگر چہوہ اس سے پہلے تھلی گراہی میں تھے۔

میں سے جو پڑھ کرسنا تا ہے۔انہیں اس کی آئتیں اور یا ک کرنا ان (کے دلوں) کواور

(سورة الجمعة يت نمبر2) کسی بھی علم کوسکھانے کے لئے استادیعنی معلم کی ضرورت ہوتی ہے نسخہ کے ساتھ طبیب کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ بیطبیب جسمانی ہویاروحانی ،قرآن مجید

میں ضرورت شیخ (طبیب روحانی کو بول بیان فِر مایا گیاہے) ''اے ایمان والو! ڈرواللہ تعالیٰ ہے اور تلاش کرواس تک پہینے کا وسیلہ اور

جدوجهد كرواس كى راه مين تاكتم فلاح ياؤ" (سورة المائدة أبية نمبر 35)

دنیائے عالم میں سنیکروں قتم کے طریقہ بائے علاج رائج جیں۔ان

میں زیادہ تر مشہور طب یونانی ایوویدرک،ایلو پیتھی ،ہومیو پیتھی ،الیکڑ وہومیو پیتھی،

کرومو پیتنی ،اورر کی کےعلاوہ کلسمی اعداد جن کی فریکونسیٹ کر کے مختلف امراض کا

علاج کیاجاتا ہے۔زماندقدیم سے انسان تحقیقات میں لگا ہوا ہے۔انسانی مشکلات

اورسفر زندگی میں حائل جسمانی وروحانی رکاوٹوں کو دور کرنے کے نت منے طریقہ کار

تلاش كرنے ميں مكن ہے كہيں علاج بالمثل ہے كہيں علاج بالغذا ہے ،كہيں تى

تحقیقات میں انسانی بلڈ گروپ میں پیش رفت ہورہی ہے۔طب جسمانی کی مختلف

شاخوں میں طریقہ ہائے علاج مختلف ہیں لیکن سب کا مقصد آیک ہی ہے۔مرض

سے چھٹکارا دلا نا۔اب دیکھیں انسان کا ذہن کیا کیا کار ہائے نمایاں انجام دےرہا

ہے۔اسائے الہیہ کو بلڈ گروپ میں تقسیم کر یا گیا ہے۔ یتقسیم جہاں بیاریوں پر قابو

یانے میں مدددے گی وہیں مختلف دنیاوی مشکلات میں بھی معاون ہوگی اوراسم اعظم کا

اطباء کرام مریض کاعلاج کرنے ہے قبل نبض، قارورہ ، قوام اور مزاج وغیرہ كا خيال ركھتے ہيں _ كيونكه علم اسباب الا مراض علم علامات ، شخيص وحفظان صحت ، علم تشريح منافع الاعضاء ماهيت امراض پر عبور مونا بي امراض كا علاج كرنے ميں معاون ومددگار ہوتا ہے۔

طب نظری کے جارجز ہیں۔ علم امورطبعيه -1 _2

علم احوال بدن انسانی علم الاسباب علم باالدلال

_3 _4 ای طرح امور طبیعہ بھی سات ہیں ۔علاوہ ازیں ارکان چار ہیں۔جن کو

ار بعد عناصر بھی کہا جاتا ہے۔آگ، پانی، ہوا، مٹی۔آگ گرم خشک ہے۔ ہواگرم تر ہے۔ یانی سردتر ہے۔ مٹی سرد خشک ہے۔اب چند چیزوں کے ملنے سے ایک ئی

صورت پیدا ہوئی ۔اس کومزاج کہتے ہیں۔ بددوشم کے ہوتے ہیں۔معتدل اور غیر معتدل اس کی بھی مزید دوشمیں ہیں ۔مفرداورمرکب ۔مفرچار ہیں۔گرم، تر،سرد، ختک مرکب بھی چار ہیں۔گرم ختک، گرم تر، سر دختک، سر د تر۔ یہ وہ ابتدائی عوامل

ہیں جن کا ایک طبیب کے لئے جاننا ضروری ہے۔ بلکہ طبی علاج میں ریڑھ کی ہڈی

تصور کیا جاتا ہے۔ جوطبیب ان جسمانی عوامل سے ناوا قف ہوگاوہ ایک طبیب کہلانے کاحق دارنہیں ہوتا وہ صرف عطائی ہے۔ عین اسی طرح ہی طبیب روحانی کے لئے بھی

جسمانی طبیب کی طرح علم ابدان ہے مکمل آگاہی ضروری ہے۔ایک روحانی طبیب کو

جب تک حروف کے بارے مکمل علم نہیں ہوگا کہ جو 28 حروف جن پرتمام کا ئنات کا

نظام چل رہا ہے۔ان میں سے کون سے حروف کیا تا ٹیرر کھتے ہیں۔انسانی جسم کے كس كس عضوت متعلقه بيران كے مزاج كيا بيں اور افعال كيا بير؟

علم الحروف ہے متعلق بہت کم لوگ جانتے ہیں اور نہ ہی ان پرکسی نے تحقیق

كرنے كى كوشش كى ہے _ اگر تھوڑى بہت محنت كى تو اجمالاً ذكر كيا ہے _ان ماہرين

ميں امام بو في شفق رام پوريٌ حضرت امام رضا بريلويٌ اور حضرت كاش البرقي كا نام آتا

ہے۔ان ماہرین میں سے یاک وہند کے ماہرین نے کافی کوشش کی ہے مگر کلی مقصد کا

حصول پر بھی مشکل ہے۔ان ماہرین کے علاوہ کسی نے حروف سے کام لینے یا تحقیق

کرنے کی کوشش نہیں کی۔عام طور پرعملیات سے کام لیاجاتا ہے۔ جو کہ مختلف اشکال

طلسمات پرمبنی ہوتے ہیں یا آیات ِقرآنی کونقوش کی صورت میں لکھ کر استعال میں

لانے تک محدود ہے۔ ید نیا کا دستور ہے جس کام میں یا چیز میں تجس رکھ دیا جائے تو

اس کو حاصل کرنے میں تمام مشکلات اور رکاوٹوں ،طویل ریاضتوں کو جھیل لیں

گے۔اس کے مقابلہ میں اگر آسان راستہ سکھایا جائے تو دھیان نہیں دیا جاتا ۔انسان

مشکل بیندوا قع ہواہے۔

علم الحروف كيونكه اتنامشكل نهيس ہے اور نه ہى اس ميس مشكلات ہيں ليكن

اگر بنظرِ غائرُ مامرین علم الحروف کے تجربات کا مشاہدہ کیا جائے توبیہ حقیقت سامنے آتی

42

ہے کہ علم الحروف میں اس قدر تا ثیر ہے کہ بڑے بڑے عملیات معمولی نظر آتے ہیں۔ ہوتتم کے امراض کودور کرنے کیلئے عام طور پرصرف دس حروف بطور حروف شفا استعال ہوتے ہیں۔ ان کوحروف دافع علت بھی کہا جا تا ہے۔ وہ یہ ہیں۔ ا، ب، ت، ث، ط، ظ، ف، ک، ل، ی۔ ان کے اعداد 1943 ہیں۔ ماہر بن حروف صرف انہی حروف سے طلسم تیار کرتے تھے اور اب بھی کرتے آرہے ہیں ان حروف سے طلسمات تیار کرنے کی قواعد آپ کو'' فیضان الحروف'' میں ملیں گے۔ یہ عربی

حروف جن شکلوں میں سامنے آرہے ہیں۔ یا جو آواز پیدا ہو رہی ہے۔وہ خالق کا ئنات کی طرف سے ہے اورا یک تخذہے۔ حروف کی آوازیں حضرت آدم کے قلب اقدس پر منعکس ہو کیں اور بعد میں

مختلف صوتی صورتوں میں آپ کی اولا دمیں رائج ہوئیں۔اوران میں ہے جن کوجتنی قربت اور صحبت حضور کی حاصل ہوئی اسی قدر حروف تہجی ان کے مخارج اوران کی آواز سے سازن

وتر اکیب لفظی صوری ومعنوی حقیقتوں سے واقف ہوئے۔اور جوآپ کی صحبت سے دوررہے وہ ان کی حقیقت ہے بھی برگاندرہے۔لیکن ان کا احتر ام ضروری ہے ہمارے

لئے تو ویسے بھی شرعی تھم ہے کہ حروف کومر کب یا مفر دکسی صورت میں بھی زمین پر لکھنا جائز نہیں ہے۔احتر ام ضروری ہے۔

حروف کا فیضان حاصل کرنے میں اولیاءامت اورا کابردین ہرز مانے میں

کوششیں کرتے رہے ہیں۔اور مخلوق خدا کی مشکلات دور کرنے میں اہم کردارادا کرتے رہے ہیں۔ان اٹھائیس حروف تہجی کاعمل کشف باطن اور حصول مقاصد میں

معاون کا ذر بعہ ہے۔تمام حروف پرروشنی ڈالنامیرامدعانہیں ۔ان حروف کی صفات پر

جداجداروشنی ڈالناضروری ہے جس کے لئے ایک مکمل کتاب کی ضرورت ہے اور بید

تمام رتفصيل آپ کوزير نظر کتاب'' فيضان الحروف''ميں ملے گی۔ميرامقصد صرف

ہیں۔ پھرآپ دُور کیوں؟ پیسلسلہ چلتار ہاشاب صاحب قلم آ زمائی کرتے رہے اور میں بھی ساتھ ساتھ چلتا رہا۔ بن **2001 میں میری** ذراعی کمنی ہوگئی ان د**نوں میری** ملتان سے حیدرآ با دسندھ تبدیلی ہوگئی۔ حالات عکمین ہونے کی بنایر ذہن بہت الجھا

تھا۔میراتعلق بھی فلکیات سے تھااور یہ زمانہ 1988 کا تھا۔سب سے پہلے شاب

اس وقت سے ہے جب شباب صاحب نے ماہنامہ فلکیات میں لکھنا شروع کیا

روحانیت علامه حکیم غلام سرور شباب صاحب سے میراتعلق بہت دیرینہ ہے۔ بیعلق

اگران کو قدرت کے خزانوں کی تنجیاں کہا جائے تو بے جانہ ہوگااورانہی خزانوں کی پوشیدہ تنجیوں سے علامہ حکیم عامل کامل جناب محترم غلام سرورشاب

ایک تعارف ہے کہ ان مفرد حروف میں جوتا ثیرات واسرار پوشیدہ ہیں۔

صاحب مدظله العالى نے يرده الخايا ہے۔ميرے مهربان دوست مجابد قلم ومحسن علم

صاحب نے مجھے خط لکھا تھا۔جس میں لکھا تھا کہ بھائی ہم سب ایک قبیلہ کے فرو

ہوا تھا۔معمولی غلط ہمی موجو در ہی اور رابطہ بھی منقطع رہا۔

دوسال کے وقفہ کے بعد حیدرآ باد سے ملتان واپس اللہ تعالیٰ کی رحمت سے آ گیا ۔ ذہن کی الجھن دُور ہوئی ۔ واپس آ کرمختاط انداز میں رابطہ کیا۔ کیکن شیاب

صاحب نے بڑے خلوص اور محبت سے جواب دیا اور سلسلہ جہاں سے منقطع ہوا تھا

دوباره جز گیا۔ پیخضرسا تعارف اس عظیم شخصیت کا احاطهٔ بیس کرتا۔

اس میں حلول کر چکی ہے۔ سکول میں بچوں کی ذہنی اور علمی تربیت کرنے کے ساتھ علم

الحروف اورروحانیت کے میدان میں'' بے خوف کودپڑا آتشِ نمرود' کے مصداق ایک

عالم کوجیران کردینے کا کام اس نے اپنے ذمہ لیا ہواہے۔ شباب اتنے زور ل پر ہے

کہ تھنے کا لفظ ہی نہیں جانتا۔اتنی برق رفتاری اللہ تعالیٰ قلم کو نے سونپی ہے کہ بھی تو

دھوکے باز روایتی عاملین اور پیشہ ورپیران کرام کے پیٹ پرایسی زور دار لات ماری

ہے کہ وہ بلبلا أم ہے۔روسر کے تین لگا تار حصے نکال کرانسانیت کوان روایتی پیروں کے

چنگل ہے آزادی دلائی۔ یہ ہے انسانیت کی خدمت اوران کے دُکھ کی ٹیسیں اینے دِل

ہی کہوں گا۔اس پُر وقارلفظ اور نام کے مقابلہ میں مجھے اس کی تعریف کے لئے اس کی

محنت ، شوق جبتی اور ولولہ کے لئے اس سے بہتر کوئی موزوں نام نہیں ملا_روحانیت

الله تعالیٰ اس محسنِ انسانیت کواجرعظیم دے گا۔ میں اس محض کومسنِ انسانیت

مجھے محسنِ انسانیت کی طرف سے حکم ملا کہ آنے والی نئی کتاب "فیضان

روہی شخص محسوس کرسکتا ہے جس کا دل ہرقتم کی کدورتوں اور نفرتوں سے پاک ہو۔

ہرز مانے میں محقیقن نے بڑی بڑی کاوشیں قلم بند کی ہیں۔مگر ان سب

ماہرین کا کام صرف لکھنے لکھانے سے ہوتا تھا۔ مگرعلامہ حکیم غلام سرور شباب صاحب کی زندگی پرنظر دوڑا تا ہوں تو جیران ہوتا ہوں کہ بیٹخص انسان ہے یا کوئی غیبی مخلوق

سے لبریز جس کی حال میں آنے والی کاوش حروف مقطعات نورانی پر "عکس لوح

محفوظ' کے بعد حروف کی بیجان ان سے شفاء الامراض کے لئے نئی کاوش نئ سوچ نئ

تحقیق''فیضان الحروف'' کے نام سے جوپیش کی گئے ہے۔

· ' كهان راجه بهوج اوركهان كَنْكُو تْلِي' ·

الحروف' 'پرمیں نے تقریظ کھنی ہے۔اور میں پریشان ہو گیا کہ میری حیثیت کیا۔

کین ایک مہر بان ایک دوست کا حکم تھا۔جو چندٹوٹے پھوٹے الفاظ میں بیان کر دیا۔ میں جو کہتا ہوں کسی کا دِل رکھنے کی خاطر مصنوعی الفاظ سے بہتر ہے نہ کہا جائے لیکن ایک حق دار کی تعریف نہ کرنا بھی میں گناہ سمجھتا ہوں۔اہل علم کا قدر دان ہونا اوران کی علمی عظمت کامعتر ف ہونا دونوں الگ الگ حالتیں ہیں۔ میں اپنے عظیم

دوست علامه حکیم غلام سرور شباب مدخله العالی کا قدر دان بھی ہوں اور ان کی علمی عظمت کامعتر ف بھی ہوں۔ زیادہ کیالکھوں۔ ورنہ ان کی علمی کاوشوں پر لکھنا شروع

کردوں تو وہ مقدمہ ابنِ خلدون کی مانندالگ مقدمہ''غلام سرور شاب' بن جائے گا۔ صرف اتنا کہوں گا کہ یہ کتاب جس میں حروف کی خاصیت ان کے مزاج کے ساتھ ہرفتم کے اعمال ونقوش ساتھ ساتھ 28 حروف پرالگ الگ خواص وافعال

عے ساتھ ہر م سے انتمال و تقول ساتھ تھ ساتھ 28 سروف پرا لک الک مواس وافعال اور حروف کے انتمال ان کی عزیمتیں شامل کی گئی ہیں۔ گویا کوزہ میں سمندر بند کردیا ہے۔ شفاء الامراض کے ساتھ دُب و بغض کے اعمال کا مجموعہ شامل ہے۔ علاوہ ازیں

علم جفر کے قواعد بھی شامل کر کے مجھ جیسے علم جفر کے طالب علم کو بھی اپنا گرویدہ کرلیا ہے۔ لوگوں کو خاص کراہلِ علم کواپنی طرف متوجہ کرنے کافن بھی موصوف کواللہ تعالیٰ نے وافرود بعت فر مایا ہے۔ میری تو دُعا ہے کہ مولا کریم! اپنے حبیب یاک حضرت مجمع علیل کے طفیل

یرن در ورشاب صاحب کواتن ہمت وطاقت عطافر مائے کہ بیاس ہے بھی زیادہ انسانیت کی خدمت کرسکیس اوران کی اولا دوجَد کی بھی خیر ہو۔اولا دکو بھی اس بات پر فخر ہونا چاہیئے کہ وہ ایک عظیم مجاہد قلم محقق روحانیت مجددِ روحانیت اور محسنِ انسانیت

کے نسب سے ہیں۔آنے والامفکر اِن کے عظیم کارنا موں کو سنہرے حروف میں یا

آل را کہ در دنیست بدا مان نے رسد

زيرآ كدابل در دزمقبول عالم است

عيم سرفراز احدزابد

7_اگست2005ء كيم رجب1426ه

ر کھے گا۔ آمین ثم آمین!

كلى نمبر 5 رحمان كالونى ، كالرورور _ الله شافى چوك _ ملتان

ماہرعلم الاعداد حاجی پیرسرفراز احد سیفی نقشبندی ٹاؤن شپ لا ہور ہے تحریرفر ماتے ہیں پنجاب کے ضلع اوکاڑا کے قصبہ حویلی لکھا کوسلام جہاں برصغیریاک وہند کی

وَصفِ گُل

مشهور شخصیت جناب روحانی سکالرغلام سرور شباب''عامل ، حکیم ،حساب دان ، روحانی

سائنس دان،اور ماہرعلوم روحانیہ ومخفیہ' نے جنم لیا۔اورمٹی امر ہوگئی میرے نز دیک

طوطی بولتا تھا۔ آپ کے ولد ماجدا پے وقت کے صوفی منش تھے اور دا داا پے وقت کے

ولی کامل تھے۔ایک صوفی منش کی آغوش میں غلام سرور،غلام سرور سے شباب ہے اور

موجودہ کتاب جو آپ کے ہاتھوں کی زینت ہے۔موصوف کی دسویں بے مثال

تصنیف ہے۔ یہ ایک ایسا انمول خزانہ ہے جس کی تلاش میں عاملین اپنی زندگی کے

عزيزترين ماه وسال لٹا كر حاصل نہيں كر سكتے تھے۔ فيضان الحروف ميں قارى كووہ كچھ

ملے گا جس کی اُسے برسوں سے تلاش تھی۔ میں یہ کہنے اور لکھنے میں قطعی عارمحسوں نہیں

ريكي علام رسول عائلي نقشبندي علامه پيرصوفي نذير احمد طاهر يوسفي استادالعاملين

آپ کے معاصرین میں روحانی سکالر حکیم الیاس خان گوریا (موجد اسلامی

كرتاكه موصوف كى تمام تصانيف جوا ہرات ميں تو لنے كے قابل ہيں۔

وه شباب جسے زوال نہ ہو۔

موصوف کی پرورش ایسے گھرانے میں ہوئی جہاں روحانی علوم وظنی علوم کا

ز برنظر كتاب "فيضان الحروف" سے قبل آپ (9) كتب كے مصنف ہيں۔

آئندہ اے'' حویلی کھا'' کی بجائے'' حویلی سرور شباب'' کھااور پکاراجائے۔

شامدالیاس سلیمی (عامل منجم، جفار، ر مال) _ پیرسید وارث علی شاه جیلانی القادری _اور آپ کے حلقہ میں پیرمجر عمر حیات المعروف شاع ''تح یک تجدیدروجانیت کے علم بردار

ىيى جم لوگ'' بىرمچەشنراد جىلانى القادرى ، پىرعبدالزاق چشى وقادرى ، پىرمفتى مولا نامچمە

عبدالله چشتى ، علامه مولا نامفتى محمر يحلى فارو تى ، حجة الاسلام حضرت علامه غلام على ارشد

صدر تنظیم علاء یا کستان، جیسے گوہر نایاب موجود ہیں۔ان کے علاوہ اندرونِ ملک اور

بیرونِ ملک بے شار قابلِ قدرہستیاں وابسۃ و پیوستہ ہی۔اس کے علاوہ روحانی تحریک

کے حوالہ سے میری تمام دوستوں ہے گزارش ہے کہ جناب غلام سرور شباب صاحب

کے ہاتھ مضبوط کئے جائیں۔اور تحریک کو جلا بخشنے کے لئے اس کی دوامی ممبرشپ

حاصل کریں اور دوسرے احباب کو بھی اس میں شامل ہونے دعوت دیں تح یک تجدید

روحانیت کوسیاسی یامذہبی پلیٹ فارم نہیں رکھتی بلکہ دُ کھی انسانیت کا مداوہ کرنے کاعزم

صمیم رکھتی ہے۔ نام نہاد عاملین سے چھٹکارہ دلا نابھی اس کامنشور ہے۔

دُعا ہے كہ حكيم غلام سرور شباب اور ہم سب اس نيك سعى ميں كامياب و

کا مران ہوں اور حکیم موصوف جس چن کی آبیاری کررہے ہیں یہ ہمیشہ خزال ہے

محروم رہےاورآتے وقتوں میں لوگوں کواس کی گھنی چھاؤں میسررہے۔ آمین ثم آمین سرورتيري رفاقتول مين هربنده شاب بہار سے سرفراز رہے

> حاجى سرفراز احرسيفي نقشبندي 370/15-B-1 ئا ۋن شپ لا ہور

انمول شاہ کار

حضرت مولا ناعلامه حکیم پیرصوفی نذیراحمه طاہریوسفی (ایم اے۔ بی ایڈ) فاضل طب والجراحت ، فاضل علوم روحانيه ، فاضل درسِ نظ مي ، فاضل الشھا دۃ العالميه في العلوم العربيه والاسلاميه، چيچه وطني سے تحرير فرماتے ہيں۔

زير نظر كتاب متطاب لا جواب وبي مثال، قائد روحاني وعامل لا ثاني

، واجب الاحتر ام حضرت علامه قبله حکیم غلام سرور شباب صاحب مدخله العالی کی برس ہابرس کی عرق ریزی اور آپ کے ذاتی تجربات ومشاہدات پر بنی ، بخل شکنی کی ایک اور

اعلی مثال اورایک انمول شاہ کارہے۔ گذشتہ دنوں تحریک تجدیدروحانیت پاکستان کے مرکزی دفتر (حویلی لکھا) میں تحریک کی مرکزی باڈی کاخصوصی اجلاص منعقد ہوا۔اس

اجلال كے اختيام پر ميں نے'' فيضان الحروف'' كے اصل مسودہ كا بغور مطالعہ كيا _ تو

میں نے محسوں کیا کہ حروف کا انسائ کلو پیڈیا میرے ہاتھوں میں ہے۔

''فضان الحروف'' کے عنوانات کچھ اس طرح بیں کہ ''اباجد کی اقسام، جفری طریق، اسائے اکہی کے خواص، عناصر، اخلاط، ایام، بروج، افلاک اور مؤ کلات وغیرہ کے ساتھ حروف کے تعلقات اور منسوبات حروف کی مددسے بیار یول کی تشخیص وعلاج،مردانه ،زنانه اور بچگانه امراض کا روحانی علاج تسخیر

خلق بمنير محبوب ومطلوب تسخير حكام ، دافع وشمن ، وغيره حروف ير مبني عمليات , تعویذ ات ، نقوش ، الواح اور طلسمات وغیره

میں نے علم الحروف سے متعلقہ مختلف ادوار کے عاملین و کاملین ،اور علمائے

جفر کی جن متعدد تصانیف کا مطالعہ بڑے ہی غور وخوض سے اور تحقیقی انداز میں کیا ہے۔ '' فیضان الحروف'' کے مسودہ کا مطالعہ کرنے کے بعد میں سے بات کہنے میں حق بجانب

ہوں کہ بلاشبعلم الحروف پرایک انمول شاہ کارہے۔ مختضرعرض كرتا چلول كهتمام علوم مخفيه واسراريه كاسر چشمه علم الحروف ومنتهي

علم الاعداد ہے۔ حروف ہجا یا حروف ججی کسی بھی مادری زبان مال بولی (Mother

tounge) کی شلیم شدہ بنیادی اکائی ہیں۔انہی حروف کو مناسب ترتیب سے

جوڑنے کے نتیج میں الفاظ اور جملے وجود میں آتے ہیں . جن کومزید تکھارنے کے لئے

اہلِ زبان صرف بخواور گرائم کے چیدہ واعدم تب کرنے میں زندگیاں ہار کے ہیں۔

ا نہی حروف والفاظ کی اہمیت کا انداز ہ قرآن یاک میں اللہ تعالیٰ کے فرمان کی تلاوت ، ترجمه اورمفهوم يغوركرك لكاكيل مايلفظ من قول الالديه رقيب عنيد (مر

لفظ جوزبان سے نکاتا ہے، وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں محفوظ ہے) ہمارے اسلاف صدیوں

سے کھن ریاضتوں ،مجاہدوں مسلسل تحقیق اور مشاہدات حاصل کرنے کے بعد انہی حروف اوراعداد کی روحانیت سے فیض حاصل کرنے کے جو، جوطریقے اپی تصانیف میں ہمارے لئے چھوڑ گئے ہیں وہ سب کےسب ہمارے لئے الباقیات الصالحات

ہیں۔ بلکہ بقول عزیز میاں "یہ کتا ہیں نہیں پیالے ہیں۔ یقیناً انہی پیالوں ہے روحانی

فیض یا مے روحانیت نصیب ہوگی، کیوں کہ آج کل کے پُر آشوب دور اور نفسانفسی کے عالم میں ہارے پاس کون تیل لکڑی کے حصول کے لئے جو تگ ودوکرنی پڑتی

ہے،اس کے بعدا تناوقت کہاں نصیب ہوتا ہے جو ماہرین فن کے حضور تہہ زانو کے ادب ہوں۔اور ان کے ناز ونخ برداشت کریں اور طرفہ تماشہ یہ کہ وہ حضرات تحائف اور ہدیہ فیس وصول کرنے گئے باوجود سکھاتے کیچھ بھی تہیں 'ایسی صور تحال

میں بیاکت ہی واحد وسیلہ ہیں جن کی بدولت ہم اینے من می مزاد یا شکتے ہیں۔ فاضل

مصنف نے ''فیضان الحروف'' لکھ کر نے سکھنے والے احباب کے علاوہ کہنے مشق عاملین وکاملین ،اورشائقین روحانیت پراحسان عظیم فرمایا ہے۔

اکثر دوست احباب تحریری اور زبانی مجھ سے سوال کرتے ہیں کہ حروف یا نقوش کی روحانیت سے کیول ، کینے اور کس طرح فیض حاصل ہوتا ہے؟

اس کی وضاحت کی غرض سے میں اپنے شیخ طریقت اعلیٰ حضرت قبلہ مولا نا

علامه عبدالرشید صابر صدیقی کی ایک مجلس خاص میں سے ساعت کردہ چند کلمات پیش کرتا ہوں۔ایک دفعہ میں فقیر پُرتقصیر،میرے شِحِّ طریقتُ اور چند خواص آستانه عالیہ

کرتا ہوں۔ایک دفعہ میں فقیر پُر تفقیر میرے نِیِّ طریقتُ اور چندخواص آستانہ عالیہ میں موجود تھے اور روحانی ترقی کا موضوع زیر بحث تھا کہ اسی دور ان میرے واقف کار ایک بہت بڑے علامہ جی تشریف لائے ۔انہوں نے آتے ہی اپنی علمی برتری ثابت

یں و وورے ورروں وں و وی دیابی کا دوروں پر کے واقعی کا کہ کا دوروں پر کے واقعی ہوتا ہے۔ انہوں نے آتے ہی اپنی علمی برتری ثابت کرنے کے لئے کسی موقع وکل کی مناسبت کے بغیر کئی ایک منطقی استدلال بیان کرنے

شروع کردئے۔میرے شِخ طریقت پہلے تو بالکل ہی خاموش رہے،مگر جب علامہ جی نے خود ہی دعوت دی کہ اجی! حضرت صاحب آپ بھی کچھ بیان فرما ئیں ،تو پھر گفتگو کا رُخ ہی بدل گیا اور بات کہاں سے کہاں پہنچ گئی۔اسی دوران شکال حروف کی بحث

رُخ ہی بدل گیا اور بات کہاں ہے کہاں پہنچ گئی۔اسی دوران شکالِ حروف کی بحث بھی چھڑ گئی۔اشکالِ حروف کی بحث بھی چھڑ گئی۔اشکالِ حروف کے خمن میں میرے شخ طریقت ؓ نے جومنطقی استدلال پیش کیا تھا اور علامہ جی س کرلا جواب ہو گئے تھے،اس برآ ہے بھی ذراغور فرمائیں۔

ترجمہ: ہرایک حرف کی ایک شکل ہوتی ہے اور ہرایک شکل کا ایک معنیٰ ہوتا ہے اور اس

برحرف شکل دارد _ و برشکل معنی دارد _ و برمعنی بهچول شکل دارد

طرح ہرایک معنیٰ کی بھی ایک شکل ہوتی ہے۔اس ضمن میں ایک اور بھی قول ہے۔ ہر خیال شک دارد۔وہر شکل معنیٰ دارد۔وہر معنیٰ ہیجوں شکل دارد

مشہور ومعتبر شخصیات علامہ ابن خلدون اور صوفی ابن کندی جیسی عظیم بنداں بھی انہی نظرات کی حامل خص سمیں کہتا ہوں کی ان منطقی استداالوں سے

ہتیاں بھی انہی نظریات کی حامل تھیں۔ میں کہتا ہوں کہ ان منطقی استدلالوں سے صاف ظاہر ہے کہا گرحروف یا خیال متشکل ہیں ،اورشکلوں کے معانی ہیں ،اور معانی

ک شکلیں تسلیم شدہ ہیں تو پھر اسی طرح ہے اس کا نئات کے عالم زیریں اور عالم،

بالا میں بھی ایک ربط قائم ہے۔جس طرح کا ئنات کا پورا نظام ہمارے شعور وادراک میں آئے بگیر شب وروز رواں دواں ہے، بالکل اس طرح ذات حق کے قانون

میں آئے بلیر شب وروز رواں دواں ہے، بالکل اس طرح ذاتِ حق کے قانون قدرت کےمطابق حروف اور اعداد کی شکلوں کی تا ثیر کا نظام ہماری عقل اور ہمارے

قدرت کے مطابق حروف اور اعداد کی شکلوں کی تا تیر کا نظام ہماری مفل اور ہمارے شعور میں آئے بغیر مؤ کلات العمل ،اعوان العمل ، جنات العمل (علوی) اور جنات

شعور میں آئے بغیرمؤ کلات اسمل ،اعوان ایمل ، جنات اسمل (علوی) اور جنار العمل (سفلی)وغیرہ کے ذریعے ہمہ وقت جاری وساری ہے۔ بقول شخصے:

معمل (سفلی) وغیرہ کے ذریعے ہمہوفت جاری وساری ہے۔ بقول شخصہ: یوں تو دریہ خواجہ کے،سب کی جھولی بھرتی ہے۔ پرخبرنہیں ہوتی ،کون دینے والا ہے

یوں تو در پیخواجہ کے،سب کی جھولی بھرتی ہے۔ پرخبر نہیں ہوتی ،کون دینے والا ہے تا شیر الحروف والنقوش کی تشریح کے لئے ایک سائنسی مثال پیش کرتا ہوں۔

تا خیرا محروف والعقوش می نشر رئے کئے ایک سابھی مثال چیں فرقا ہوں۔ ﴿ آئسیجن اور ہا مکیٹہ روجن دو گیسوں کی مناسب شرح اور مناسب درجہ حرارت کی

موجود گی میں پانی معرضِ وجود میں آتا ہے۔

انی مناسب درجه حرارت کی موجودگی میں آئی بخارات میں تبدیل ہوجاتا ہے۔

کو آبی بخارات مناسب بلندی برمناسب درجه حرارت کی موجودگی میں بادلوں میں

بوجاتا ہے۔

🖈 بادل مناسب درجه حرارت کی موجودگی میں بارش برساتے ہیں۔

ا کے بارش کے پانی کی نمی ہٹی ، بیج اور مناسب درجہ حرارت کی موجود آلی میں اُگتے ہیں۔ کے بیجوں سے اُگنے والے بودے اپنے اپنے ماحول کے مطابق بڑھتے ہیں پھران پر پھول اور پھل لگتے ہیں۔

﴾ جبوہ پھل یااناج پک جاتے ہیں توان سے انسان کی ذات نفع حاصل کرتی ہے۔ ﴿ پھروہ پھل یااناج بھی کسی نہ کسی طرح فناہ ہو کرمٹی میں تبدیل ہوجاتے ہیں یا پھر دوباموہ اپنی بقائے نسل کے ممل میں استعمال ہوتے رہتے ہیں۔

Natural) کیاسیں نے اور آپ نے اس سارے قدرتی نظام (Process/ Natural System) پر بھی غور کیا ہے؟ یا ہمارے شعور وادراک

میں بھی یہ بات آئی ہے کہ بیسارا کچھ کیے مسلسل وقوع پذیر ہوتا رہتا ہے؟ بالآخر تھک میں بھی یہ بات آئی ہے کہ بیسارا کچھ کیے مسلسل وقوع پذیر ہوتا رہتا ہے؟ بالآخر تھک ہارکر جواب یہی ہوگا کہ نہیں ہرگز نہیں۔ای طرح تا ٹیرالحروف والنقوش کے ممل کے بیچھے کار فر ماروحانی قوتوں کا شعور وادراک بھی ناممکن ہے۔ آخر میں میری دلی دُعا ہے کہ کتا ہے متطاب ولا جواب' فیضان الحروف' عام وخاص کے لئے براوراست یا بالواسطہ طور پر کما ھنہ فیض کا سبب سنے اور فاضل مصنف کے لئے باعث نجات بالواسطہ طور پر کما ھنہ فیض کا سبب سنے اور فاضل مصنف کے لئے باعث نجات

ہے۔(آمین ثم آمین بجاہ سیدالمرسکین حضرت محمر مصطفیٰ علیہ) دُعا گو

بيرصونى نذرياحمه طاهر يوسفي

مرکزی جز ل سیکرٹری تحریک تجدیدروحانیت پاکستان پوسٹ بکس نمبر 11 ۔ چیچہ وطنی ضلع ساہیوال ہومیوڈاکٹرسید شفقت حسین جعفری'' فیضان الحروف' کے بارے

میں جہلم ہے تحریر فرماتے ہیں۔

عزیزمن!روحانی سکالر جناب علامه حکیم غلام سرور شباب سے اپناتعلق قدیم ان کار وجانبہ تہ سرد کی اگاؤاوراس قدر تیزی کرساتھ کر بعد دیگر رہنہ بنی

ہے۔ان کاروحانیت ہے دلی لگاؤاوراس قدرتیزی کے ساتھ کیے بعددیگرے نت نی نئی کتب ترتیب دے کرعوام الناس کے سامنے پیش کردینا۔میرے لئے باعث حیرت

س بوریب رسے دورہ ہوں میں اخیال ہے کہ ان کا آ دھا کام تو جنات آ کر کردیتے بھی ہے اور باعث خوشی بھی ،میرا خیال ہے کہ ان کا آ دھا کام تو جنات آ کر کردیتے ہوں گے۔ورندا پنا توبیرحال ہے کہ سال بھر میں ایک کتاب بھی مکمل کرنے سے قاصر

ہوں ہے۔ورنہ اپنا تو پہ حال ہے کہ سال بھریں ایک نیاب بی میں سرمے سے قاصر ہیں۔ حکیم موصوف سے گزارش ہے کہ کوئی جنوں کو قابو کرنے والا تیر بہدف نسخہ ہمیں بھی عطافر مائیں تا کہ ہم بھی اس مخفی مخلوق سے معاونت حاصل کرسکیں۔

ی حصارہ یں مان کہ شفقت کا فی ہے کہ بن مانگے عطا کررہے ان کی شفقت کے لئے یہی شفقت کافی ہے کہ بن مانگے عطا کررہے

ہیں۔آپ نے آج تک جتنی کتب آگھی ہیں۔ایک کا پی میری طرف تھنہ کے طور پر ضرورارسال فرمائی ہے۔اس طرح مجھے ان کی تمام کتب کو پڑھنے کا موقع ملا ہے۔ہر کتاب میں انہوں نے اپنی طرف سے پوری محنت ، توجہ اور لگن کے ساتھ بکھرے ہوئے روحانی موتوں کو چُن چُن کرلڑیوں میں یُرویا ہے۔اللّٰد کرے زورشاب کے

ہوئے روحانی موتیوں کو چُن چُن کرلڑیوں میں پُر ویا ہے۔اللّٰہ کرے زور شباب کے ساتھ ساتھ زورِ قلم بھی اور زیادہ۔

زیرِ نظر کتاب "فیضان الحروف" بھی اسی روحانی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔جس میں 28 حروف ابجد پرسیر حاصل گفتگو کی ہے۔ آپ لفظ گفتگو پر جیران ہوں گے۔ بھائی میرے قلم بھی باتیں کرتا ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ شائقین علوم

الله تعالیٰ نے ''کن' کہ کر کلام کیااور اس سے پیدائش کا سلسله شروع

ہوا۔ پھراُسی نے انسان کو کلام اور بیان سکھایا۔

"خَلَقَ الْإِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَيَانِ. (الرَحْنِ آيت 3-4)

کلام سے بیان تک تر تیب کھ یول متصور کی جاسکتی ہے۔

بيآ وازكلام -1

_2 -3

_4 جلے(کلمات، بیان) -5

اؤل الذكرتوالهام والقاء ہے متعلق ہے اور کسی حد تک دوسرا درجہ بھی جومحض آواز ہے مگر بیظا ہر میں معنی کے اظہار کی ایک صورت ہوسکتی ہے۔ آواز پھر حرف میں

ڈھل گئی تا کہ مجھ میں آسکے۔بعدازاں آوازوں یا حرفوں کوملایا گیا تو لفظ بنے اور اُن کی ترتیب سے بیان پر تھیل ہوئی۔

تبفرايا كيا-اقراء باسم ربك الذى خلق الانسان بیان کی صبح وبلیغ مثال قرآن مجید ہے جوعر بی میں نازل ہوا۔

''اے امانت دارفرشتہ لے کر آیا ہے آپ آلیک کے دِل پر اتراہے کہ آپ آگاہ کردینے والوں میں سے ہوجائیں۔صاف عربی زبان میں ہے۔ا گلے نبیوں کی

كتابول مين بھى قرآن كاتذكرہ ہے '(193-6-26) مائن لنگز (ابوبکرسراج الدین) نے اپنی مشہور کتاب

(A Sufi Saint of the Twentieth Century) میں شیخ احمد العلویؓ کے رسالہ

"الانموذج الفريد" سے حروف حجی کی علامات کے بارے میں تفصیل بیان کی

ہے۔ بیدسالدان دواحادیث کے ساتھ شروع ہوتا ہے۔

"جو کھ آسانی کتابوں میں ہے وہ قرآن میں ہے اور جو کچھ قرآن میں ہے، وہ فاتحدیث ہے اور جو کچھ فاتحدیث ہے وہ بسم الله الرحمن الرحیم میں

ے '۔۔۔' وہ سب جو بسم الله الرحمٰن الرحيم ميں ہے۔ وہ حف (ب)

میں ہے اوروہ خود اُس نقطہ میں ہے جو اُس کے نیچے ہے، دراصل بیا حادیث سملے

حضرت عبدالكريم الحيليٌّ نے الكہف والرقيم كى شرح كى ابتداميں نقل كى ہيں۔

كلام آولين _ الست بربكم _ _ قالو بلي _ _ مين بهي (الف) _ شروع ہوکر (ی) پرختم ہوتا ہے۔جس کے اندر پوری حروف جبی مخفی ہے۔حروف کی ا بجدی ترتیب نے علم الاعداد یا نمرالوجی کے پُر اسرارعلم کوجنم دیا ہے۔ چنانچہ اس علم

والوں نے بھی اسرارالحروف کےعنوان سے کتب اور رسائل لکھے ہیں۔ جب کہ دیگر علوم والول نے بھی کتاب الحروف پارسالہ الحروف کے نام ہے تب ورسائل آصنیف

کئے ہیں۔جواپنی جگہ دلچیپ موضوعاتی مطالعہ پیش کرتے ہیں۔ لغت ، نحو، قرأت اور تجويد كے برے براے مل واور اماموال في اس عنوان

ے اپنی تصانیف یاد گار چھوڑی ہیں۔ براعظم یاک وہند کے اہلِ علم میں ہے حضرت

امیرخسرونے عربی زبان میں ''رسالہ الحروف'' تصنیف فرمایا ہے جودوسروں سے

ممتاز ومنفرد ہے اور ان کی عظیم کتاب انشاء پردازی ''اعجازِ خسروی'' میں شامل ہے۔تصوف و روحانیت کے عظیم صوفی حضرت سلطان باہو کی تصنیف' اسرار

الحروف (فتر)''نجيب الدين سكاكى كى تصنيف''جواہر الحروف''حضرت امام محمد بن احمد

بونى كى تصانيف 'دمش المعارف' ' 'منبع اصول الحكمة' 'حضرت كاش البرني

كُ''روحاني رسائل'' اور''حرزالامان،مشارق الانوار، مجربات حكيم طم طم مندي،

مجر بات حكيم شيخ شهاب الدين سهرور دي'شيخ اكبرشيخ محى الدين ابن عربي كي تصانيف

'' فتو حاتِ مكيه، فصوص الحكم اورالكبريت الاحمر'' امام محمد بن محمد غز الى كي تصنيف'' الطب

الروحاني بجسم الانساني "الشيخ محمدالشافعي الحفي كي تصنيف" رسالبه السرالمظر وف في علم

بسط الحروف' الشيخ على بن محمد الطند تائي كي تصنيف' 'رساله الدرة البهية في جوامع

الاسرار الروحانية 'اور امام جعفر صادقٌ ہے منسوب'' مفتاح الرموز واسرالکنو زفی

سرائفي والعلم المضي في علم جفر الجامع" كتاب المداخل في علم الجفر اورحسين بن منصور

حلاج كى تصنيف "كوزالمغر مين موسوم به حلاج الاسرار درعلم نيرنجات وطلسمات" اور عبدالفتاح السيدالطّوخي كي تصنيف''هد اية العباد في اسرار الحروف والإعدادُ'' قابل

جاری تصنیف ''فیضان الحروف' یادِ رفتگال کے سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔ جوآنے والی نسلوں کے لئے ایک مکمل روحانی دستاویز اور حروف کا انساکلوپیڈیا

ثابت ہوگی۔ہم نے''فیضان الحروف'' کی ترتیب و تیاری کے سلسلہ میں قدیم وجدید

بزرگان کی معترکت اوران کے رسائل سے استفادہ کیا۔ برفرد جوحروف كاعلم حاصل كرنا حاب أسه يادركهنا حابية كه برحرف كى

اول شرطین میں داخل ہوتا ہے۔ تو حرف الف کی روحانیت اجاگر ہوتی ہے۔ اس طرح کی اٹھا کیس حروف قمر کی اٹھا کیس منازل سے متعلق ہیں۔ اُن سے جس طرح کی روحانیت عالم سفلی میں متصرف ہوتی ہے تفصیلاً '' فیضان الحروف' میں بیان کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اگر آپ ذراسی بھی محنت کریں گے تو میرے علم کے وارث بن جا کیس گے۔ محنت کے بغیر دنیا میں کوئی کا منہیں ہوتا اور جن قو موں نے محنت اور کوشش کی انہوں نے ترتی کی منازل طے کی ہیں۔ اللہ تعالی آپ کوروحانی علوم وفنون میں بلندمقام عطافر مائے۔ آمین

حكيم غلام سرورشباب

سوموار 20 رنومبر 2005 اسلام نگرحو یلی لکھا

مؤثر ہوتی ہیں۔اس روحانی فلفنہ کو سمجھنے کے لئے ٹیلی ویژن کا قانون ہیشِ نظر رکھیں۔کداس کا نئات میں ایسے ایٹم موجود ہیں جو ہر لمحد ہر حرکت کی تصویرا تاریخے رہے ہیں۔ یہ حقیقت مسلمہ ہے کہ جب ہم حرف لکھتے ہیں تو اُن کی صورت فضامیں

ایٹم اتار لیتے ہیں۔قدرت کاملہ کاعظیم ترین ٹیلی ویژن سیٹ قمر ہے۔ جب قمر منزل

ہے۔جس کی شکل وصورت مخصوص اور مماثل ہوتی ہے۔ جواُس کی جگہ عالم علوی میں ککھا ہوتا ہے۔ پس جب بیحرف اپنی قوت طاہر کرتا ہے تواس کی قوتیں عالم اجسام میں مؤثر ہوتی ہیں۔اس روحانی فلسفہ کو سمجھنے کے لئے ٹیلی ویژن کا خانون پیش نظر

ہے کوئی متحرک کوئی علوی ہے اور کوئی سفلی نیز عالم سفلی میں ان کی تین طاقتیں ہوتی ہیں۔ پہلی طاقت سب سے اونی اور کمزور ہے۔ وہ حروف لکھنے کے بعد ظاہر ہوتی ہے۔ اس لئے جب حرف لکھا جاتا ہے تواس کی کتابت عالم روحانیت میں ہوتی

صورت کے ایک صورت عالم علوی میں موجود ہے جسے ہم کرسی کہتے ہیں۔ پھراُن میں اسلام تحری کہتے ہیں۔ پھراُن میں سدکہ بی متحرک کر بی علوی سراور کو بی سفلی نیز عالم سفلی میں ان کی تین طاقیتیں ہوتی

حروف تنجى

ہرنام اسم اور عبارت کے عدواس جدول کے مطابق لینے ہیں۔

جدول ابجد

				* W	4	. ,		•		8.8			
U	1	J	5	ی	ь.	2	ֹנָינָ	,	D	رؤ	55	J.	1
۵٠	۴.	۳.	۲٠	1•	9	٨	4	۲	۵	۳	٣	r	1
غ	j	ض	j	خ	ث	ت	ث	רל.	ق	ص	ف	٤	U
1***	9	۸	۷	4	۵	۴٠٠	۳	r	100	9.	1.	4.	4.

یاد کرنے کیلئے پیکلمات ہیں۔ابجد،هوز،هلی کلمن، معفص،قرشت، شخذ، ضظغی میں معد مستعمل ان مسرح طریق دیگی زبار میں

ضظغ _ اُردوز بان میں مستعمل لفظ پ، چ، دُبرٌ، ث،گ زا کد ہیں _

مثلاً الله کے عدد (ا، ل، ل، ه) کے ۲۲ ہوئے۔ بیاعداد جمیل کبیر کہلاتے

ہیں۔علم اعداد جمع علوم مخفیہ میں مشکل اور افضل ہے۔ کیونکہ اسی سے بھی الواح ونقوش بنتے ہیں۔ آنخضر سے علیہ نے فرمایا عَدُمُ الْاَعُدَادِ اَجَلَّ الْاَعْدُومِ لِهِ الروف کے تندین میں موجود کے الم

وقف اعداد میں بعض حکمائے سلف نے کمال حاصل کیا تھااور وہ تصرفاتِ عالم میں دخل رکھتے تھے۔ کوئی بھی علم مخفیہ بغیرعلم اعداد کے حاصل نہیں ہوسکتا۔ کسی حکیم کا قول ہے علمہ ماتوں کو ماتوں کے مدرکہ شدہ العیاد میں میں مالیوں میں میں مالیوں میں میں مالیوں میں میں میں میں میں میں م

إن عِلْمُ السّميَّاء جُوْعُ مِنْ اعْدُ ادالُو قُفِ _ بعن تمام اسراری علوم اعداد وقف كاجز بین _ جب تك إسماء اور آیات كے اعداد نكالنے كاطريقه كونه سمجھے گا۔ اعداد مقصود حاصل نہیں

كرسكتا_اس مين بھي اكثر لوگ غلطيال كرتے ہيں۔

آواز دیتا ہے ۔ بعض جگہ ی کی بجائے ہوتا ہے ۔ بعض جگہ اس کے مدونہیں لیے

جاتے۔مثلاً عطاءاللہ میں ہمرہ بجائے الف کے ہے۔ایک عددلیں گے کیل میں ہمزہ

بجائے الف کے (ایل) ایک عددلیں گے نورالنساء میں ہمزہ ساکن ہے۔کوئی عدد

نہ ہوگا۔رؤف میں ایک ہمزہ ایک واؤکی بجائے ہے یا پیش کی بجائے کوئی عدد نہ ہو

گا۔رئیس میں ہمزہ یائے مکرر ہے۔ چونکہ کسرہ ماقبل میں یا اشباع ہے اس لئے دوی

کے عدد بیس لیں گے ۔لیکن رصینیین اور بنیئین میں ی کے عدد دس لئے جا کیں گے ہمزہ

كوخطِ منحنى كہتے ہيں ۔ چونكه ابجد ميں اس كاحرف مقرر نہيں ۔اس لئے خود كوئى قيت

نہیں رکھتا۔اعداد نکالنے کا قاعدہ یہ ہے۔ کہ مکتوبی حروف کے اعداد لئے جاتے ہیں۔

بولنے میں جوآتے ہیں ۔ان کالحاظ نہیں رکھا جاتا۔مثلاً عبدالرخمٰن میں الف لام بولنے

میں نہیں آتا مگر لکھنے میں آتا ہے۔اس لئے اس کے عدد لیس گے۔ آمنوا میں آخری

الف زائد ہے۔ بولنے میں نہیں آتا مگر لکھنے میں آتا ہے۔اس لئے اس کے عدولیں

گے۔اس طرح الف وصل مکتوبی ہونے کی وجہ سے عد دلیا جائے گا۔ حالانکہ بولنے میں

زىرزېر، پیش، مدات،اور كھڑى زىر يا زېر كا كوئى عددنېيى ہوتا۔اللہ ايك لام

نہیں آتا مثلاً واقتلو هم كاالف_

مشّد رنبیں بلکہ دولام لکھے جاتے ہیں عدد ۲۲ ہوں گے۔

(۱) ہمزہ کے اعداداس کے استعمال کی بناپر لیتے ہیں۔بعض جبکہ بیدان کی

اعداد نكالنے كا أصول

سموات،اسطق،رحمن كالف كيرص مين آت بين مركم المصفيين

نہیں آتے۔ان کےعددنہ لئے جائیں گے۔ الف مقصورہ کے دس عدد ہول گے جیسے مسر تضیٰ، موسیٰ ،عیسیٰ مصطفیٰ وغیرہ مثلاً موتضیٰ کےعدد م، ر،ت،ض،ی کے مول گے۔

تائے طویل کے عدد ۱۰۰۰ ہوں گے۔ جیسے کا نئات ، ذات ،صفات وغیرہ بیتا

جمع کی ہے۔ مذکر ہے۔ تائے تانیت کوعموماً ہائے مدور (ہ) پر لکھا جاتا ہے۔ جیسے صلوۃ

زُوة اس كے صرف يا في عدد لئے جائيں گے۔اس لئے كديد بائے موز قائم مقام

تا ہے۔شاعرلوگ ضرورت س تاریخی کومد نظرر کھ کراس کے بھی ۲۰۰۰ عددوے لیتے ہیں

اورعملیات میں بھی ۱۰۰۰ عدد لئے جاتے ہیں نون تنوین مکتو بی نہیں ۔اس لئے اعداد نہ لئے جائیں گے۔ واؤ عاطفہ مثل دل و جان میں و کے عدد لئے جائیں گے۔ یائے

معروف جس پر خطمنحی ہو۔اس کے بیس عدد لئے جائیں گے۔اس لئے کہ جب کسرہ

ماقبل اشباع یائے گا۔ تو دوسری ہے ہوجائے گی۔ حروف مشد د، چونکہ تحریر میں ایک ہی بارآتا ہاس لئے دوم تبمحسوب نہ ہوگا۔ جیسے فرخ، ف،ر،خ، کے عدد ۸۸ مول

نام کے اعداد نکالنا

(1)عورت ومرد كے نامول كے اعداد كالتے وقت نام مع والدہ لياجاتا ہے۔خواہ سی عمل میں لکھا ہوا ہویا نہ ہو۔ والدہ کا نام خصیص کے لئے ہوتا ہے۔ بعض لوگ ﴿ ا كا نام شامل كرتے ہيں۔ بيدرست نہيں نام معہ والد ميں كمز ورى ره سكتى ہے

اورشک کی گنجائش باقی رہتی ہے کہ آیا در حقیقت میخص باپ ہے بھی یانہیں۔اس امر کو

قدرت بہتر جانتی ہے مگر کسی شخص کی والگڑہ کا حقیقی ہونا ایک بقینی امر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قیامت کے دن باری تعالی انسانوں کوان کی ماؤں کے ناموں سے پکارے گا۔ یوں سمجھ لیس کہ مجرحسن نام کے لوگ تو بہتے ہوں مگر جب مع والدہ کا نام لیا محمد حسین بن

امت الحفیظ ۔ توبیام کسی دوسرے کا نہ ہوگا۔ للبذالوج یاعمل کے مؤکلات کے لئے بیہ تخصیص نہایت ضروری ہے۔

(2)عموماً پیدائشی نام لیاجاتا ہے۔اکثر صورتوں میں شبہ ہوتا ہے کہ پیدائش نام کون سا ہے؟ کیونکہ بعض لوگوں کے نام کئی کئی بار بدلے جاتے ہیں _بعض اوقات

نام کوئی رکھتے ہیں پکارتے کوئی ہیں اور برسوں یہی نام چلتا ہے۔ لہذا نام کے لیے سے یادر کھیں کہ پیدائش کے بعد سے جو نام قائم رہایا تبدیل ہوکر قائم رہا تخریر میں آیا

یادر ہاں کہ پیدا کے بعد سے بعد سے بونام کام رہایا عبدیں ہو تر کام رہا ہمریہ ہیں۔ 'سکول سڑیفیکیٹ میں آیا،وہ گنا جائے گا۔

، سلول سر بھیلیٹ میں ایا، وہ کنا جائے گا۔ بعض لوگ نائم مختصر کر لیتے ہیں ۔ جن سے کاروباری امور سر انجام ویتے

بھی لوک نام حصر کر کیتے ہیں ۔ بن سے کاروباری امور سرانجام ویتے ہیں۔ اکثر لوگ بھی ای نام سے پکارتے ہیں قاتعویذات میں بینام نہ چلے گا۔ کیونکہ بیائم مقام نام ہوتے ہیں۔اصل نہیں ہوتے ۔ بعض عورتوں کے سے ال میں نام بدل

ویئے جاتے ہیں۔ان کا پیدائش نام لیٹا ہوگا اور اگر نام نکاح کے وقت بدلا اور نکات نامہ میں بھی آگیا اور پھر میرانج ہوگیا۔تو یہ نیا نام بھی کام دے گا۔افسران کے نام جن

کی والدہ کے نام ندمعلوم ہو۔ان کا مروجہ پورانام معہ عہدہ لیں۔تا کہ تخصیص ہوجائے ۔ نام اور والدہ کا نام کے درمیان بن یا بنت کے عدد نہیں لئے جاتے تقش کے اندر

۔ نام اور والدہ کا نام کے درمیان بن یا بنت کے عدد ہیں گئے جاتے ۔ مش کے اندر نام ککھنا ہوتو معہوالدہ ہوجس میں بن یا بنت نہ کھیں۔ مگرعز بیت جوفش کے پنچے کھی

جاتی ہے،اس میں بن یا بنت ورمیان میں لکھا جائے گا۔

آ دى كانام معه والده موتو بن لكھتے ہيں يعورت كانام معه والده موتو درميان

ذات، لقب، کنیت بخلص وغیرہ کے الفاظ مثلًا سید، شیخ، آغا، مرزا، مولوی،

میروغیرہ نام کا حصہ نہیں ہیں۔ بیذات پات اور خاندانی اثر کے تحت ہوتے ہیں اس

لئے ان تمام الفاظ کے عدد نام میں شامل نہ کرنے چاہئیں۔البتہ کوئی افسریا ایسا شخص

ہوجس کی ماں کا نام معلوم نہ ہو۔ تو شخصیص کے لئے پورانام اور شہرت کیلئے جولفظ اس كامل سكے وہ مثال شامل كر سكتے ہيں تا كہ كچھ تو شخصيص ہو سكے۔

نظرات سیارگان سے عالم علوی میں ایک قسمت پیدا ہوتی ہے۔ عاملین اس

قوت کوعالم سفلی کی طرف منتقل کرنے کے لئے دوطریقے کام میں لایا کرتے ہیں۔

اوّلاً مزاج سارگان کے مطابق ایسا قابل مادہ مہیا کرتے ہیں۔ جواثر کو

جذب کر لے ٹانیا ایسے اعمال مناسب وقت پر تیار کرئے ہیں ۔جن کا اثر کسی خاص

شخص پر پڑتا ہے۔ تیاری اعمال کے لئے عموماً الجد قمری استعمال کی جاتی ہے۔ حالا تکہ ابحد قمری کی نسبت ابجد شمشی زیادہ قوی الاثر ہوتی ہے۔

قرير اصغرب-اكتساب نورشس برتام ليكن پر بھي دنيائے عمليات

میں ابجد قمری کورجے دی جاتی ہے۔اس کی وجہ یہ ہے کہ قمری اثرات جلد جذب ہو کر

ا پنااثر دکھانے لگتے ہیں۔ کیونکہ فلک قمر عامل سفلی کے قریب ترین ہے۔ برخلاف اس

کے شمس کا تعلق فلک چہارم سے ہے۔جس کے اثر ات کو عامل سفلی تک پہنچنے میں ایک

وفت وقوت کی ضرورت ہوتی ہے۔زرداثری کا انسان ہمیشہ شیدائی رہاہے۔اس وجہ سے ابجد قمری زیادہ مستعمل اور متدادل رہی ہے۔اب نوبت یہاں تک پہنچی ہے کہ بہت کم لوگ ابجبہ شمسی ہے واقف ہیں اور چند ہی ہوں گے جواس سے کام لیتے ہوں

1 * * *	9++	Λ	۷.۰۰	4	۵۰۰	r	۳.,
	-		_	100 m		سر*	

1000	9++	۸٠٠	4.0	4++	۵۰۰	4.0	۳.
						سرخه	
						مس	1

	D	0	,	-				ļ
1 ***	9++	۸٠٠	۷٠٠	٧٠٠	۵۰۰	٠٠٠	۳	١
						*		•

1 ***	9++	۸ • •	۷٠٠	٧٠٠	۵۰۰	۴٠٠	۳.,	
						سمند		
					16	1	41	

۵٠	۴.	۳.	10	1+	9	۸	۷
ė	j	ظ	;	خ	ث	ت	ش
		100					

				ری	ی قمہ	بجد	1
	1	1	,		7		Γ

	•		T	_
	,	**	,	
	ری	المر	بدو	5.

ز د دا ژہے۔بس دونوں کامختصراً یہی فرق سمجھ لیں۔

گے ۔ لیکن ابجد قمری سے ہرشخص واقف ہے ۔ ابجد شمسی قوی الاثر ہے ۔ مگر ابجد قمری





9 1 2 4 0 6 7 7 1

اض ط ظ ع غ ف ق ت ك ل

دال

20

صاد

90

٥٣

فا عين

AI 110

اثنين

111

Ь

محم

3

سبعين

191

مائته

1111

الف

111

سين

114

1

احد

11

2

ثمانيه

4.4

210

اربعه

مائته

LTM

ها

قاف

111

1+ 14

ی

040

ف

ثمانين

101

خ

سته مائته

911

				ابجد ملفوظی						
نون	ميم	لام	کاف	يا	طا	حا	15	اؤ		
1.7	9.	41	1•1	H	1•	9	A	ir		
غين	ظا	ضاد	ذال	خا	ث	تا	شین ۳۹۰	1		
1+4+	9+1	۸٠۵	201	4.1	۵٠١	141	m4.	1.		
							10			

3

عشرين

44.

تسعين

09.

;

095

j	,	0	,	5
سبعه	سته	خمسه	اربعه	מעמ

ثلثين

1-91

ق

مائته

ray

ض

1+41

MAN

114 440

4.0

اربعين

rmm

1:

مائير

991

ش ثلاثه مائته

مائتين 0.1

1191

0

44.

ė

الف

111

ثمانيه سعه مائته مائته

صفر

m/ .

شعبان

rtr

يوم

الاثنين

19A

دو شنبه

M42

٥

ک

محرم

MAA

رجب

1.0

يوم

الاحد

100

بكثنيه

MZA

جلالي

جمالي

مشترك

٥

ma.

رمضان

1+91

يوم لثلاث

IIIA

سه شنبه

277

ط

س

اعداد ماه قمري ربيع الثاني ربيع الاول جمادي

ALM

شوال

MTZ.

يوم

الخميس

494

ننحشنيه

MIL

ش

خ

ص

اعدا دروزعرنی و فارسی

يوم

الاربعه

M40

چهار شنبه

PYE

ف

ت

ق

400 ذي

جمادي

الثاني

الحجه ZMY

الاوّل

114

ذي قعد

119

يوم السبت الجمعه

009 1.0 جمعه

شىنە

MOL

يوم

9

جدول جلالی و جمالی مشترک ذ

ن

ض

111

3 ز، ظ

ح وف كي متعلقه منازل قم

	/	0)0	المعلقة	رور		
4	٧ -	۵	4	-	r	1
;	,		,	3	ا با ا	
ذراعه	هنذ	هنفه	دبران	ثريا	بطين	شرطين
10	ir	ır	11	1.02	9	٨
ن	1	J	2	ی	Ь	2
سماک	عوا	صرفه	زهره	جبته	طرفه	نژه
rı	r.	19	iA	14	17	10
ث	J	ت	ص	ن	2	5
جلده	نهائم	شور	قلب	اكليل	زبانا	غفره
rA	12	ry	ra	rr	rr	rr
				A COLUMN TO SERVICE AND ADDRESS OF THE PARTY		

اعراب دینے کاطریقہ

عزیمت، ملائکہ، اعوان اور مرکبات کو پڑھنے کے لئے مندرجہ ذیل طریقہ

ہے کام لیں ۔ یعنی بعض جگہ حروف کے امتزاج سے جوعجیب وغریب الفاظ بنتے ہیں۔ ان کے پڑھنے کے لئے زیروز برذیل کے طریقے سے لگائے۔

,
-

دوسرے قاعدہ میں حکماء نے حروف آتشی کو پیش دی ہے کیونکہ آتشی علوفوتی

ہے اور حروف بادی کوز بردی ہے۔ کہ ہوا کوعلو سفلی حاصل ہے اور حروف آبی کوزیر دی ہے۔ کیونکہ طبعیت آب میں پستی ہے اور حروف خاکی کوسکون (جزم) دیاہے کہ خاک

حروف

۱،٥، ط، م، ف، ش، ذ ب، و ، ی، ن، ص، ت، ض ج، ز، ک، س، ق، ث، ظ

قاعده دوم مر كبات

اهطم فشذ

ساکن ہے۔جدول پیہے۔

علامت

زبروا ليحروف

پیش والےحروف

ز روالے حروف

جزم والحروف

علامت پیش والے حروف زبر والے حروف

بوين صتض زير والے حروف جزكس قشظ دحل عرخغ جزم والر حروف قاعدہ ہے اعراب دیتے ہیں اگر حروف خاکی مجز وم ابتدا کے لفظ میں آ جائے ۔ تو اس کا

د، ح، ل، ع، ر، خ، غ ان دو قاعدوں میں دوسرے قاعدے پرعمل کرنا اولیٰ ہے۔ تکسیر میں اس بقاعدهالساكن اذاحوكة حوكه بالكسوكره ويتي بين يعنى زيرويتي بين

حروف تهجى اوراسائے الهي

بعض اوقات نام طالب ومطلوب یا اورضروریات عمل کے مطابق نام کے

حروف اوّل کےموافق اسائے الٰہی کی ضرورت ہوتی ہے۔مثلاً کو کی شخص کوئی فتیلہ

یاعزیمت کرنا چاہتا ہے تونام کے ہرحرف ہے اسم الہی لے جیسے احمد کا اسم اللہ، زین کا ز کی ہوا۔اسم الٰہی وہ لینا چاہئے جوا پنے نام کےموافق یا مصادق ہو۔ تا کہ رجعت نہ

ہو۔موافق اس کو کہتے ہیں کہ جروف اسم خوداور حرف اسم اللی ایک ہی عضر کے مطابق

ہوں یامصادق ہوں۔ یا وہی حرف جواپنے نام کے اوّل ہے وہی اسم الٰہی کا ہو۔ نیز

اسم البی ایباانتخاب کرنا حامیئے ۔ جومطلب کے بھی موافق ہو۔ اس غرض کے لئے اسم

الہی کے متعلق غور کرنا چاہیئے ۔مثلاً کسی کا حرف اوّل واؤ ہے وہ ڈب کاعمل کرنا جاہتا ہے تو ودود لے۔ اگررزق کاعمل کرنا جا ہتا ہے تو وہاب لے۔حصول جائیداد کاعمل کرنا

جاہتا تو وارث لے۔

اسائے باری تعالی سراسم کے مطابق

الله، إوَّل، آخِر، الله، أحَدُ

باسط ، باطن ، بادی ، باعث ، باقی ، بدیع ، بصیر ب ت

ث.

. 5

تواب ثابت

جبار ، جليل ، جابر ، جاعل ، جامع ، جميل ، جواد

5

خ .

د .

ذ .

ر .

حي ، حسيب ، حافظ ، حفيظ، حق ، حكم ، حكيم ، حليم ،

حميد ، حسان . خالق ، خبير ، خافض ديان ، دائم ، داعى ، دليل ذو الجلال و الاكرام ، ذو الانتقام ، ذو الميطش ، ذو الطول ،

ذوالعرش ، ذوالفضل ، ذى القوة المتين ، ذوالمعارج ، ذوالمنن رب ، رشيد ، رقيب ، رزاق ، رحمن ، رحيم ، رافع رفيع الدرجات

ز. زکی، راع س، سمیع، سلام، ستار، سریع، سید، سبوح ش. شکور، شهید، شافی، شدیدالعقاب، شاهد

ص. صمد، صبور، صادق، صائع ض. ضار ط. طاهر، طالب، طائق

ط. طاهر ظ. ظاهر ع. عليم، عظيم، على، عالى، عدل، عزيز، عقو، علام

الغيوب عنسى، غفار، غافر، غالب، غالب، غياث

المستغيثين

ف

فتاح . فائق ، فارح ، فارق ، فاضل ، فتاح ، فرد ، فعال ، فرق قادر ، قدير ، قديم ، قهار ، قيوم ، قابض ، قاهر ، قابل ،

قائم ، قدوس ، قریب قری کریم ، کافی ، کبیر ، کف<mark>ی</mark>ل

مومن ، مهين ، متكبر ، معزّ ، ماجد ، مالك الملك ، مانع ، مبين ، مجيد ، ملک ، مميت ، منان ، ميدي ، متعالى، مجيب، مُحصى، مُحبى، مذَّلُ، مصور، معطى، معيد،

مغنی ، مقتدر ، مقدم ، مقسط ، مستقیم ، منزل ، منشی ، موخر ، مهلک ، متين ،

نور ، نافعُ ، ناصر ، نصير واحد ، وهاب ، و دو د ، و اجد ، و ارث ، و اسع ، و افي ، و الى

، وتر ، وفي ، وكيل ، ولي هادی ، هو د

يسير ، مخفى

اگر حرف اوّل موافق نہ ہوتو حرف آخر کو ملائے۔جبیبا کہ کسی کانام یکئے ہے

توب حلی کولے۔ نیزجس کام کے لئے امتزاج کرے۔ای کےموافق اسم باری

تعالے لے مثلاً ترتی رزق کے لئے یارزاق ۔ یکٹ اٹاایے میں جو بہت کم

ق .

2

J

م.

ن.

9

. 0

ی

استعال کرنے میں آتے ہیں اور غیر مشہور بھی ہے چونکدا کابرانِ فن نے اپنی کتابوں

میں ان کا ذکر کیا ہے۔اس لئے میں نے لکھ دیتے ہیں۔

خاصیت اسائے الہی مشترك اسائے الهي ملک حلیم ، حکیم ، حکم ، باطن ، غنی ، والی ، مالک ،

قدوس ، ظاهر ، عدل ، آخر ، شهید ، مقتدر ، جامع ، رشید ، متعالی ، حسيب ، خبير ، خالق ، عظيم ، بصير ، حق اوّل ، مؤخر ، بديع ، احد، رب ، خالق ـ

اسائے جمالی

سلام ، مهيمن ، غفار ، واسع ، باقي ، باسط ، مغز ، كريم ، غفور ، نعم ، ولى ، مغنى ، حفيظ ، محى ، ماجد ، واحد ، معطى ،

نور، مومن ، باری ، فتاح ، رؤف ، رزاق ، رافع ، وهاب ، لطیف ، حی ، ودود ، شكور ، وكيل ، تواب ، برّ ، حميد ، قيوم ، هادى ، عُضو ،

نافع ، صبور _

اسمائے جلالی

الله ، سميع ، واحد ، مصّور ، مجيد ، باعث ، رقيب ، معيد ، قادر ، مانع ، جبار، قهار ، مذل ، متين ، متقم ، كبير . قابص . جبار ، مقتدر ، وارث ، عزيز ، جليل ، قوى ، متكبر ، ذوالجلال ، مهدى ،

مقسط ، مميَّتُ ، على ، مالك الملك _

جدول حروف تهجى كے تعلقات

اسم کے ساتھ اگر چہ ایک ہزار مؤکل وابسطہ ہیں ۔ لیکن ہر روز کا ایک جدا گانہ مؤکل ہوتا ہے۔جس کی تفصیل ہیہے۔ جب اسم الٰہی پڑھیں تو مؤکل کا نام

ایک ہزار بار پڑھناچا پیئے۔

3

عددحروف 4

5 جامع باقى 1 ولی التد ھادى ديان

* 110 77 40 عدداسم 111 74 4

مشترك مشترك جالي جالي. جلالي جمالي. جلالي غاصيت

محت محبت تاثير محبت عداوت محت عداوت مووت

25 25 خثك بارد يابس رطب رطب

طبع شرفيائيل رفتما ئيل در دائيل دوريائيل كلكائيل جرائيل اسرافيل مؤكل

تور

مثمس

وبران

نويوش

سرطان

مريخ

زيا

ويوش

199

مشتري

بطين

فيويوش

زعل

شرطين

جن.

31.

ستاره

منزل

طيوبوش

زهره

مقد

يو يوش ھيوش

كايوش حمل

عطارو

هنف

سرطان 179.

تر

زراعة

- ·			- 7	5			
شهد	كافور	صندل	صندل ً	دار چینی	شكر	عودسياه	بخور
		سفيد	برخ ا				
							1
ن	7	J	5	ی	Ь	2	حروف
۵۰	۴.	r.	r.	1+	9	۸	عددحروف
نُور	ملك	لطيف	كافي	يير	طاہر	ئ	اسم
roy.	- 9-	179	111	r/\ •	ria	1•A	عدواسم
جمالی	جمالی	جمالي	جمالي.	جمالي	جلا کی	مشترك	فاصيت
بغض	محبت	جِذائی	محبت	فتح رجال	عقد	بغض	جُ [‡] t –
				(شهوت		
7.	گرم	سرد .	خثك	7	گرم	7	طبع
حولا ئيل	روما کیل	طاطا ئيل	خروزائيل	سر کیتا ئیل	اساعيل	تنكفيل	مؤكل
وطيوش	مجيوش	عدد يوش	قديوش	. شھيوش	پد يوش	عيوش	جن
ميزان	اسد	تور	عقرب	ميزان	حمل	جدی	3.1
تر	عطارو	زهره	شمس	مریخ ا	مشتری	زحل	ستاره
' ماک	عوا	صوفہ	زهره	\$?	طرفه	نثره	منزل
سيبل.	بمحر	پوست	گلسفید	گل سُرخ	مظك	زعفران	بخ.
		عيت					1246
: ث	,	ت	ص:	ن	٤	J	حروف
r	r	100	9+	۸٠	۷.	٧٠	مروحرون

			10	33			
شفع	رۇف	تادر	صبور	نآح	على	5	ام
44.	PAY	r.0	191	MA9	11•	14+	عدداسم
جلالی	جلالي	مشترك	جمالي	جمالي	جلالی	مشترك	خاصيت
عداوت	مودت	عقد	الفت	عداوت	تو نگری	عقد	تاثير
		شہوت				شہوت	
گرم	7,6	خثك	7	15	75	خثك	طبع
همرائيل	اموا كيل	عطرائيل	اهجما ئيل	برهاكيل	لوما ئيل	حموا کیل	مؤكل
تشيوش	دهيوش	شميو پوش	فلا يوش	بعطيوش	فشيوش	لغيوش	جن
عقرب	سنبله	جوت	ميزان	اسد	سنبله	قوس	2.5
تر	عطارو	زهره	شمس	3	مشترى	زعل	ستاره
بلده	نعائم	شوله	قلب	اکلیل	נוָי	غضره	منزل
296	گلاب	زنځ	جونتر ی	<i>39</i> ?	فلفل سفيد	خوشبو	١٠٠٠
	1.50						
Trial.	1						
Ė	i d	ض	;	100	ث	ارت ا	حروف
1***	9	۸	4	1	۵۰۰	P***	34.6
غفور	ظاہر	ضار	زاكر	خالق	ثابت	تواب	1
IIAY	11+4	1••1	971	201	9.5	m. q	عدداسم
جمانی	جلالي	جلالی	مثترك	مثترك	جلالي	جمالي	خاصیت
شفا	عداوت	بغض	بغض	محبت	بغض	عقدنوم	تاثير
خثك	نشك	05	05	197	ختك ا	7	طع

لوخائيل	تورائيل	عطىكا ئيل	اهرائيل	مه کا ئیل	ميكا ئيل	غزرائيل	مؤكل			
عرقو يوش	عقو يوش	نمايوش	سلكايوش	والا يوش	طحيوش	لطيوش	جن			
حوت	حوت	دلو	قو س	جدی	حوت	ولو	31.			
قمر	عطارد	زهره	مثمس	مريخ	مشتری	زحل	تاره			
رشا	موفر	مقدم	اخبيه	سعود	بلعه	ذائح	منزل			
لونگ	گل	گلنار	ر يحان	بنفشه ،	عود	عبر	بخور .			
ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا										
اوِّل سے	<i>کرف</i> شرقی	يائے۔نام	س کی طبع ؟ ما ہے۔		معلوم ہوتا ہ۔ بیرتر تبیب	اسے یہ کی جاتی ہے وف آتش	طبع معلوم			
	غربى	ض	، ص ، ت ،	، و ،ی،ن	ں ب	و ف بادة	حر			
	شمالى	، ظ ن	ن،ق،ث،	،ز،ک،س	، ج	روف آبی	-			
	جنوبي.		_ۇ ،ر،خ،غ	، ح، ل، ع	٠ _	وف خاک	,-			
کی کا دخل		_				آتثي كالمجم				
		که د بد			•		* c			

عرفع ہے۔آتی کوحروف نورانی اور خاکی کوحروف طلمانی کہتے ہیں۔ جوحروف کوئی نقطہ مہیں رکھتے ان کوصوامت کہتے ہیں۔ جن کے او پر نقطہ ہوتا ہے۔ انہیں فوق کہتے ہیں۔ جن کے اوپر نقطہ ہوتا ہے۔ انہیں فوق کہتے ہیں۔ جن کے نیچے نقطہ ہوتا ہے۔ ان کوختی کہتے ہیں۔ جوحرف کہاوّل سطر میں ہو۔ اسے

بقاعدہ ابجد علوی کہتے ہیں اور جو نیچے کی سطر میں ہواُ سے سفلی کہتے ہیں _ جوحروف

کوا کب جباری کی طرف منسوب ہیں ان کُوفیل اور باقی تمام حروف کوخفیف کہتے ہیں

جوحروفعلوی عناصر ہے متعلق ہیں وہ متساوی باقی غیر متساوی کہلاتے ہیں۔جوحرو**ف**

	ش ہیں ۔ جوحروف غالب
	-U
. بعد .	عنصر
	سعدر ونحس حر سعد

١،٥،١ .

حروف آتشي

ج، ز، ظ	ک، س، ق، ث	حروف آبی
ر،خ،غ	د، ح، ن، ع	حروف خاک

ف،ش، ف

میں اس ترتیب سے عناصر کورکھا گیا ہے۔ بیتر تیب ساوی ہے۔ کیونکہ بروج حمل ، ثور،

جوزا ، سرطان کی طبع ای ترتیب پر ہے ۔ لیعنی آتثی خاکی بادی آبی ۔ اس لحاظ ہے ترتیب حروف بیہ ہوگی۔ آتش۔ ١،٥، ط. م. ف. ش، ذ

ب، و، ي، ن، ص، ت، ض خاك

さらいきいさい

لئے حروف کی عضہ مريخ مشتري عطارو زحل کوا کب آتش ف ط باوي ظ ق ک 75 خاکی ذضظغ فصقر طيكل مركبات بروج کے لئے حروف کی عضری تقسیم اس جدول میں آتشی بروج پرتقسیم کیا گیا ہے۔ بادی کو بادی پرے خاکی کوخاکی بروج پراورآ بی حروف کوآ بی بروج پر۔ بی جدول امراض کے طلسم بنانے میں بھی کام ویتی ہے۔ لفظ حروف بروج لفظ حروف 20% و ، ص ام ذ امذ حمل وص ميزان ق ، ث تور قث عقرب د ح ل دحل قو س ط ، ش طش ب ن ض 139. بنض خ، غ خغ جدّ ئی ز ج س سرطان زجس ی ، ت ولو ه ف يت هف اسد ک ، ظ كظ ع ، ر سنبله حوت عر

بادى

4

۵٠

A ..

ابجدافج عضري معه بروج

ض ١٠

ف

غ

5

1.

حروف آتش_ا،ع،ھ،ط،ح،ق،ش

حروف بادرف، ی فن، غ، ظ،ک من

1,3,0

139.

ف،ى،ض

۽ تشي

8 ۵

6

عناصر

مرتبه

ورج

وقفه

ثانيه

ثالثه

سالعه

خام

بروج آتثی

بروج بادي

رون

أبجدانج

عملیات جفرمیں اس ابجدے زیادہ کام لیاجاتا ہے۔

آ بي

4 J

ث

ان

4.

1 ..

۵ ..

9 ..

اسد

2.60

ميزان

ض، غ، ظ

خاکی

3

ż

;

كواكب

زعل

مشتري

مريخ

سثمس

زحره

عطارو

قوس

ح،ق،ش

ولو

ظ،ک،ص

		-								
			ث،ن،و،د	ـِی،ل،ر،	حروف آ ب					
ي ا	حوت	عقرب		سرطان	ج آبی	31.				
٠- ا	ن ، و	ر،ث،ن		"J.U"	حروف					
حروف خاک ہے، م، ز،ب، خ،ت، ذ										
	. جدّ ک	سنبله		ثۇر	بروج خا کی					
<u>ئ</u> ، ز	خ،ت	،ب،خ	;	ב, אינ	وف	7				
عناصر کے باہمی تعلقات										
v		صر	وف تنجى وعنا	7						
, ,	9	0	,	3	<u>ب</u>	17				
آبي	بادی	<u>آثی</u>	خاکی	آبي	بادی	۽ تثي				
ن	-	J	ر ا ک	ی	Ь	2				
يادى	آتثی	خاکی	٦ بي	بادی	۽ تثي	خاکی				
ث	,	ؾ	0	ن.	٤	5				
آتثی	خاک	آبي	بادی	۽ تشي	خاکی	آبي				
È	占	ض	j	خ	ث	ت				
خاک	7 بي	باوی	آتثی	خاکی	آبي	بادی				
ت میں عموماً	ہے۔عملیات	علوم کی جاتی	_ سے بھی مع	س کے دف	راسم کی طبع ا	7				
	آن_زینت ک				.9	ضرور پر پرط				

مطابق آبی ہوئی۔ چونکہ آتش وآب میں مخالفت ہے۔اس لئے ان میں محبت نہیں ہو

ہیں اس سے عضری مشمنی ختم ہوجاتی ہے۔بعض علماء مخالف طبع کی صورت میں دونوں

طرح عمل تیار کرتے ہیں یعنی آتشی بھی اور آ بی بھی۔ تا کہ نا کا می نہ ہو۔ای طرح اگر

طبع معثوق خاکی ہوتو ماہ خاکی میں عمل کر ہے۔ آتشی ہو ماہ آتش میں _اگر دومختلف طبع

ہوں توایک کاماہ اختیار کرے ایک کاطالع کاوقت لے اور کام کرے۔

سینه خاک میں امان پاتی ہے اور قائم رہتی ہے۔لہذا مصادق ہے۔

سکتی۔ایی صورت میں یا تو نام بدل دیتے ہیں۔ یا جفری طریقوں کےایسے تعویذ بنا کردیتے ہیں۔جودہ یاس رکھتے ہیں توان اساء کے توازن سے جونقش کےاندرہوتے

(۱) ۔ آتش و ہاد دوست ہیں ۔ ہوا کے جز کے بغیر آگ جل نہیں علی ۔ لہذا موافق ہیں آتش وآب ۔ وشمن ہیں ۔ آگ پانی کواڑا دیتی ہےاور پانی آگ کو بجھا دیتا ہے ۔ لہذا ناموافق ہیں ۔ آتش و خاک ۔ میمن ہیں ۔ یعنی ایک دوسر ہے کوامان دیتے ہیں ۔ آتش

کے کراڑ جاتی ہے۔ یہ مصادق ہیں۔ بادوخاک، دشمن ہیں، ناموافق۔ (۳) آب وآتش، دشمن، ناموافق۔ آب و باد، میمن، مصادق۔ آب و

(۲) _ بادوآتش، دوست ہیں ،موافق _ بادوآب _میمن ہیں _ہوایانی کو

خاک ٔ، دوست ،موافق (۴) خاک وآتش میمن ،مصادق خاک و باد ، دشمن ، ناموافق خاک وآب

، دوست ، موافق

حروف ِ بَتِّی اورمؤ کلات عالم ملکوت میں

ہر شخص کے سرحرف کے مطابق اس کا مؤکل بھی معلوم کیا جاتا ہے۔فتیلہ یا

عزیمیت میں اسم الٰہی اورمؤ کل ساتھ ساتھ لئے جاتے ہیں۔ کیونکہ مؤ کلات اس اسم

کے ماتحت ہوتے ہیں اور امور دنیا پر معمور ہوتے ہیں ناموں اسم الٰہی اور ان کے مؤ کلات کو لے کرا یک عزیمت تیار کی جاتی ہے۔ جومل یا وظیفہ یانقش کے وقت پڑھی

جاتی ہے۔مثلاً طالب احمد کا اسم اللی الله اورمؤکل اسرافیل ہوا۔اورمطلوب زینب کا

اسم زكى اورمؤكل شرفائيل موالهذاعز بيت بيهونى _عَزَّ مُثُ عَلَيْكُمُ يَا إِسُوَ افِيْلُ يَا شَوْفَائِيلُ بِحَقِّ يَا اَللَّه يُازَكَى احمد بن فاطمه كي محبّ زينب بِنت صغراً

ك ول مين ثبت كردور العَجِلَ الْعَجِلَ الْعَجِلَ الْعَجِلَ السَّاعَةُ السَّاعَةُ السَّاعَةَ ٱلْوَحَااَلُوحَا اَلُوحَا.

اگر کوئی طالب نام مطلوب کے اعداد کے مطابق ہی اسے روز انہ ایک وقت مقررہ میں پڑھ لے بتو مطلوب کے دل میں طالب کی محبت قائم ہو جائے گی اور وہ

رجوع كرے گا۔ يا اگر احمد كوتر فى كى ضرورت بتو يوں پڑھے۔ عَن مُتُ عَلَيْكُمْ يَا إِسْرَافِيْلُ فلال امر ميس رقى وس بحق يَا اللَّهُ الْعَجِلَ الْعَجِلَ الْعَجِلَ الْعَجِلَ ٱلسَّاعَةَ ٱلسَّاعَةَ ٱلسَّاعَةَ ٱلُوَحَاالُوَحَا ٱلُوَحَا۔

آئيلُ ، بائيلُ ، تائيلُ ، ثائيلُ ، جائيلُ ، حائيلُ ، خائيلُ ، دائيلُ ،

ذائيلُ ، رائيلُ ، زائيلُ ، سائيلُ ، شائيلُ ، صائيلُ ، ضائيلُ ، طائيلُ ،

وائيلُ ، هائيلُ ، يائيلُ ـ دعوت كے لئے پڑھنے كاطريقه بيہ بے مثلاً الف كو پڑھنا

بِ تویایا اسرافیل یا آئیل بحق الف یا الف ریطریقد بنیان ہے۔یا

اسرافيلُ يا بائيلُ بحق يا الله يا احد بحق الف يا الف ي ييطر يقدمداري

دنوں کے مؤ کلات

جس دن قمل کرے اس کے مؤکل کا نام باادب وتعظیم لے اور اس سے استعانت و

امداد طلب کرے۔ تا کہ مقصد دلی حاصل ہونے میں دیر نہ ہو۔ ہر ایک دن کے دو

فرشتے حاکم ہوتے ہیں ۔ایک مؤکل علوی ساوی ۔ دوسرا مؤکل سفلی ارضی ۔ نام ان

جمة الاسلام امام غزاتی نے كتاب سرالمضون والجوابر المكنون ميں كھاہےكہ

ہے۔اس میں اسم الہی بھی ساتھ پڑھتے ہیں۔

ظائيل ، عائيل ، غائيل ، فائيل ، قائيل ، كائيل ، لائيل ، مائيل ، نائيل ،

مؤكل حرفي عالم حديث ميں

عون	مؤكل	مؤكل علوي	ملائكه	دن 💉
	سفلى	سماوي		
ٱلْمُذُهَبُ	ابو عبداللُّه	دوقیائیل	جبرائيلُ	اتوار
مِرةُ الابْيضُ بِن	ابو النور	شد حائيل	ميكائيلُ	پیر
اِلْحَارِثُ				
ٱلاَحَمرُ	ابو محزر	سمسائيل	اسرافيلُ	منگل
بُر قَانُ	ابوالعجائب	نوائيلُ	جبرائيلُ	بده
شمهُورِشُ	ابو وليد	صرفيائيل	ميكائيلُ أُ	جمعرات
رُوبِعَه أَبُيَضُ	ابوالحسن	عينيائيل	جبر ائيلُ	جمعه
مَيُمُونُ سِيَافُ	ابو نوح	كسفيائيلُ	عزرائيلُ	هفته
السخابي				
عبدالله _ المذهب	ياروقيائيل ابو اعة الوحأ- جبهار سمت	ی)انعجل اسا	- بحق (اساءِال	يول که کام انجام دو
ت ت	مددگارمؤ كلا		مؤكل	اطراف
، سمحيائيلُ	لُ ، حرقيائيلُ	صمائي	دنيائيل	مشرق
Contract of	بلُ ، قصمائيلُ	ALC: NO PERSON NAMED IN	درديائيل	مغرب
	ئيلُ ، طاصئيلُ		اپنائيل	قبله

قمبائيلُ ، مرجائيلُ ، حرمكائيلُ

فرحوئيلُ ، طائيلُ

صرفيائيل

اينائيل

شمال

لواكب كے تعلقات

			سائله							
سونا	آتشى	طلائي	سندروس	144	كلنبائيل	منسع	أتوار	۴٠٠	شمس	
، چاندى	آبی	سفيد	لوبان	464	تغورائيل	ذضظغ	پير	rr.	قمر	
لوها	آتشی	شرخ	قسط	r.1	صعائيل	طيكل	منگل	. 10.	مريخ	
پلائنم ، ایلومینم	بادی	زرد	گوگل	rrq	بهرائيل	شت لخ	بده	710	عطارد	
ئن ، قلعی	آتشي	سبز	age .		ارمسائيل	هوزح	جمعرات	90.	ىشترى	
تانيا	بادی	فيروزى	مصطگی	144	شموصاليل	قص قر	-	112	زهره	
	,	الخائيا	ان فهم	ميز		لائيلُ	ل ، سرط	حم		
	,	الخائيا	ان فهم	ميز		ائيلُ	<u>.</u> ل ، سرط	حم		
	زُ	دصائيا	ب ، ص	عقر		ثور ، حرزائيلُ				
		حنائيلُ	ں ، صل	قود		ئيلُ	زا ، اسرا	جوا		
		اكائيلُ	ی ، هم		ائيلُ	لان ، قيف	سره			
		از آئيلُ	وّ ، سخا	il de la company	ئيلُ	، شراطا	اسد			
	C 17	,			24-1	,		nia.		

چند جفری طریقے

حروف صوامت: ا_د_ه_و_ح_ط_ک_ل_م_ن س_ع_ص_ر

حروف ناطقه ب-ج-ز-ی-ن-ش-ت-ث-خ-ذ-فل بظ-غ-ف-ق

حروف نورانی: ا۔ه۔ح۔ط۔ی۔ک۔ل۔م۔ن۔س۔ع۔ص نِق۔ر

حروف ظلمانی ب-ج-و-د-ز-ف-ش-ت-ث-خ-ذخض-ظ-غ

زبر بنیات: ہرحرف کا پہلاحرف زبراور ہاقی بنیات کہلاتے ہیں ۔مثلًا الف میں از بر

امتزاج دینا: _ یعنی ایک حرف طالب کا ایک مطلوب کالینا _مثلاً طالب محمر مطلوب علی

ہے۔امتزاج کے لئے پہلے بسط کیا۔م،ح،م،د،اورع،ل،ی،ان کاامتزاج بیہوگام

استعطاق كرنا: _ يعنى لسبائى كے رُخ اعداد كو جوڑنا _مثلًا ٥١ كا استعطاق ١٢ ہوگا _ يعنى (

اساس ونظیرہ: ۔ ابجد میں الف سے نون تک حرف اساس ہیں اور سین سے غین تک

حروف نظيره - ہرحرف كاپندرهوال حرف نظيره ہوگا۔الف كانظيره سے -ب،كا،ع

كبير وسيط صغير: كى حرف كے اعداد الجدسے نكاليں _ تو وہ كبير كہلائيں كے كبيركى

ا کائی دہائی کوجمع کریں ۔ باقی مرتبے ویسے ہی رہنے دیں ۔تو وسط ہو جا کیں گے۔

اورلف بنیات ہیں۔

35,0,0,0,0

وسیط کے اکائی دہائی کوجمع کریں تو صغیر ہوں گے۔مثلاً کبیر ۱۱۲ کا وسیط ۱۳ اصغیر ۲ ہوگا۔

كبيرا ٢٠ كا وسيط ٢١ (نقطة ثار مين نهيل آئے گا۔ ١+٠=١) صغير ٧ ہوگا۔ كبير ١٠٠٠ كا وسيط ٢ • اصغير ١٦ موگا مبير ٢٤٥ كا وسيط ٥٢ صغير ٤ موگا - كبير ١٣١١ كا وسيط ١٣٨ اصغير ا۲ ہوگا۔وغیرہ۔ تخليص كرنا:

يعنى مررحرفول كوكاك دينا مثلأ محرنعيم كانخليص هوكا_ م، ح، د،ن،ع،ی۔ بسط حرفي: ابجدع بي عددي سے حرف كونتقل كرنا۔

مثلاً احمر کابیط عددی احد، ثمانیه، اربعین ، اربعه ہے۔ بسط ملفوظي: احمه كابسط ملفوظي بيهوگا_

الف، حاميم، دال_ اعداد مجمل یا جمل کبیر: _ کامطلب میہ ہے کہ ابجد قمری سے بسط حرفی کر کے عد دلو۔

اعدادمفصل: _كامطلب بط ملفوظى سے ہوتا ہے۔اعدادمسبوط كامطلب بط عددی سے ہوتا ہے۔

تر فع عددی: حروف کومراتب اعداد ابجدے بلند کرنا یعنی جوحرف اکائی کے ہیں۔ ان کو دہائی ہے دہائی ہے مینکڑہ ہے بینکڑہ سے ہزارہے بدل دینا۔مثلاً الف کا تر فع

عددى ق ہوگا_ق، كا،غ ہوگا_

تر فع حرفی: حروف کوایک درجه ابجد کے حساب مرتبه دینا۔ مثلاً الف کا تر فع حرفی ب

تر فع طبعی: ہے وف آتش کو باد ہے اور باد کوآب ہے اور آب کو خاک ہے اور خاک کو

آتش سے بدل دینا۔ یا خاک کوآب ہے، آب کو باد سے اور آتش کو خاک سے بدل ترفع اقراری: _ایک حرف کوچھوڑ کرحرف لینا _ ہرحرف کا تیسرا حرف ترفع اقراری کو ظاہر کرتا ہے۔مثلا ا، کا ، ج اورج ، کا ، واورہ ، کا ، زہے۔

تر فع زواجی: ہرحرف کا چوتھا حرف تر فع زواجی ہے مثلاً ا، کا ، دال اور دال ، کا ، زہے بط تضعیف: - ہرحرف کے عدد کو دو چند کر کے حرف لینا۔ مثلاً ک کابسط تضعیف م ہو

گا۔ک کےعدد۲۰ ہیں اور میم کے جالیس۔ بط تنصيف - برح ف كوعد دكونصف كر ع حرف لينا مثلاً ك كابيط تنصيف ي بوگار

ک کے عدد ۱۲۰ اوری کے ۱۹ میں بد بسط یہاں تک کرنا چا بینے ۔ جہاں تک کسرنہ آئے۔ حروف المفوظى: - الف ، جيم ، دال ، سين ، شين ، صاد ، صاد ، عين ،

غين ، قاف ، كاف ، لام _

حروف كمتوني: _ميم ، نون ، وإؤ _

حروف مروري: با ، تا ، ثا ، حا ، خا ، رازا ، طا ، ظا ، فا، حا ، يا

بسط عزیزی: لیعنی بطریق نقشه حکمائے فلاسفه عناصر سے امتزاج و پنا۔

الطباكع اعداد ارت و ک ورد 30 وقيقه 19 ط ثانيه 11. ثالث 14. رالعه تغفغ

حروف آتش کا بادی ساتھ ہوگا مثلا (۱) کا بسط عزیزی (ج) کلمہ (اج) ہوا۔ (ہ) کا (ز) کلمہ (هز) ہوا۔ ای طرح اطک ، مس ، فق ، شت ، ذظ ، باد کا آتش كے ساتھ ہوگا۔ (جا،ز،ه، كط،سم، قف،تش،ظذ) اس طرح فاك كاآب كے ساتھ

(بدوح، یل، نع،صر، کخ، ضغ) اورآب کا خاک کے ساتھ (دب،حو، لی، عن،رص،

خت،عض) ہوگا۔

اضارالحروف

هَرُدَقِيل

شُمُهَيَائيل

'طَهُطَيَائيل

شَرَاخيل

صَعُريائيل

رهَطُخِيل

شرُهِيُلِ

شطاطيل

حروف

حرفالف

حرف الباء

حرف الجيم

الدال

الهاء

الواو

الزاي

الحاء

الطاء

الياء

الكاف

اللام

ألميم

النون

السين

العين

الفاء

	اضمارات	خادم
بُهُلَيُلَخِ	هَرُهَيُون شَلُهَمِيْدٍ طُمُحَلَلَشٍ	هَطُمَهُ طَلُقَيَائِيلً
لم ا	كَشَمُشَخ هَيُلَخ مَهَلُشَه	جَرُمَهُيائِيلُ ﴿
	هَدُمَخ هَلَشُلَخَخ	طَلُقَطُيَائِيلُ
لُلَطَطٍ	هَلُطَفٍ مَهُلَلَخِ شَوَيِئيدٍ شَشَا	سَكْمَهُيَائِيلُ
طَع	ذَبُحَطٍ هَمُكِيُكِ هَشُطِيُ	عَفُرَيَائِيل
t	مَهُدَدُوهِ شَلْتُمُوخ بَرَاخِ	ُ طُونَيَائيل
	مَعَدُرَشٍ هَطَاطَمٍ مَهَطٍ	عَلْمَشْيَائِيلِ
The Later	دَهُلِيُخ كَمَشُلاطَخ	'طَفْيَائيل
مَهِ	شَمُهَطٍ مَلُشخ مَلُخَشٍ طَ	عَصُطَيَائيل

دَمُغَيُغ هَلُهَفٍ شُوْيِيُدَ خ

شَفُرُورٍ هَمُيطًا خَطَشِ

غَغِيُطٍ طَهُمَشِ خَلَشَدَم

حَجَمُشَطٍ كَلشِيَاطٍ مَرُمَغ

شَفِيُغ دَلُخَمِ بَهِيُطٍ

مَسْطَع عَطُلَدٍ جيبِم عَلُطَالِ

لَخُطَمِ غَرِيُفٍ أَرُزَدٍ

كَيُطَمِ رَزُطَشِ هَخِيُطٍ

الصاو

القاف

هَرُدَيَال

شَرُّوُ خ هَمُشِ

عَرُغُصَ طَلُحِيَاشِ عَرُقِيُلِ عَلَلُطَفٍ عَلْمِيخ دَيْعُوم الراء دهراييل الثين شَطِئفٍ كَهُيَيُلِ خرُ دِيائيل شَهِيْرِ هَغِيلِ طُوْنَشِ الثاء مَرُ عَوِئيلِ كُدُرُوسِ طَعُمْتِيْتٍ الثاء جنثيائيل عَمُطُيادٍ وَأَكِشِ رَاكِشِ هُمُلِيُلِ حرف الخاء عَلَلَمَهُصِ صَهُدَع شَهَلَطٍ رَفَعَيَائيل حرفالذال يُوْخ رُوُخ اَمُوْشِ طَمُلَشِيُطٍ هَيصُوع ح ف الضاد كُلْغِيَائِيل حرف الظاء هَمْيَطْيُواشِ مَعَدٍ مَشَطٍ طُرُحَيَائِيل

سُلُكَفِيُل

أَشْعَطُلُفٍ هَيُوُطٍ شَطَطَفٍ كَلُكَفَفٍ

حرفالغين خواص رُوُ وفِ بَجْی

الف: اگرضیج کوکسی بات کرنے سے پہلے ہزار دفعہ پڑھے تو اس قدر نعمت و مال حاصل

ہوکہ جس کا حساب نہ ہوسکے۔اگر ہزارالف لکھ کرانینے پاس رکھے تو بھی یہی اثر ہو۔

ب:اگرقیدی ہرروز پانچ سوبار پڑھے تو قید نے خلاصی ہو۔ ت: اگر ہرزوز ہزار بار پڑھے۔تو دولت وا قبال میں ترقی ہو۔ اگر سوم تبدلکھ کر پاس

ر کھے تو چھم مردم میں عزیز ہو۔

ج: اگر ہرشب ہزار بار پڑھے تو سات شب کے بعد جس کی خواہش کرے گا۔ای

خ: بعدنماز عشاء كوشے يا جنگل ميں جا كرستر (70) باريز هكر جس طرف غائب ہو

اس طرف دم کرے غائب کی خبرآئے گی ۔ اگر معلوم نہ ہو کہ غائب کس طرف ہے تو

ستر مرتبه لکھ کرسر کے بنچ رکھے خواب میں معلوم ہوجائے گا کہ غائب س طرف ہے۔

و: وفع وشمن کے لئے کو شھے یا جنگل میں علی الصباح کسی سے بات کرنے سے پہلے ستر

ر:اگر دفینه معلوم نه ہو که کس جگه ہے تو سفید مرغ کے کان میں سات سومرتبہ پڑھ کر

ذ: اگر کوئی اس کاور در کھے تو دولت اس کے خاندان میں باقی رہے گی۔ اگر سات سوبار

ز:اگر ہرروڑ پانچ سومرتبہ پڑھا کرے یاسو ہارلکھ کراپنے پاس رکھے تو شخص ہا ہیت

س: اگر بعد نماز صبح ہرروز اسی مرتبہ پڑھے تو عجیب وغریب راز ظاہر ہوں گے۔اگر

ش: اگریددریافت کرناموکہ شکم میں دختر ہے یا فرزندتو مستے وقت سی نیت ہے دوسو

مرتبه پڑھے خواب میں معلوم ہوجائے گا۔اگر بوقت در دز ہ کسی چیز پر دم کر کے عورت

بار پڑھے دشمن آوارہ ہوگا اورا گرکوئی ہرروز ہزار مرتبہ بیاسم پڑھے تو بہت نفع ہوگا۔

چھوڑ دے جہال دفینہ ہوگا۔مرغ خود بخو دوہاں چلاجائے گا۔

مرتبہ لکھ کر بچے کے گلے میں ڈال دیں تووہ جلد بولنے لگے گا۔

شرین پر پڑھ کر کھالے تو چشم مردم میں عزیز ہوگا۔

ہوگا اور آ دی اس سے ڈریں گے۔

پغیبرگی زیارت بحالت خواب ہوگی۔ ح: ایک مٹھی خاک لے کراس پر دوسوم تنبہ پڑھ کرمطلوب کی طرف تھینگے تو وہ دوست

-82 logs

کو کھلا دے تو آسانی سے بچہ پیدا ہوگا۔ ص:اگرا ثنائے سفر میں اس کا ور د کرے تو بعافیت سفر ہوگا۔

ض: اگرنوے دفعہ کسی چیز پر پڑھ کر دیوانے کو کھلائے تو ان شاءاللہ اسے شفا ہو۔اگر کسی کوضعف قلب ہوا ہوا ہے بھی کسی چیز پر پڑھ کر کھلائے تو شفا ہوگی۔

ط:اگردوسوبارکسی پر پڑھے تو وہ مطیع ہوگا۔

ظ:اگر کسی دشمن سے خوف ہوتو نماز سے پہلے ہزار بار پڑھے تو وہ مطیع ہوگا۔

ع: اگر کسی پر عاشق ہواورمعثوق مطیع نہ ہوتو سات مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ معثوق مطیع ہوگا۔گرحرام سے پر ہیز لازم ہے۔

ع:اگر برگ خطل پرسات مرتبہ لکھ کردشمن کے گھر میں ڈالے تو دشمن آ وار ہ ہوگا۔

ف: اگرسفید کاغذ کے مکڑے پرنو ہزار مرتبہ پڑھ کرمطلوب اور اس کی ماں کا نام لکھ کر آگ میں ڈالے تو مطلوب جہاں ہوگا۔اس کے پاس آئے گا۔اگر کسی کے آوارہ کرنے کی نیت سے ہرروزستر مرتبہ پڑھے اور اس کے مقام کی طرف پھو نکے تو وہ

ق: اگر کسی شخص نے ہرروز چار مرتبہ پڑھاتو حاجت برآئے گی۔

ک:اگر ہرروزسات سومرتبہ پڑھے تو عجیب قوت ہوگی۔

ل: اَلرکوئی شخص کاغذ پرچھ مرتبہ لکھ کرپاس رکھے تو چیثم بدا ثر نہ کرے گی۔ م:اگر کسی کے پاس کوئی چیز ہواوروہ نہ دیتا ہوتو سات باریڑھ کرطلب کر ہے۔

ن: نمازعشاء کے بعدا گرسومرتبہ پڑھے تو بےخوابی برطرف ہو۔

ہ: اگر کوئی شخص کسی جگہ جانا چاہتا ہے۔اگر کسی وجہ سے ممکن نہ ہو سکے یا کوئی مانع ہوتو

ی: اگر چاہے کہ کسی کی زبان خودا ہے حق میں یا دوسرے کیلئے بند ہوتو ساٹھ بار پڑھ کر

اس پر پھو نکے ۔ اگر رکیثمی کیڑے پر اپنے پاس رکھے تو امراء ورزاء وسلاطین کی

نظروں میں متاز ومکرم ہوگا۔ جا بہنے کہ ایک ایک حرف اس تر تیب ہے لکھ کر پاس

ر کھے تمام بلاؤں سے محفوظ رہ کر امانِ خدا میں رہے گا اور حالت سفر میں چور اور

راہزنوں سے کچھ ضررنہ کہنچے گا ۔لیکن ان تا ثیرات میں کچھ شک نہ کرے اور ظاہر

برگزرتار ہے تو چشم مردم میں عزیز ہوگا۔

روشنائی سے لکھے۔ان شاءاللہ فائدہ ظاہر ہوگا۔

و:اگر در خت کے پتے پر لکھ کرکسی بھاری پتھر کے پنیچاس طرح سے کھے کہ پانی اس

رموزالحروف

حروف دراصل مختلف نوعیت کی آ واز وں کی اشکال ہیں اوران کا تاریخی پس منظرا تناقد یم ہے کہ ہمارے اذہان اس کا تصور بھی نہیں کر سکتے ۔اس لئے کہ جب لحم و بسد کا نام ونشان تک نہیں تھااور حضرت آ دمِّ کابُت خاکی بھی تیار نہیں ہُوا تھا تو ہمارے صاحب میں اجمعی میں اجمعی میں اجمعی میں بین تھے سے

اصل نے سب سے پہلے جن حروف کی تحکماندادا نیکی یعنی آوازِ خداوندی سی تھی کہ "اَلْسُتُ برَبِکُم، توجاری آوازیں اٹھیں کہ " قَالُو ابَلَی،، باقی اورفانی

کاربط تو بڑی ہی لمبی مدت کے بعد شروع ہوا۔

ہم جانتے ہیں کہ قرآن مجید قیامت تک کے لئے ہاور یہ بھی جانتے ہیں کہ بیا پنے اندر بے پناہ معنی رکھتا ہے اوران کی حیثیتَ از ل سے ہے۔اس کے ساتھ بیہ بھی جانتے ہیں کہ بیہ جس ہستی پر نازل ہوا، وہ پاک ہستی وہ ہے کہ جس کی وجہ سے

تخلیق کا سنات کی گئی۔ حدیث قدس ہے کہ

لَوِ لَا لَى لَمَاخَلَقْتُ اللَّا فَلَاكَ

''اے حبیب اگر آپ نہ ہوتے تو میں آ سانوں کو پیدا نہ کرتا'' یعنی آپ کا وجود علت

ہے وجو دِمخلوقات کی اور علت ہمیشہ معلول سے پہلے ہوتی ہے پھراحادیث سے بیہ بھی

ثابت ہے کہ جیسا کہ آپ کا ارشاد ہے۔

أوَلَ مَا خَلَقَ اللَّهُ نُورِي " " " مَا خَلَقَ اللَّهُ نُورِي " " " من يهلِ ميرانور خلق موا"

ب کاواضح شوب پیش کرتا ہے۔

قرآن پاک بھی اس کا واضح ثبوت پیش کرتا ہے۔

''اے رسول اللہ کہددیجئے کہ میری نماز اور میری عبادتیں اور میراجیتا اور میرا مرنا سب کچھ تمام جہانوں کے پروردگار اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے اوراس کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں سب سے پہلام المان ہوں۔

(سورة الانعام آيت ٢٢ _١٢٣) اس سے معلوم ہوا کہ جب صاحبِ کتاب کا وجود کا ئنات کی تخلیق سے پہلے

تھا۔تو پھراس کتاب کا وجود کیونکرنہ ہوگا۔ بیہ بات واضح ہے کہ قر آ ن مجیدلوح محفوظ پر نازل کیا گیااوروقت کے نقاضے کے مطابق آنخضرت علیہ پراس کا نزول ہوتارہا۔

تفیرتعیمی میں ہے کہ' بیروف ہی کے نام ہیں یعنی اس مے مرادالف، لام

ہمیم ہی ہیں ۔ تو منشاء یہ ہے کہ قرآن مجید بھی انہی حروف سے بنا ہے جن ہے اے

انسان تیرے کلام بنتے ہیں کیکن پھراس قدراعلیٰ کلام ہونے ہے معلوم ہوتا ہے کہ بیہ

حضرت آ دم کو جوا ساء کاعلم الله تعالیٰ نے عطافر مایا اوراس پر صحیفه نازل فر مایا

تو انہوں نے اسے پڑھانے کے لئے منجملہ حروف کی ترتیب کی اور سات لفظ تصنیف

ك جويه بي ابتث، جحخد، ذررس، شصضط، ظعفف، قكلم، نوهی اورای کانام ابجدآ دم ہے جوعصر حاضر میں ابجد مس کے نام سے پہچانی جاتی

ہےاوراسی کوہم مبادیاتی حروف جہی مان کرکتب زمانہ وکتب الہی پوصفے کیلئے پہلے پہل میسے ہیں۔ یہ اس کئے کہ جو صحیفہ آدم پر نازل ہوایا بعد میں نازل ہوتے رہے تو ان

میں حروف کی کوئی خاص تر تیب نہیں تھی۔ یوں مجھیں کہ ہم ابتدائی ا ب ت ش ج ح خ المخ ب المح المي هنا مي من الله عن ا

کہ ابتدائے نسل سے لے کر ابھی تک جاری ہے۔

قرآن مجيد فرقان حميد ميں بھی يہی اٹھائيس حروف ہيں جنہيں حروف عربيه

بھی کہاجاتا ہے۔حضور رسول اکر میں ہے سے کسی نے حروف معجمہ کی بابت سوال کیا کہ

وه کیا ہیں؟ تو آپ نے ارشادفر مایا کہ یہ ہیں۔ اب ت ث ج ح خ د ذرز س

ش ص ض طظع غ ف ق ك ل م ن و ه لاء ى - اوريتي الفاظ

بالحاظ تلخيص الماكيس بي -اب بات آتى ہمروجدا بجدقمرى كى ترتيب تو پھريكهاں

ہے آئی ۔جس کسی سے پوچھول علمی کا اظہار کرنے لگتے ہیں۔چوں کہ زبان عربی و

فاری بلکہ کل زبانیں بھی انہی ابجد کے کلموں سے مرتب ہیں اور حساب اعداد اور تاریخ

وغیرہ کا مرجع یہی ہیں۔ اس کا مجمل بیان لکھا جاتا ہے۔آئے ہم اس راز سے بلا

در لغ پردہ اٹھاتے ہیں۔

آ دم) کومدنظرر کھ کرآ ٹھ الفاظ بامعنی بنائے ہیں وہ یہ ہیں۔

ہرمس الہراستہ حضرت اخنوع بعنی حضرت ادر لیٹ نے ان کلمات (ترتیب

مفہوم اردوز بان میں

میراباپ آ دم تھااس سے گناہ

صا در ہوا۔

اتباع كياخوا بمش نفس كا

کم ہوااس کا گناہ بسبب تو بہ

واستغفارك

کلام کیا ساتھ کلمہ کے پس قبول

ہوئی دعااس کی

تنگ ہوئی تھی د نیااو پراس کے

اقرارکیا ہے گناہ کا پھر بزرگ

الله تعالى سے قوت حاصل كى

بندمواس عيمرشيطان كا

، کلام حق اور تو حیدے

ابجدعر نی اردومعنی کے ساتھ

تفييرع في ربان ميس

اي ابي وجد في المعصية

ای تبع هو اه

اي حطذنبه با لتو بته

والاستغفار

اى كلمة تلكم بكلمته

فتاب عليه بقبول والرحمته

اى ضاق عليه الدنيا فاقبض

ای اقر بذنیه فشرف

بالكرامة

اى اخذ من الله القوة

اى سرعنه نزع الشيطان

وبا لعزيمة

کلمات ابجد

ابجد

حوز

حطي

كلمن

سعفص

قرشت

شخذ

ضظغ

نمبرثار

2

3

5

6

حقيقت الاباجد

ابحد فاری تن کے ساتھ

فارى معنى	كلمات ابجد	شار	فارى معنى	كلمات ابجد	تمبرغار
زود بے آموخت	معفص	5	ابتداكره	ا بجد	1
دردل گرفت	ترثت	6	درپوست	عوز	2
نگاه داشت	isa	7	واقف شد	طی	3
تمام کرد	ضظغ	8	سخن گوشد	كلمن	4

محض آپ کی واقفیت کی حد تک دوسرے طریقے لیتنی فارسی معنی تحریر کر دیئے

ہیں لیکن اپنی طبیعت اس کو گوارہ نہیں کرتی عربی زبان میں پائے جانے والے ۲۸

حروف بنیادی حروف ہیں۔اگرہم ان تمام حروف کوایک دوسرے کے ساتھ ملا کرایک

ہی سطر میں لکھیں تو حروف کی بیزتیب ایک شکل پیدا کر دے گی۔اس طرح اگر

دوباره انہیں حروف کی ترتیب بدل کران کوساتھ کھیں توایک دوسری شکل پیدا ہو

جائے گی۔اس طرح لاتعدادوبے شاراشکال بن علی علی علی کے روحانیت نے

حروف کی مختلف تراکیب ہے حروف تعداد کے مطابق اٹھائیس ابجدیں (اشکال) ترتیب دی ہیں۔ان تمام اشکال میں سے حروف کی ترتیب کی وہ صورت جوسب سے

مقدم ہے وہی ہے جس کوشکل ابجد کے نام سے تحریر کیا گیا ہے اور وہ ترتیب مندرجہ

ذیل ہے۔اب ج در صور - حطی ک لمن س عف ص قرش ت دی خ و في ظ غ حروف كى مندرجه بالاترتيب الرحيمسلس بي مرية محصول مين منقسم

ابجدقمری معهاعداد

اوریمی ترتیب حضرت ادرایس کی مرتب کردہ ہے جے ہم ابجد قمری کہتے ہے۔

حروف کی اس ترتیب کوعلائے مخفیات نے حرفی ترتیب کی بجائے قرار دیا ہے کہ یہ آٹھ فرشتوں کے اساء مبار کہ جیں۔ جبکہ علمائے حروف کے نزد یک میر حروف کی

ا بجدی ترتیب ہی ہے۔ان کے زویک ان کے قول کی سند کے لئے بیصدیث مبارکہ

يہاں بيان کی جاتی ہے۔

ٱلاَبِجِرُ مِركُوزُ فِي لَوحٍ مِحفُوظٍ

کہ بیا بجدلوحِ محفوظ میں مرکوز ہے۔اس طرح حدیث نبوی قایف میں بیان کیا گیا ہے

كَ أُنتُ عِلْمُوا اَبَا جَادًا وَ تَفْسِيرَ هَا "لِعَنى الجداوراس كَ تَفْسِر كَاعَلَم سَكُمَا وَ-كَوْنَكُ أَلاَ عَدَادُ اَروَاحُ وَالْمَحُروفُ أَشْبَاحُ، كَ اعدادروح كَى حَيْثِيت ركت باور حروف بمزلة قلب بين اس سلسازياده توضيح وتشريح كى طرف جائين

گے تو معلوم ہوگا کہ ابجد قدیم ترین ہے اور اس کا تعلق ظاہر کے علاوہ باطن و عالم سے بھی ہے۔ شیخ ابونصر فراہی نے اپنی کتاب''نصاب البصیان'' میں حروف کی تر تیب اور ان کی عددی قو توں کو آسانی کے ساتھ ذہن نشین کرانے کے لئے اسپنے ایک شعر میں

اس طرح بیان کیا ہے۔

پس آنکه از کلمن عشر عشر تا سعفص پس آنکه از قرشت تا ذضظغ شمر صدصد

یکان یکان شمر ابجد حروف تا حطی

دل از حساب جمل شد تمام مستخلص یعنی الف ابجدے لے کرهلی کی"ئی" تک ایک عدد زیادہ کرتے جاؤاور

پھر 'دک اوراس سے معفص تک دس دس زیادہ کرو اوراس طرح قرشت ك' ق" ہے لے كر ذ ضطع كى "غ" تك سو،سوزياده كرتے جاؤاييا كر كے عددى

ترتيب كاحساب جمل مكمل موجائے گا۔ حروف إبجداور إسائي طلسمات

جس طرح حروف کی اٹھائیس اشکال میں اور ان میں سے ہرشکل کے

حروف کے اعداد نکا لنے کے لئے قواعد مقرر کئے گئے ہیں۔ان قواعد کی میاسداری کے

بغيرحروف واعداد وتداخل كاعلم حاصل نهيس كيا جاسكتا _اس طرح حروف كي اشكال و اباجد سے ہی علائے مخفیات وروحانیات نے طلسماتی علم وفن کے قواعد وضوابط کی

بنیاد پر مختلف قتم کی طلسماتی عبارات واشکال کوترتیب دیا ہے۔ انہیں اشکال کوعرف

عام میں (وردیا وظیفہ) کے اساء وکلمات کے نام ہے بھی پکارا گیا ہے علم طلسمات کا

موضوع تراکیب کی اٹھاکیس اشکال ہی ہیں جوحروف واعداد کے تصرفات اور تغیرات سے فوائد عظیم اور نتائج غریبہ کو ظاہر کرتے ہیں۔عبارات کے ساتھ وفق ونقوش کی

تراکیب بھی قدیمہ وغریبہ ہے۔ اساتذہ فن نے اعداد کوحروف کی روح قرار دیا ہے۔

جوکلمات میں زندگی کا نشان میں ۔حروف کی *طرح اعد*اد کا موضوع بھی مخفی حالات اور

آ ثارعجیبه کااخذ کرنا ہے۔ تاہم حروف واعداد سے طلسماتی عبارات اوران کے متعلقہ ؓ اوفاق کا تیار کرنااس وقت تک ممکن نہیں ہے جب تک تو فیق ایز دی شامل حال نہ ہو۔ ذیل میں ارباب علم وفن اور صاحبان ذوق وشوق کے لئے حروف کی ایکال یعنی ابجد

کی بنیاد پرتر تیب دی جانے والی ایک طلسماتی عبارت پیش کی جارہی ہے جے دانشمند علم وفن نے الہامی تائید سے تراکیب دے کرتح ریکیا ہے۔ بیرعبارت جلیلہ و کریمہ

اٹھائیں حروف پر مشتمل ہے۔اس میں مشکلات وحاجات سے نجات کیلئے بارگاورب العزت میں فریاد و دعا کی گئی ہے۔اگر اس سریانی لغت کی حامل عبارت کوعر بی میں

تبدیل کردیا جائے تو پھر بیایک مربوط وسلسل عبارت بن جائے گی ۔عبارت مندرجہ وَ عَلِي ہے۔ یـا ابا اجا دایا . هیازا هواهیا .حطایو طیایها. لـماکم لنا

ميا سعا فو اعصا صيا . ترقيار قاقياشا . خذثيا خياثيا . ظوغيا ضوضيا متذكرالصدرطكم خيروعافيت كالرجمه ذيل كي عبارت عربي كاصل ب-اللهم انسي

اسلك الامن والايمان بك والتصديق نبيك والعافيه من جميع

البلاء والشكر على العافيه والغناء عين شرارالناس سریانی عبارت طلسم اور اس کا عربی ترجمہ دونوں ہی نہایت اختصار کے

ساتھ تحریری گئی ہیں۔سریانی میں ایک اسم یا کلمہ کم از کم تین یا سات حروف کی ترتیب کے ساتھ مل کرمکمل ہوتا ہے جبکہ عربی میں ہر کلمہ واسم اینے متلعقہ حروف ہے ہی

تر کیب اوراینی حیثیت سے کمل ہوتا ہے۔اس کیلئے تین پاسات حروف کے سی قاعدہ یا قانون کی یابندی کا یابند ہونا ضروری نہیں ہوتا ۔ یہی وجہ ہے کہ سریانی عبارت کی

سات سطریں عربی کی ایک ہی سطر کے برابر شار کی جاتی ہیں۔ سریانی وعبرانی ہر دولغت میں دعائیہ کلمات ہوں یا ندایہ دونوں کیلئے اساء کے مقابلہ میں مختصر حروف کی ترتیب پائی جاتی ہے جبکہ عربی میں بیاسلوب کلام نہیں ہے اور نہ ہی وہ دعا ئیہ وندا یہ کلمات و

اساء میں حروف کا اختصار کی مختاج ہے۔

شخ ابونصر فراہی صاحب''نصاب البصیان''تحریر فرماتے ہیں کہ طلسم متذکر الصدر ابجدی ترتیب کے مطابق موکلات کے اساء کے ساتھ ورد وظفیہ کیلئے نہایت پرتا ثیر ہے موصوف کی ترکیب کردہ عبارت عمل اس طرح ہے۔

طلسم متذكرالصدر كي عبارت كي توضيح وتشريح

- ا ابا اجاد ایا ابعدائیل 1. یا ابا اجاد ایا ابعدائیل
- 2. هيازا هوهيا هوزائيلِ 3. حطايو طيايها حطيانيل
- 3. حطايو طيايها حطيا نيل4. لما كم لنا ميا با كلمنائيل
- 5. سعافو اعصاصيا سعفصائيلِ 6. ترقيا رقاقيا شاقر شتائيل
- 6. ترقیا رقاقیا شاقر شتائیل7. خذ ثیا خیا ثیا ثخذائیل
- عبارت متذکرہ بالا کوعربی ہے الگ کر کے بھی پڑھیں تو واضح ہو جائے گا کہ سریانی لغت کم فہمی کوعبارت کے متعلقہ موکلات کے اضافہ نے قدرے آسان کر

دیا ہے ۔اس عبارت سے جہال ابجد کے حروف کی ترتیب کے مطابق بیعبارت

آیات پر شمل نظر آتی ہے وہاں ابجد کے حروف کی اشکال پر آیت کے آخر پر موکل کے نام سے بھی شامل کی گئی ہیں۔ بیر عجیب وغریب عبارت عمل بظاہر کوئی خاص ترتیب کا اصل و اصول دکھائی نہیں دیتی مگر ابجدی حساب وشار کے مطابق بیدایک تاریخی عبارت عمل ہے جس کی اس ترتیب کواہل فن نے خاص کربیان کیا ہے۔سریانی میں اس کالب ولہجہ کم فہم ہی سہی اس کے عربی معنی پر ایک نظر کی جائے تو پھراس کے ہر حرف میں حقائق و دقائق اورورطم حیرت میں ڈال دینے والے طلسماتی مطالب

ومضمرات کھل کر سامنے آئیں گے۔جن میں اس کی واقفیت واہمیت واضح طور پرمعلوم اس عبارت عمل کے ذیل میں بیان کیا گیا ہے کہ آٹھ سطروں کی اس

عبارت کے ہرکلمہ مین ایک دعا اور مناجات ہے۔جس کامستصلہ متذکر الصدرعربي

عبارتِ عمل ہے۔ جہاں تک راقم السطور کا تعلق ہے تو میں عرض کروں گا کہ اس عبارت عمل کے معنوی اسرار اور آثار وخواص کی شرح کم از کم میرے امکان سے باہر ہے۔

البته اس کوظا ہر کرنے کی وضاحت یوں کی جاسکتی ہے کہ بیعبارے مقرر حروف کی تخلیص کے بعداٹھائیس حروف کاہی مجموعہ رہ جاتی ہے۔

شیخ ابونصر فرماتے ہیں کہ انہوں نے اس عبارت کوشیخ سعدیؓ کے رسائل سے نقل کیا ہے۔ ان کے نزد یک شخ نے اس عبارت عمل کے ذیل میں اس کے

خواص واثرات کے متعلق اس قدرتشر یک وتوضیح اوراس کی تولف وتو صیف بیان کی ہے كهاس كے خلاصہ كے لئے بھى ايك دفتر كى ضرورت ہے _مختصر طور پراس كى صورت یوں ہے کہاس عبارت طلسم کوجس بھی حاجت وطلب کیلئے لکھا جائے یا بڑھا جائے گا تو

وہ حاجت وطلب یقینی طور پر روا ہو جائے گی۔ شیخ کے اقوال وارشادات کی روشنی میں

اس کا عامل و حامل بھی بھی تنگی رزق کا شکارنہیں ہوگا۔کوئی بھی مرض و در داس کے قریب

ناجات	نگتا _{- کو} ئی شرونقصان اس تک پہنچ نہیں یا تا _{- ہ} وہ جوطلب کرتا	تكنبيل پھ
و وظیفه نهایت	و چاہتا ہے وہمکن ہو جاتا ہے دب وتنخیر کیلئے اس کاورد	جاتا ہے۔
ت کے آئ	ا گیا ہے۔ مداومت کرنے والے عامل کے ثابع اس عبار	معترقرارد
المسكتاب	شہاس کے فرمان کے منتظر ہے ہیں اوروہ جو کام لینا جا ہے۔	موكلات بمية
	ابجد ملفوظي قمري مع اعداد	

1 Im

 10-14	-									
75						The state of the s				-
		عداد		919			_1	*		
		1	12		7	11:	2	-	11	100
		2116	116	100	15	110	9 00	1	51	

0	U	U)	1	j	,	5	2	5	4)	ت
			r.	4 1 1 1	- 8						
		111.19		7			3 10	101 L'18		20,00	

ابجد قمری کی ترتیب کے کافی عرصہ بعد حکیم سمسار نے دہائیاں حدف کر کے ایسے بكر جلش كاصطلاح بنائي - جويه ع - جا بجد ايقع كهاجاتا ع

		Ė	ت	ار څ	1					
		1	1.	T.	1					
		مثن	اچ د		بكث					
	ش	U	3	, ,	5	ب				
		r .	۳	. ٢	r	۲				
,		رهم.		شمع						
	ث	ن	8	ت		,				
	۵	۵	۵	۴	۴					
		<u>.i</u> ,	s,	وسن						
	j	; E		ڬ	U	,				
- [4		4	٧.	ΥΥ	4				
	1	المراشل	3	ریم مُم						
	8	ص	Ь	ض	ن	2				
L	9	9	9	٨	٨	Λ				
اہل فہلوہ نے بھی ایک تحریرا بیجاد کی تھی جس کے ذریعے وہ اپنے علوم کورمزو										
کنایہ کے طور نر لکھتے تھے۔اس کے بعد حروف کی دنیا میں بہت بڑاا نقلاب آیا۔ابجد										
وم (سمسی) کوآگے پیچھے کر کے ستائیس اباجد بنائیں اور ابجد ہرامسہ (قمرِی) کو										
ا می پیچه کر سرالگ ستائیس اماحد بنائیس اور ملا کرچون (۵۴) اباجد ہوئیس - پیچه کر سرالگ ستائیس اماحد بنائیس اور ملا کرچون (۵۴)										

چونکه معنوی لحاظ سے حضرت ادر لیٹ کی تر تیب حروفی زیادہ متند قرار پائی اس لئے ہم

بھی اس کی عددی قو توں کا بیان حروف مقطعات کا ذکر اور شرح میں کریں گے۔ کیونکہ اس بامعنی ترتیب حروف کابیعالم رہا کہ مذکور ہوا جب کلام ربانی '' رفیع الدرجات

حضرت آ دم ہندوستان کی سرز مین پراتارے گئے۔ جہاں پرانہیں جو صحیفہ نازل موا، وه مندي زبان (قديم سنسكرتي) مين تقااور حضرت شاه محمرغوث گوالياريٌّ

"تومعلوم بواكر فيع (٣٦٠) درجات بين -" آواز خداوندي - السيت

برَبكُم اور مارى آوازيى _ قالو ابلي" وراتظركريس اس تعتكويس بهي الف

ے ی۔۔۔۔ تک بوری ابجد مخفی ہے۔

جہنیں عاملین وکاملین کا بابا آ دم بھی کہاجا تا ہے،اپنی تصنیف جلیلہ میں بھی یہی رقم طراز بین که حضرت آدم و بیندی زبان مین صحیفه نازل موا - بیصحیفه دراصل قدیم سنسکرتی

زبان میں تھاجس کے الفاظ کا دائرہ اٹھائیس سے بھی بہت زیادہ یعنی باون کی تعداد پر

مشتمل تفااوراس کی یہی تعداد قدیم وجدید زبان ہر براعظم کی اور وحثی وننگ دھوشگ

انسانوں سے لے کر تہذیب یا فتہ قوموں تک سب کی زبان کے اُچار (تلفظ) کا احاطہ

كئے ہوئے تھی اور كئے ہوئے ہے۔ يہ بات بعيداز قياس بھی نہيں اس لئے كه آج جتنی بھی نسل انسانی ہے، ہرایک کا تلفظ ایک دوسرے سے بہت مختلف ہے۔ تو ضرورت تھی

ا یک ہی ایسی جامع زبان کی جومنفسم ہو جاتی اورلطیف وکثیف حروف کا جمل ہوتی اور

يه بات قديم سنسكرت ميں واضح طور برتھی ۔ دنيا ميں كوئي اليي آ واز كا تلفظ باتى نہيں رہتا

جوکہ باشکاح فیسسکرت میں نہ ہو سنسکرت تو انحطاط زمانہ کے باعث مٹ کررہ گئی

لیکن ایسی زبان کی بنیادر کھ گئی جس میں اسی کے سارے الفاظ سموئے ہوئے ہیں اور

r.0.

1900

791

01-1

ک حروفی اشکال رکھتی ہے۔ حروف کی اقسام واصح رہے کہ حروف کی اقسام بے شار ہیں بحروف نورانیہ پر ہماری کتاب دعکس لوح محفوظ'' کامطالعہ فر مائیں جوحروف مقطعات یعنی حروف نورانیہ کے اعمال پر لکھی گئی

ہے۔حروف کی اقسام پرشتمل ایک جدول آپ کی واقفیت کیلئے درج ہے۔ تعدا اعدادحروف شموليت حروف شار اقسام حروف ت شەدەرزىش مىض طاخال ن ا حروف مشی نهاری

اب ج ح خ ع غ ف ك ق م وه ي ۲ حروف قمری کیلی 105422 しっしいりょうのじん ٣ حروف مقطعات نوراني 10 ب ج دوزفش تث خ ذض ظ غ حروف ظلماني اح درس طع ک ل موه 10

حروف صوامت arar بج زي ن**ٺ ڦڻ تث خ** ذخ ظ غ حروف ناطق ب جه درح ط کس عص ق رش ت ث خ ذ ض ظ غ حروف زير 022r ۲۲۱ ال مفى دون حروف بينات

اج هذط کال ناع ص ق ش ث ذظ غ TLLO حروف مفرد (وتر) ب دوح کم س ف رت خ ض حروف مركب (شفيع) TTT+

اوح كدم س ف ق رش ت ث خ ذه بظ غ 0415 حروف تنخير ۲۸۲

بج صور طىل ن عص حروف تفرقات

ابت شطظف كالى 1901 ۱۳ حروف شفا

۱۴ حروف علت

40 ج ح خ د ذرزی ش ص خ غ ق م ن وه

اس كےعلاوہ بھى حروف كى بے شاراقسام ہيں مثلاً حروف منواخية

- ، حروف استغلاء، حروف حوائج ، حروف تواخيه ، حروف
- طلسماتی، حروف جلالی، حروف جمالی، حروف مشترك،
- حروف اعظم، حروف مکتوبی، حروف ملفوظی، حروف مسروری، حروف اوتاد، حروف مائل اوتاد، حروف زانل
- اوتاد، حروف خواتيم ، حروف مهموسه، حروف مجهوره،
- حروف شدیده، حروف رخوه، مطبقه، اسیلیه، مستفله مخرفه، علت سری، قلقله ، حلقیه ، بهاتیه ، شجریه
- ،تشویه ، شفویه ،اخفاء اور حروف ناصریه وغیره کے لئے ہماری
- دیگر تصنیفات کا مطالعه کریں۔ حروف صوامت کے اعمال ونقوش پر''عملیات حروف
- صوامت'' حروف شفا پر ہماری کتاب''اعمالِ شفا'' کا مطالعہ فرما ئیں جس میں تمام
- وات موات موات ما ہماری کی علاج کیلئے افسون اور طلسم نقوش اور اوح شفا الامراض
- کروف شفاسے ہر بیاری می علاج میلیے اسون اور مسم تفوی اور نوی شفا الامراس نیز آیات شفا کے اعمال اور نقوش کے نایاب اور مجرب دیئے گئے ہیں۔جواہر خمسہ میں
- نیز آیات شفائے اعمال اور تقوش کے نایاب اور مجرب دیئے گئے ہیں۔جواہر حمسہ میں استاد حضرت غوث گوالیاریؓ ارشاد فرماتے ہیں میہ ۲۸ حروف اصل میں ۲۸ نام اللہ
- سجانہ تعالیٰ کے ہیں۔ ہرحرف کا مؤکل روحانی ہے جواس اسم کے ذکر میں مشغول
- ہے۔اصل حروف بسیط ہیں۔جس وقت حروف مذکورہ کی دعوت اداکی ،حروف کے مؤکلات دریافت ہو گئے اور روحانیات ان کی مکاشفہ ومشاہدہ میں آئی۔ان سے
- الله الله الله دريافت موسة اور ان الله الله ١٨ منازل قمر دريافت

عزیزان من!! قدرتِ کاملہ نے جس طرح جڑی بوٹیوں اورا دویات میں اثرات وخواص پیدا کر کے امراض کوسلب کرنے کی قوت دی ہے عین اسی طرح

حروف بھی چاروں قتم کا مزاج رکھتے ہیں یعنی گرم ،سرد، تر اور خشک یہی چاروں طبائع

خون ،صفرا،بلغم ،اورسوداانسانی جسم رکھتے ہیں ۔صفرا کا مزاج آتش ہے خون ہوا کا ،بلغم

آب کا ،سودا خاک کا مزاج رکھتا ہے۔اس ہے کسی کوا نکارنبیں یہی نکتہ ہے کہ جس

لے کر ایک موافق دوا تیار کرتا ہے اس طرح ایک عامل (روحانی معالج) مرض کی

نوعیت کو جان کرا یسے حروف جواس بیاری کے لئے قابل ہوں لے کرایک نقش تیار کر

ویتا ہے ۔ اس دوا اور نقش میں ذرا بھر بھی فرق نہیں ہوتا ۔ حالانکہ دوامریض کواثر

ا تارنے کیلئے دی جاتی ہے۔واضح رہے کہ دنیا کا نظام چارعناصر کے بغیر قائم نہیں رہ

سكتا _ يا يول كهيئ كه نظام عالم مين آتش ، باد ، آب اور خاك كالمجموعه موجودات ك

خیروشر، مدایت و گمراہی اورحق وباطل پر شتمل ہے۔ یہاں تک کہ جہاں ہمارے وہم و

کسی کو بیار کرنا اور تندرست کرنا ، انسان وحیوان کے علاوہ تمام کا ئنات پر تضرف

حاصل کیا جاسکتا ہے بیدورست ہے کہ ایسے علوم اور الی کرامات اولیاء اللہ سے سرزرد

ہوتی ہیں مگر علمائے فلاسفہ نے بھی اس علم کی بدولت حیرت انگیز کمالات فبضہ میں کئے

ان عناصر وحروف سے ہرطرح کے کام لئے جاسکتے ہیں کسی کو بلانا، بھگانا

شخ محد ساجرونی فرماتے ہیں کہالی باتوں کے لئے انسان کا کامل ویندار

گمان کا گز رنہیں وہاں ان کی ہی کارفر مائی ہوتی ہے۔

طرح ایک حکیم مریض کی طبعیت دیکھ کراس کے موافق گرم یا سرد، خشک یا تر ادویات

ہونا ضروری ہے خداوند تعالیٰ نے ہرحرف میں ایک خاصیت اور اثر عطا کیا ہے ایک

خاص حکمت پوشیدہ کی ہےالیم مخفی حکمت کے عقل انسانی اس کا احاطہٰ ہیں کرسکتی۔ تمام

دنیا کی زبانیں اور کروڑ ہا حروف الٰہی اٹھائیس (کم وہیش) ابجدی حروف سےمل کر

ظہور پذیر ہوئے ہیں اور بیرکر شے اور علم الہی حروف کے اثرات و ملاے کا ہی تیجہ

ہیں۔ علم الحروف ایک بہت بڑاعلم ہے۔اس کے اسرار کو جاننا بھی عظیم پیسائنس

اپناندرایک خاص مقام اور درجہ رکھتی ہے کہ اسرارِحروف قیاس عقلی سے سمجھ میں نہیں آسکتے ۔ اس کی حقیقت کا سمجھنا مشاہدہ تو فیق اللّٰہی پر مخصر ہے۔ رہاان حروف واسائے مرکبہ سے عالم طبعیت میں تصرف کرنا اور عالم طبعیت و تکونات کا اس سے متاثر ہونا تو اس سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔

اس سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔

ابن خلدون لکھتے ہیں کہ ہمارے زمانے میں اس علم کو سیمیا کہتے ہیں جس کو درحقیقت طلسمات کہنا چاہیئے ۔ عالم میں تصرف کرنے والے متصرفین نے اپنے علم تصرف کے لئے یہنام رکھ لیا ہے گویا عالم لفظ خاص معنی میں استعال ہوا ہے امام احمد تصرف کے لئے یہنام رکھ لیا ہے گویا عالم لفظ خاص معنی میں استعال ہوا ہے امام احمد تصرف کے لئے یہنام رکھ لیا ہے گویا عالم لفظ خاص معنی میں استعال ہوا ہے امام احمد تصرف کے لئے یہنام رکھ لیا ہے گویا عالم لفظ خاص معنی میں استعال ہوا ہے امام احمد تحدید کا میں تصرف کے لئے یہنام رکھ لیا ہے گویا عالم لفظ خاص معنی میں استعال ہوا ہے امام احمد تصرف کے لئے یہنام رکھ لیا ہے گویا عالم لفظ خاص معنی میں استعال ہوا ہے امام احمد تصرف کے لئے یہنام رکھ لیا ہے گویا عالم لفظ خاص معنی میں استعال ہوا ہے امام احمد تصرف کے لئے یہنام رکھ لیا ہے گویا عالم لفظ خاص معنی میں استعال ہوا ہے امام احمد تصرف کے لئے یہنام رکھ لیا ہے گویا عالم لفظ خاص معنی میں استعال ہوا ہے امام احمد تحدید تعلی میں تصرف کے لئے یہنام رکھ لیا ہوا ہے امام احمد تعلی ہوا ہے اس کی سے تعلی ہوا ہے امام احمد تعلی کے لئے تعلی ہوں کے لئے سے نام کی سے تعلی ہوں کی سے تعلی ہوا ہے اس کی تعلی ہوں کے لئے تعلی ہوں کیا ہم کی تعلی ہوں کے لئے تعلی ہوں کی تعلی ہوں کی تعلی ہوں کی کھوں کیا ہے کہ تعلی ہوں کیا ہوں کی تعلی ہوں کی کھوں کے لئے کھوں کی کھوں کی کھوں کی کھوں کے لئے کھوں کی کھوں کی کھوں کی کھوں کے لئے کھوں کی کھوں کی کھوں کی کھوں کی کھوں کے لئے کھوں کے لئے کھوں کی کھوں کی کھوں کی کھوں کے کھوں کے لئے کھوں کی کھوں کی کھوں کے کھوں کے کھوں کی کھوں کے کھوں کی کھوں کے کھوں کے کھوں کے کھوں کے کھوں کی کھوں کے کھوں ک

بن بونی اور حضرت ابن العربی کی اس فن میں بہت ہی تالیقات ہیں جن کا ماحصل ان

کے نزدیک اسائے حسنی اور کلمات الہیٰہ کے ذریعے سے جن میں اسرار حروف شامل

اپنی کتاب الانماط سرمکنون اورشمس المعارف میں اس علم کے بارے میں بالتصریح تحریر

ہیں عالم طبعیت میں تصرف کرناہے۔

ہے۔ علم الحروف بڑاوسیع علم ہےاوراس سے بہت سے کام لئے جاسکتے ہیں۔

مسلمة المجر يطی اندلسی نے اپنی کتاب غائيت الحکيم ميں اور امام بونیؓ نے

يعنى تمام كائنات يرتضرف حاصل كياجاسكتا بهانسان اورحيوان كالمتخر كرنا، بارش ياموا

کامسخر کرنا اس طرح اڑتے ہوئے پرندوں کو بلانا ،سمندر سے محصلیوں کو بلانا وغیرہ۔

یں جس شخص نے علم الحروف کو سمجھ لیا اس نے علم کے کل مخفی خزائن کو یا لیا۔حضرت

علامها قبالٌ نے سیج فرمایا ہے۔

زندگی کیا ہے عناصر کاظہور ترتیب موت کیا ہے انہی اجز ا کا پریشاں ہونا حكماء نے ان حروف سے كام لينے كے لئے خاص قواعد مرتب كئے ہيں اور ان خاصیتوں کونوٹ کیا ہے۔ راقم السطوراس وسیع علم سے صحت ومرض کے بارے

میں اپنے تجربات نذر قارئین کرتا رہے گا۔ یعنی حروف سے بدن انبانی میں پیدا ہونے والی بیار یوں کاعلاج معالج کرنا۔اساتذہ عظام نے ہرحرف کاایک خاص مزاج

اور ہر حرف کی ایک خاص طبیعت ثابت کی ہے۔ بعض کو گرم ، بعض کوسر د ، بعض کوخشک

اور بعض کور بنایا ہے۔ان حروف کے طبائع نے علمائے غیر فلاسف کے زویک مندرجہ

ا_آتش ٢_باد ٣_آب ممرضاك

اور بعض کتب اور بعض قواعد جفر میں حکیم افلاطون کے نز دیک عناصر کی ترتیب یول

ہے۔ اے تش اے خاک سے باد

افلاطون بهت برامحقق تها_اس كااستاد حكيم مطم بن دامر مندي تها_حضرت

عيسيً تي البيد مثل كسفركو كي اوروبال تتحقيق كي ،البته بيتو پخته بات ب كدوه

عیسیؓ ہے قبل تھااوراس کا استاد حکیم مملم ہندی تھا۔ کیونکہ ایک روایت ہدایت والنہا پیغ

میں ابن کثیر نے کھی ہے۔ باقی عناصر کے متعلق بہر حال اختلاف موجود ہے ۔ مگر

افلاطونی اعمال کوان کی عضری ترکیب ہے ہی کیا جائے تو ان کے اثرات بھی روز

شخ محمساجروتی العربی، عالم علامه فاضل یگانه ولی صالح امام ابی عبدالله محمد بن لوسف التوی ، حفرت ابوالعباس امام احمد بن بوثی ، علامه عبدالرحمن ابن خلدون، شخ علامه احمد در بی ، حضرت شخ شهاب الدین سهروردی اور موجوده صدی کے محقق علم الحروف حضرت کاش البرقی کا مسلک اوّل الذکر عضری تقسیم ہے۔ چنانچے عناصر کی ترتیب طبی نقط ذکاہ سے یوں ہے۔ آتش ، باد، آب، خاک۔

روشٰ کی طرح عیاں ہیں۔

ر بیب ک مصرفاہ سے دی ہے۔ " ن بادرا ب مل ک۔ جواہر خمسہ میں استاد حضرت غوث گوالیاریؓ ارشاد فر ماتے ہیں یہ ۲۸ حروف مار مدر مصرفات الساس تعمال کے ساتھ کیا ہے۔

ذکر میں مشغول ہے۔ اصل حروف بسیط میں۔جس وقت حروف مذکورہ کی دعوت اداکی محروف مذکورہ کی دعوت اداکی محروف کے مؤکلات دریافت ہو گئے اور روحانیت ان کی مکاهفه ومشاہدہ میں آئی۔

ان سے اٹھائیس اساالبی دریافت ہوئے اور اِن اٹھائیس اساالبی سے ۲۸ منازلِ قمر دریافت ہوئیں۔

لہذااول الذكر عضرى تقسيم كوہى تحرير كرر ما ہوں - كيوں كہ مير سے ادراكثر علاء حكماء اور اساتذہ عظام كے مال يہى ترتيب مستعمل ہے۔ سات سات حروف ايك عضر كے حصے ميں آتے ہيں جواس طرح ہيں۔

آتى جروف ١٠٥، ط.م.ف.ش، ذطبع گرم ختك

بادی حروف ب، د،ی، ص، ن، ت، ضطبع گرم تر۔

ج، ز ،ک، س ، ق ، ث ، ظ طبع سردتر۔

آبيحروف

د ، ح ، ل ، ع، ر ، خ ، غ طبع سروخشك حروف خا کی ا ۔ التی حروف اوران سے مرکب اساء حرارت پیدا کرتے ہیں۔ ۲۔بادی حروف اوران سے مرکب اساء اخفا بحرارت اورا یجاد برودت کرتے ہیں ۳ _ آبی حروف اوران سے مرکب اساء برودت اور تر اوت پیدا کرتے ہیں ہے۔ خاکی حروف اوران سے مرکب اساء سردی اور خشکی پیدا کرتے ہیں۔ جواساء چاروں طبعتوں سے مرکب ہوتے ہیں ان میں جس عضر کے

حروف غالب ہوں اس کا اثر غالب ہوگا اور جس اسم میں کسی عضر کے حروف غالب نہ ہوں ان میں اعتدال کا اثر ظاہر ہوگا۔ آتی حروف ہے آبی امراض دفع ہوتے ہیں۔ بادی حروف سے مادہ رطوبت کوسکین ملتی ہیں۔

حکمائے ہندنے بعض ایسے ہی حروف کو ملا کرایسے اسم بنادیتے ہیں جن کے معنی سمجھ میں نہیں آتے ۔ انہوں نے ان کا نام حروف طلسم رکھا ہے وہ سانپ بچھو کے

كافے اور دردول ،زہر اورت دوركرنے كے لئے بے حدمؤثر ہيں _ قانون اس

میں یہ ہے کہ آتثی حروف امراض بار دہ کو د فع کرتے ہیں اور قوت حرارت کو بڑھاتے

ہیں ۔مثلاً مریخ کی آتثی قوت جنگ وجدل میں دو چند کرنا ہوتو آتثی حروف میں مدو

لیں گے۔تپ اور گرمی سے بیدا ہونے والے امراض کودور کرنے کے لئے حروف آبی

سے مدد لی جاتی ہے۔ کیونکہ حروف آئی امراض حارہ وغیرہ کو دفع کرنے اور قوت باردہ

كرحساباً اورحكماً مضاعف كرتے ہيں۔اس كواس طرح بھى ليں كه اگر كسى شخص كا قمر كمزور مواوراس كى قوت كوبرُ ها نامقصود موتو قمر كى آئي قوت كوآ بي حروف ہے يا خاكى

116

حروف سے پوری قوت کا بنا دیں گے۔اس طرح جس شخص کا جوستارہ کمزور ہواس

ستارے کے منسوبی حروف سے متعلقہ ستارے کوقوی بنا دیا جاسکتا ہے ۔غرضیکہ ان

حروف سے فائدہ حاصل کرنے کئی کے طریقے ہیں۔ بیجروف ہر بیاری کے علاج میں

تیر بہدف ثابت ہوتے ہیں جسم انسانی چارعناصر سے مرکب ہے آب وخاک، بادو

آتش ،اور بیا تھا کیس حروف ان چاروں عناصر پر حکمران ہیں ۔ گویا تمام جسم ان ۲۸ حروف کے طابع ہیں۔ جس طرح آگ اور پانی کی دشمنی ہے اور ایک دوسرے کی ضد ہیں عین اس طرح حروف کی آپس میں دوستی اور دشمنی ہے۔ مثلاً حروف آتشی حروف

بادی کے دوست ہیں۔ حروف آبی حروف خاکی کے دوست ہیں۔ حروف آتشی و آبی ایک دوسرے کی ضد ہیں اوران کی آپس میں دشمنی ہے حروف بادی اور خاکی آپس میں سٹنی ہے حروف بادی اور خاکی آپس میں سٹ

دشمن ہیں۔حروف آتش حروف خاک کے نہ موافق ہیں نہ مخالف۔ دولوں کے ملنے سے نذ

تفع ہوتا ہے۔ حروف بادی حروف آبی کے نہ موافق ہیں نہ مخالف رولوں کے ملنے اسے نفع ہوتا ہے۔ یہ چھوں ان خاصیتوں کو جان کر مار مراک پہنچ جا رکھا

سے نفع ہوتا ہے۔ پس جو محض ان خاصیتوں کو جان لے **گا۔ وہ** اس امر تک پہنچ جائے گا سرق

كه تمام موجودات ميں قوت موانست وموافقت اور مخالفت كى وجه كيا ہے؟ حيوانات

اورانسانوں کی دوستی اور دشمنی کی کیاوجوہات ہیں؟ دوشخصوں کی طبع میں فرق کیوں ہوتا

ہے؟ اعمال میں دوستی اور دشمنی کولانے کے لئے کن حروف سے مدد لی جاسکتی ہے؟

اعمال حیوانات خاکی کے سب حروف خاکی سے ترتیب پائے ہیں۔اس قانون سے

علمائے فلاسفہ نے حیوانات ارضی کی تسخیر کے لئے حروف خاک سے مختلف اعمال

ترتیب دیے ہیں ۔حیوانات ہوائی مین ہوا میں اڑنے والے پرندوں کے جلب وطرد

کے اعمال حروف بادی ہے تیار کئے جاتے ہیں۔اجنداور ملائکہ میں عضر آتش غالب

ہے اس وجہ سے حروف آتش سے ان سے متعلقہ اعمال تر تیب دیے ہیں۔

آبی جانورآبی حروف سے ترتیب پاتے ہیں اس وجہ سے آبی حروف کی قوت

سے سمندری اور دریائی جانوروں کی تسخیر کے اعمال ترتیب دیئے گئے ہیں ۔ حکیم

افلاطون کے مجربات میں ایسے کافی اعمال ملتے ہیں۔جیسا کہ پہلے بتایا جاچکا ہے کہ جسم انسانی چارعناصر سے مرکب ہے اور وہ عناصر بیہے۔

اوّل: آگ یعنی نار،آتش اور بیرًم خشک یعنی حاریابس ہے۔ دوم: ہوایعنی باد،ریخ اور بیرًم تر یعنی حارر طب ہے۔

سوم: پانی تعنی ماء،آب اور میسر در تعنی بار در طب ہے۔

چہارم: مٹی لینی ارض، خاک اور بیسر دخشک لینی باردیابس ہے۔

آپ کہہ سکتے ہیں کہ انسان کے بدن میں یہ چاروں عناصر بظاہر تو نظر نہیں آئیں غور کریں اور حیاروں عناصر (اجزاء) کا پینہ چلائیں۔ دراصل یہ چندایسے مفردیا

بسیط اجسام (اجزاء) ہیں جن سے حیوانات ونبا تات اور جمادات کی ابتدائی ترکیب ت

ہوتی ہے اور حیوانات وغیرہ کا جب تجزید کیا جائے توسب سے آخر میل بیا جسام تکلیں گے۔ یعنی ان کی تقسیم ایسے اجزاء کی طرف نہیں ہو علتی۔ جن کی صور تیں مختلف ہوں۔

یہ چاروں عناصر بدن انسانی میں چاراخلاط کی صورت میں مخفی ہیں۔ اخلاط جمع ہے خلط کی ۔ اخلاط جمع ہے خلط کی ۔ جس کے لغوی معنی ہیں آمیزس یا ملی ہوئی شے۔ چونکہ بدنی رطوبت میں بلغم ،صفرایا پھر سودا ملے ہوئے ہوتے ہیں اس لئے انہیں اخلاط کہتے ہیں۔ اخلاط

چار ہوتے ہیں اور وہ درج ذیل ہیں۔

س بلغم الم_سوداء

اصلاح تب میں اس ترسیال جسم کو کہتے ہیں جس کی طرف غذا کی پہلے پہل

طرف استحالہ ہوتا ہے ۔ بعنی غذاا پی صورت چھوڑ کرنی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ جوغذا

ہم کھاتے ہیں وہ معدہ اور آنتوں میں پہنچ کر ہضم ہوتی ہے اور آتش جو کہ ما نندسفید اور

گاڑھی ہو جاتی ہے اس کو کیلوس کہتے ہیں۔ یہ کیلوس باریک رگوں (عروق ماساریقا)

کے ذریعہ سے جذب ہو کر جگر میں جاتا ہے اور وہاں جگر کے عمل سے پھر ہضم ہو کر

مختلف حصول میں منقسم ہو جاتا ہے اس وقت اس کو کیموس یا خلط کہتے ہیں۔ یہ بھی یا د

ر کھنا چاہئے کہ کچھ غذا بالائی آنتوں میں بھی ہضم ہوتی ہے اور وہاں سے (ماساریقا)

کے ذریعے جگر میں جذب ہوتی ہے۔جگر میں غذا ہضم ہوکر چارحصوں میں منقسم ہوتی

ہےزیادہ حصہ سرخ ہوتا ہے اسے خون کہتے ہیں۔ کچھ حصہ سفید ہوتا ہے اسے بلغم کہتے

ہیں کچھ حصّہ ذرد ہوتا ہے اس صفراء کہتے ہیں اور پچھ کچھٹ کی طرح ہوتا ہے اسے

ماساريكا

ان باریک رگوں کو کہتے ہیں جومعدہ اور آنتوں سے جگر تک گئی ہوتی ہیں۔

۲_خون

ا_صفراء

سوداء کہتے ہیں۔

اس خلط کاتعلق حروف با دی ہے ہے اس کا مفادیہ ہے کہ بیدبدن کی غذا بنیآ اور اس کی

اس کا مزاج گرم تر یعنی حاررطب ہے جملہ اخلاط میں افضل و برتر خون ہے

اس مزاج سردتر یعنی باردرطب ہےاوراس خلط کا معلق حروف مائیہ سے ہے

لینی آبی حروف سے ۔اس کا بڑا فائدہ سے کہ جب بدن کوغذا میسرنہیں آتی تو بلغم

خون کی شکل اختیار کر کے اس کی غذابنتا ہے۔ نیزیداعضاءکور رکھتا ہے اوران کورکت

سے خشک نہیں ہونے دیتا۔اس کا ایک اور فائدہ بیہے کہ بید ماغ وغیرہ سردتر اعضاء کی

غذابنا ہے۔ پہلے فائدہ کی تفصیل یوں ہے کہ خون کے غذا بننے کی وجہ رہے کہ بلغم نے

اس کا کچھ حصہ طے کیا ہوتا ہے جوخون بننے کے لئے ضروری ہے۔ یہی وجہ ہے کہوہ

خون بننے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اسی لئے حکمت الہید نے بلغم کوخون کی طرح تمام

بدن میں تقسیم کیا ہے تا کہ بدن میں جب غذا کی کمی ہو یا جگر اور اعضاء ہے درمیان

سدّہ ہونے کی وجہ سے غذانہ جاسکے تو حرارت عزیزی بلغم کی طرف متوجہ ہو کراہے

جوڑوں کو خشک کرتی رہتی ہے۔اس لئے حکمت ایز دی نے اعضاء اور جوڑوں کو ملغم

ے مرطوب رکھنے کا طریق تجویز فرمایا ہے تا کہ انہیں خشکی عارض نہ ہو۔

دوسرے فائدہ کی تفصیل سے کہ حرکت حرارت کی وجہ سے اعضاء اور

پختہ کرے اور خون بنا کربدن کوغذا پہنچائے۔

پرورش کرتاہے۔

تیسرے فائدہ کی تفصیل کچھاں طرح ہے کہ د ماغ وغیرہ اعضاء کے بلغی

مزاج ہونے کی وجہ سے اس امر کی ضرورت تھی کدان کی غذا کے میں خون کے ساتھ ملغم كى مقدارمعلومه شامل ہو۔اس لئے حكمت الهي اس امركي متقاضي ہوئي _بلغم ان

اعضاء کی غذامیں شریک کیاجائے

صفراء

اخلاط میں خون اور بلغم کے بعد صفراء کا درجہ ہے۔صفراء کے لغوی معنی ہیں

زرد چونکداس خلط کارنگ زرد ہاس لئے اسے اس نام سے موسوم کیا گیا ہے۔اس کا

مزاج گرم خشک یعنی حاریابس ہے اور اس کا تعلق حروف آتشی ہے ہے۔ صفراء کا ایک

فائدہ توبہ ہے کہ خون کولطیف بنا کر باریک رگوں میں پہنچا تا ہے۔ دوسرافائدہ بیہے کہ

یہ چھپچرٹ وغیرہ گرم وخشک اعضاء کی خوراک میں شامل ہوتا ہے۔ تیسرافا کدہ یہ ہے

کہاں میں سے بچھ صول آنتوں پرگرتا ہے اور اس کے ثفل اور کیس دار بلغم کو (اپنی

تیزی سے) دھوڈ التا ہے۔

بہلے فائدہ کی تفصیل بدہے کہ خون بلغم وسوداء سے لطیف ہونے کے باوجود

غلیظ ہے اور جب اس میں بلغم وسودا کی کچھ مقدار مل جاتی ہے تو وہ اور بھی غلیظ ہو جاتا

ہے اور اس کے تنگ راستوں میں نفوذ مشکل ہو جاتا ہے۔ اس کے مقابلہ میں صفراء

بہت رقیق ہے۔اس کئے حکمت الہیے نے جگر سے رگوں میں خون کے ساتھ صفراء کا بھی اجز افر مایا تا کہ وہ خون کوننگ رستوں میں پہنچائے۔

دوسرے فائدہ کی تفصیل یہ ہے کہ پھیچرا ہے جیسے بعض اعضاء نسبتاً زیادہ

	_				
مشترى		ry	وک	ان چارول حروف کی حکمرانی داینے باز و	عود ، گوندخواه کی درخت کا
	حوزح			44	بھی ہو
3	طیکل	19		ان چاروح حروف کی حکمرانی با کیں بازو	مصطلًى روى ، افيون ، وارجيني
			0	46	
مش	منع	rr.	5	ان چاروں حروف کی حکر انی پشت پر ہے	زعفران ،گل انار ، بلدی ،
				The state of	مندل رخ
0,7.5		rz.	عت	ان چاروح حروف کی حکمرانی شکم پرہے	لوبان،مشك، ثنگرف
	1				
عطارو	2000	14.	ضغ	ان چاروح حروف کی حکمرانی دابنی ران	گوگل،بادام کشیز خشک
	160		4	12.00	
1	- 1	mr	فجغ	ان چاروح حروف کی حکمرانی با کیں ران پرہے	صندل سفيد
	وضظغ			41	
تفصل		ميزان	7	حروف ابجد قمرى	

نام سے موسوم کیا گیا ہے۔ اس کا مزاج سرد خٹک یعنی باردیا بس ہے اور اس کا تعلق

حروف خاکی سے ہے۔ سوداء کا ایک فائدہ توبیہ ہے کہ وہ خون کو گاڑھا کرتا ہے اور دوسرا

فا کدہ بیہ ہے کہ وہ ہٹری وغیرہ سردخشک اعضاء کی غذا میں شامل ہوتا ہے۔اس کا تیسرا

فائدہ یہے کہاں میں سے کھ حصر فم معدہ (معدہ کے منہ) پر گر کھوگ لگا تا ہے۔ یہ بتایا جاچکا ہے کہ جسم انساتی چارعناصر سے مرکب ہے اور ابجد کے اٹھا کیس حروف

میں چاروں عناصر موجود ہیں ۔ گویا یہ اٹھائیس حروف بدنِ انسانی پر حکمرانی کرتے

وضاحت کے لئے سابقہ جدول پرغور کریں۔ مخفی راز آپ پرعیاں ہوجائے گا۔

امراص سر

کلمہ ابجد کی حکمرانی سرپر ہے۔اس کلمہ کے حروف مفردہ کانقش بامؤ کل کل

امراض سر کے لئے مفید ہے۔خصوصاً پاگل بن ،سر کے بالوں سے گردن تک سب

امراض کے التے مثلاً بالوں کا گرنا، بال خورا، تنج ، كمزورى د ماغ ،نسيان دردسر، دردكان

ودانت امراض چشم، آواز کابند ، حلق میں در دہونا اور لکنت وغیرہ کل امراض کے لئے بیہ

نقش ساعت زہرہ میں لکھ کرسر میں باندھیں۔

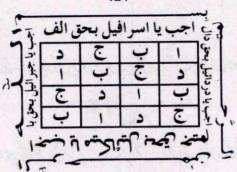
د ماغی امراض خصوصاً پاگل بن ،نسیان ، مالیخو لیا کے لئے ہرروز یہی نقش چینی

یا شیشے کی طشتری میں عرق و گلاب و زعفران سے تحریر کر کے دھوکر مریض کونہار منہ

پلائیں۔مدے کم از کم اکتالیس یوم ہے۔ د ماغی کمزوری ، بال گرنااور بال خورا کے لئے

روغن تنجدیا روغن بیضه مرغ میں نقش ڈال کراس روغن کی ماکش کریں اس طرح تمام

امراض کو مجھیں ۔ نقش اگلے صفحہ پر ہے۔



امراض دست راست

کلمہ ہوزح کی حکمرانی سیدھے ہاتھ کے ناخن سے لے کرنصف شانے تک سے ہے۔ اس کلمہ ہوزح کی حکمرانی سیدھے ہاتھ کے ناخن سے لے کرنصف شانے تک سے ہے۔ اس کلمہ کے الفاظ مفردہ کا نقش بامو کل منسوبہ ھے میں کسی کسی کر بازو پر ھتے ہیں کسی کسی کسی کر بازو پر باندھنے کو دیں اور یہی نقش چینی کی پلیٹ پر لکھ کر دھوکر پلائیں نقش بیہے باندھنے کو دیں اور یہی نقش چینی کی پلیٹ پر لکھ کر دھوکر پلائیں نقش بیہے کہ معدد کے معدد کے معدد کے معدد کے معدد کے معدد کا تعدید کا کسید

1 - 1 - 1 - 1 - 1 - 1 - 1 - 1 - 1 - 1 -	j	,	
3 0	9	j	2
1 ,	2	٥	,
ن داو		٦	j

نصف سینے سے لے کرالٹے ہاتھ لئے کلم طبیکل کے حروف مفردہ کانقش با

مؤ کل مفید ہے اس صقہ کے ہر مرض ہر تکلیف بائیں طرف کے فالج ، شانے کا درد،

جوڑوں کے درد ، امراض دل ، گھبراہٹ (ہارٹ اٹیک) یعنی دل کی تمام امراض کے

لئے ساعت مریخ میں لکھ کرالٹے باز و پر باند ھنے کو دیں اور یہی نقش چینی کی طشتری پر

اجب يا اسماعيل بحق طا

اجب یا حروزائیل کاف

امراض بشت

ان امراض کے لئے استعال میں لائیں۔مثلاً کمر درد، پھیچر وں کی تکلیف، دمہ،سل،

دق ، رقّت منی ، احتلام جریان وغیرہ کے امراض میں ساعتِ شمس میں لکھ کر کمریر

باندھیں اور یہی نقش کسی شیشے کی پلیٹ پر لکھ کر دھوکر بلائیں نقش ہے۔

کلممنسع کی حکمرانی پشت پر ہے اس کلمہ کے حروف مفردہ کے نقش بامؤ کل کو

لکھ کر دھوکر پلائیں۔ کم از کم اکتالیس یوم تک نقش ہے۔

امراض دست حیب



امراض شكم

کلمه فصقر کی حکر انی شکم برہے اس کلمہ کے حروف مفردہ کا نقش با مؤکل امراض شکم کے لئے استعال میں لائیں ۔مثلاً دردشکم، ناف کا درد، قولنج ، گیس، تبخیر

معدہ ،آنتوں کے جملہ امراض ،گردہ اور مثانہ کی تمام امراض میں پیقش ساعت زہرہ میں لکھ کرمتاثرہ جگہ باندھیں اور یہی نقش طشتری پر لکھ کر دھوکریلائیں۔

131	7	مائیل ب	الله المراجعة المراج	ن	اة ا
3	ن	0	Ü	1	I
13	ق	1	ن	0	5
11	0	ن	1	ق	1

کلمٹر کئی حکمرانی دہنی ران سے پاؤں کی انگلیوں تک ہے۔اس کلمہ کے حروف مفرده كانقش بامؤكل اس حقه مين هرقتم كي درد، هرقتم كي تكليف،مثلاً عرق

النساء، ریگن کے درد، وجع المفاصل وغیرہ میں ساعت عطار دمیں لکھ کرران پر باندھیں

امراص یائے حیب

حروف مفرده كانقش بامؤكل اس حقيه ميں ہرقتم كى تكاليف مثلاً بائيں پاؤں ميں ريكن

کا درد ، جوڑوں کا درد وغیرہ میں ساعت قمر میں لکھ کر بائیں ران میں باندھنے کو دیں

کلمہ ذضطغ کی حکمرانی بائیں ران سے پاؤں کی انگلیوں تک ہا س کلمہ کے

اور یہی نقش لکھ کر بلائیں نقش ہے۔

اور مين نقش لكه كر بلا كيس-

امراص یائے راست

الم المرائيل بحق ذال المرائيل بمرائيل المرائيل المرا

(ہفت)افلاک غرض عرش تا فرش ہر چیز کی بناار بعہ عناصر پر قائم کی ہے جن میں اوّل

آتش، دوم باد، سوم آب اور چہارم خاک ہے اور بیرچاروں عناصر ہر چہارا طراف عالم

جنوب ہےمنسوب ہے اور پھریہ چہارعناصر باہم ایک دوسرے کے دوست اور دخمن

بھی ہیں اور انہی کی دوستی اور مشمنی کے برد ہے میں عملیات ونفوش کی ناکامی و کامیا بی کا

آتش وبادیس موافقت ہے۔خاک وبادیس موافقت ہے۔

ہتش وآب میں موافقت ہے۔ بادخاک میں موافقت ہے۔

ان کےعلاوہ جوصورت ہوگی اسے میٹمن قرار دیں گے۔

چنانچہ عضر اتثی مشرق ہے ، بادی مغرب ہے ، آبی شال ہے اور خاکی

تے تعلق خاص رکھتے ہیں۔

راز پوشیدہ ہے

بخوبی یادرے کہ پروردگار دو عالم نے موالید ثلاثه شش جہات خمسہ شجرہ

شفاءالا مراض

آگے آنے والی جدول سے میر بخو بی ظاہر ہوتا ہے کہ اقسام حروف چہار طرح

پر ہیں۔ بعنی حروف ابجد کے جھے، جا رعنا صراور سات سات حروف پرتقسیم ہوتے ہیں

اس طرح کے آتی (گرم) بادی (سرد) آبی (تر) اور خاکی (خنگ)۔ان سے

امراض جسمانی کے د فیعد کی صورت سے کہ جہال سر دامراض مثلاً نزلہ، زکام، کھانی،

امراس جسمای نے دیعدی صورت بیہ ہے کہ جہاں سر دامراس مثلاً سرند، زکام، کھائی، نمونیہ اور دیگر سردی سے بیدا ہونے والے امراض ہوں تو وہاں گرم حروف کوان کی

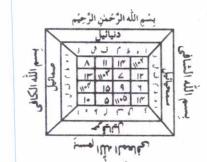
تعداد کےمطابق مقرر کریں۔اور اهطمفشذ کوجس کے اعداد ۱۱۳۵میں۔اتی بار

پڑھیں تو سردی اور اس کے عائد کردہ امراض دور ہو جائیں گے۔حروف جھی کے عضر کا قتی ہے۔ مطابق حسبِ ضرورت یانی

میں دھوکر مریض کو پلائیں اور ایک نقش موم جامہ کر کے گلے میں ڈالیں _ بفصلِ خدا

یں دمور سریں کو پلایں اور ایک ک سوم جامہ سرے کے یہ دایاں۔ مسل حدا صحت ہوگی۔ ہر باردورطب مرض کے لئے اهطمفشذ لیعنی حروف النارب کانقش سے

-0



طبالع حروف تنجى

جهت مجموعه اختصار مثرق ۱۱۲۵ گرم اهطمفشذ

جنوت ۱۹۱۲ خشک سودا

مغرب ١٣٥٨

شال ۱۵۹۰ ر

دحلع رخغ

نقطه خاص

كسر پُر كئے جاتے ہيں - راقم السطور نے جاروں عضرى نقوش سے پُر كيا ہے - بيد

بلا کسرنقوش حالیس امراض اور دردول کو دور کرنے کے لئے خاص طور پرمؤثر ہیں۔

بیانسانی جسم کے چارحقوں پرانتہائی مؤثر ہیں۔ دردسر، گوش اور کل امراضِ سر کے

لئے نقش پُر کرنے کا طریقہ اس طرح ہے کہ کل اعداد سے ۳۳ عدد طرح کریں اور

باقی کوخاندایک سے چارتک پُرکریں۔ باقی خانے حسب معمول اعداد طبعی سے یعنی ۵

سے ۱۶ تک لکھیں۔مثلاً حروف آتش کے اعداد = ۱۱۳۵ سے ۳۳ طرح کئے باقی ۱۰۱

یے۔ پس ۱۰۲ کوخانداوّل میں رکھا اور ایک ایک کے اضافہ سے خانہ چارتک پُر کیا۔

پھر طبعی اعداد سے نقش مکمل کیا۔اس طرح یہ بلا کسرنقش پُر ہوا اور میزان حروف آتشی

كے مجموعہ كے برابرآيا - بعض عاملين اس طرح بھي نقش پُركرتے ہيں كه خاندايك سے

آٹھ تک طبعی اعداد کھتے ہیں۔ پھرکل اعداد جن کانقش پُر کرنا ہونے ۱۱ سے تفریق کر

الایک خاص قاعدہ ہے۔ نقوش پُر کرنے کے لئے اس قاعدہ سے نقوش بلا

جزكس قثظ

بوين صتض بادی بوین صصض آبی جزکی ق شظ

طبائع حروف متعلقه

آتشى اهطم ف ش

حاكى وحل عرخ غ

کے باقی کا نصف کر کے خانہ نم میں رکھتے ہیں اور ایک ایک کا اضافہ کر کے خانہ ۱۷ تک

		ى ۋالتے ہیں۔	ےخانہ ۱۳ میر	رايك	هٔ ہیں۔ایک کس		
	۵۵ باتی ایک بچ	9=r÷1119=	14-1150:	۱۱۳ کانقش	عداد۵	ف آتثی کے ا	شلأحرو
,	مو بی جہت کا مؤ کا	ترو ف ہے منس	ہوا۔سرنقش	اسطرح	ورنقش ورنقش	نه ۱۳ میں آئی ا	كترخا
		ترکریں۔	.دگارمؤ کلاپ	اف میں مد	بمراطر	ر کریں۔اورد.	نظم تحر
			_ <u> </u>	.e.		X.,	E
	٨	۵	11	۵۲۵		1	
	٦٢٥	•	•	. 4		٦٢٥	
	۳,	۵۲	PGG \ \ \ \ \ \ \ \ \ \ \ \ \ \ \ \ \ \				
	۵۲۰	a .	,	۴		٢٢۵	
(تمام حروف مفرده	اس عضر کے	فخزاج کریر	مر كانقش الن	س عف	یا در ہے کہ ج	
,	بنسوبي جهت مؤكل	لئے حروف کی م	أسانی کے۔	ر الكھيں -	ف میر	لے جاروں اطرا	نش _
			-4	رول ہیے	ن کی جا	مد د گارمؤ کلاے	ظم اور
		مددگارمؤ کلات		7		حروف متعلقه	
	ئىل سىحيا ئىل	صمائيل ،حرقياءُ	د نیائیل	مثرق		اه ط م ف ش ذ	آتش آ
	ئىل،دشويائىل	جريقيل ،قصما	درد يائيل	مغرب	بض	ب وى ن ص ت	باو
) ، واللَّوْتِيلُ	فرعوئيل ، طائيل	اینائیل	شال	ثظ	ج ذکس ق	آب
		Jan San San					

(٢): يخصوص قاعدہ در دول ، جگروسینہ کے لئے مؤثر ترین ہے۔ کل اعداد ہے ۲۹ عدد

خاك دحل عرخ ع جنوب صرفيائيل قمبائيل، مرجائيل، جرمكائيل

طرح کریں اور باقی کوخانہ ۵ ہے ۸ تک پُر کریں۔ باقی خانے حب معمول طبعی ہوں

گے مثلاً بادی حروف بوین صسّض کے اعداد ۱۳۵۸ کافقش پُر کرنا ہے تو ۲۹ تفریق

کرنے سے ۱۳۲۹ بچے اور نقش یہ تیار ہوا۔ جو کہ تمام امراض کے دفعیہ کے لئے سریع

المالية	2 4 4 4 4 4 4 4 4 4 4 4 4 4 4 4 4 4 4 4		
		ربار دویابس مرض کے	
*, /			
	ح کر کے باقی کے نہ مداد طبعی پُر کئے جاتے		
		عدادہے ۱۹ عدوطرر خداق ^ت ل سے ۸تکء ۸۲.	
ے بیں۔ ا	مدادطبعی پُر کئے جاتے کے آ	نہاوّل سے مرتک اہ	
غي <i>ن</i> _ م	هرادطبعی پُر کئے جاتے م ع ۲۷۳	نداوّل سے مرتک اء ۸۲ ۷۷۲	کرتے ہیں اور خا

133

معدہ، پیٹ درد، تولنج اور درد کمروغیرہ کے لئے مفید ہے۔ خشکی کے تمام امراض کے

لئے تر حروف (آبی) جن کے اعداد ۱۵۹۰ ہیں۔ان کے مطابق پڑھیں تو خشکی دور ہو

اور بدن میں تری پیدا ہو کر طبعیت کوسکون حاصل ہو۔ خشک خارش ، سیاہ داغ برص

وغیرہ اگر بدن میں رطوبات خشک ہوچکی ہوں تو بھی مؤثر ہے۔ رطوبات کی خشکی ہے

پیدا ہونے والے امراض بندش حیض اور خشک کھانسی وغیرہ۔

بوقت طلوع مش چینی کی طشتری پر زعفران سے لکھ کرعرق گلاب اور بید مشك سے دھوكر شبد ملاكر مريض كو بلائي واضح رہے كهشدت مرض ميں صبح دو پهراور شام ایک ایک نقش بلایا جاسکتا ہے۔ Man Lanks حروف سے امراض کے ازالہ کے لئے کم از کم علاج کی مدت چالیس یوم ہے۔ قاعدہ یہ ہے کہ کل اعداد سے ۲۵ عدد طرح کریں اوران کو خانہ 9 سے ۱۲ تک پُر کریں۔باقی تمام خانے حب معمول طبعی ہوں گے۔ ١٥٩٠-٢٥ - ١٥٩٥ العض علاء برحاريابس مرض كے لئے حروف المائبيه كے اعداد

١٥٩٠ كانتش استعال ميں لاتے ہيں۔ آبي عددي نقش بيہ۔

LAY

			1.2
^	۷۸۹	297	
∠91	4 r	4	۷٩٠
۳	∠9r.	۷۸۷	. 7
۷۸۸	۵	~	494

(۴): انسانی جسم کے چوتھے ھتے آزاد یاء بعنی یاؤں کی ہر تکلیف کے لئے حروف

خاکی کا پیخصوص بلاکسرنقش انتہائی مؤثر ہے۔ ناف سے یاؤں تک کے تمام امراض

کے نجات کے لئے اس نقش سے کام لیں۔علاوہ ازیں تمام گرم تر اور بادی امراض کا

قلع قمع كرتا ہے۔ بدھ كے روز طلوع آ فتاب كے وقت لكھ كرتپ محرقہ ورم ، پھوڑا ،

کچنسی ، طاعون ، دمه یا بدن میں خون کم ہو گیا ہوتو دیں _تمام رطوبتی امراض جن میں

رطوبت خارج ہوتی ہے یعنی سیلان الرحم ۔ کثرت حیض ، سیلان خون ، جریان ، ملسل بول وغیرہ ، پاؤں ، پنڈلیوں کے درد، وجع المفاصل کے درد وغیرہ کے لئے استعال

میں لائیں۔

1			ائيل	سرفي	0	1
10	1	1	11	INAY	1	6
-	2	1401	r	4	ir	2
5	2	٣	1204	9	. 4	4
2	2	1.	٥	٣	INGP	12
/	_	- 7	الماريم	31	77	A

نقش پُر کرنے کا طریقہ بیہ ہے کہ کل اعداد سے ۲۱ طرح کریں اور باقی کو

کوان کے اعداد ۱۹۱۲ کے مطابق پڑھ کردم کرتے ہیں ہیں اوران اعداد کا پنقش ہر حار رطب مزاج کے لئے دیے ہیں جودرج ہے۔ 90+ 900 900 900

خانہ ۱۳ سے ۱۷ تک پُر کریں۔ پہلے خانے طبعی ایک سے ۱۷ تک پہلے پُر کرلیں۔حروف

خاکی کابلا کسرنقش پُر ہوجائے گا۔ بعض اساتذہ ندکورہ بالا امراض کے لئے د حلعو حع

9179 900 تشخیص کے لئے چندطریق ہماری کتاب" روسحراول "میں درج ہیں۔آپ

تفصیل کے لئے کتب مذکورہ کا مطالعہ فرمائیں۔ چندطریق ہم یہاں تحریر کرتے ہیں جو کہ نہایت متند ہیں اور جب آپ آز مائیں گے تو بفضل تعالی درست پائیں گے۔

طريقة شخيص اوّل

تشخص وعلاج كالينهايت آسان ترين اور بے خطاطر يقه ہے۔ بيتو آپ

پڑھ چکے ہیں کہانسان میں چاراخلاط ہیں۔اور بدن انسانی میں انہی کی تمی بیشی ہے مرض پیدا ہوتا ہے۔ پس اس طریقہ سے معلوم کیا جاتا ہے کہ بدن انسانی میں کس خلط

کی کمی وبیشی ہے مرض ہیدا ہوا ہے۔ابجد کے ۲۸حروف چاروں اخلاط پر حکمران ہیں

بن کی تفصیل کے لئے پیجدول درج ذیل ہے۔

ALC: 4		077		Man San San San San San San San San San S
اخلاط	مزاج	حروف متعلقه	عناصر	عضرى رنگ
صفرا	گرم	اهطمفشذ	آتش	رن
خون 🗝	2/	ب دى ن ص ت ض	باد	زرو
بلغم	7	ج ذكس ق ث	آب	سفيد، نيلا
سودا	خثك	さことりとう	فاک	ایاه

جب مریض اپنا حال کہنا شروع کرے تو جو کلمداس کے منہ سے پہلے نکلے

اے لکے لیں۔ پھر مریض کا نام تکھیں اور اس وقت جس ستارے کی ساعت ہواس کا

نام تكسين _جس ستار _ كادن مواس ستار _ كانام تكسين _اب ان سب كوبسط حرفي

كركےان تمام حروف كوار بعد عناصر يرتقتيم كريں ہيں جس عضر كے حروف زيادہ ہوں

مے ای سب سے مرض پیدا ہوا ہوگا۔مثلا بارکہتا ہے کہ دمعلوم نہیں ہوتا مجھے کیا مرض

ہے کافی علاج کروائے مگر وقتی فائدہ ہواصحت کاملہ نہیں ہوئی۔"مریض کے منہ سے يبلاكلمه" معلوم" لكلا _ اس وقت ساعت شمس تقى _ دن ہفته كا تفا _ ہفتہ سے زحل

منسوب ہاورمر یض کا نام ناصر علی ہے۔ان سب کوایک سطر میں لکھا۔معلوم ناصر علی مش زحل بسط حرفی کیا۔م عل وم ن اص رع ل ی شمس زحل اربعه عناصر بران

> حروف كوتقتيم كبابه آتش: مم اشم = اعداد = ۲۱ = كل حروف = ۵

ون ص ی=اعداد=۲۵۱=کل حروف=۴ س ز = اعداد = ۶۷ **= کل حروف = ۲**

مریض سوداوی ہے۔ بدن میں خشکی ہے۔ صودا پیٹ سے متعلق ہے۔ مریض کا نظام

ہضم درست نہیں رہتا دردشکم، ناف کا درد، گیس، تبخیر معدہ اور آنتوں کے جملہ امراض

ورم، سوزش اور دست اسہال وغیرہ کی تکالیف ہوسکتی ہیں مریض کا گلہ خشک رہتا ہے۔

سردی خشکی اعتدال پر آجائے گی اور مریض تندرست ہوجائے گا۔ہم نے ہر بات

طريقة تشخيص دوم

اوروہ یہ ہے کہ آپ مریض سے کہیں کہ وہ کوئی حرف حروف ججی سے اپنی زبان سے

کے ۔ پس جورف زبان سے کہاس کاثمرہ حب ذیل ہے۔واضح ہوکہ بعض خانوں

حالات ِمريض

اءف: بخارہ صفراہے۔ سرسام کے آثار ہیں یا کہیں دردہے خصوصاً قولنج۔

میں دوحروف ہیں اور بعض میں ایک۔ بیا یک خاص تقسیم ہے۔

مبتدی حضرات کے لئے پہلے طریقے سے بھی آسان قاعدہ تحریر کررہا ہوں

وضاحت تے رکردی ہے جے ہرمبتدی اور نوآ موز بآسانی سمجوسکتا ہے۔

ياد:

آب:

خاك:

ل عرعل حل=اعداد=۸۳۸=كل حروف خ

عضر خاک غالب ہے۔غالب حروف کی خلط سوداوی ہے۔معلوم ہوا کہ

بہتر ہوگا کہ گرم تر حروف سے علاج کریں یعنی حروف بادی کے علاج سے

ب، ص: بخار ہے معدہ میں خرابی ہے بواسر ہے۔ سل ہے خارش ہے دبنل ہے ج، ق: کسی جگہ ورم ہے کھانی ہے ریاح ہے سردی نے ستایا ہے۔ لقوہ ہے۔

ج، ق: کسی جگه ورم ہے کھانسی ہے ریاح ہے سردی نے ستایا ہے۔ لقوہ ہے۔ و،ر: بدن کے کسی ھتہ میں درد ہے۔ بلغم اور سودا ہے تپ ہے۔

ہ ،ش: صفراہ بیاں لگتی ہے خشکی ہے برقان ہے بخار ہے۔ و،ت: دردسینہ بلغم، بخار ،قولنج یا مثانہ کی کوئی تکلیف، جریان وغیرہ ہے۔

ز، ث: خرابی معده، دردشکم، گیس تبخیر معده ہے برقان ہے۔

ح، خ: بخار ہے سوداویت ہے خون میں خرابی ہے، پید کی خرابی ہے۔

ع، ن ججار ہے سوداویت ہے موق یں ترابی ہے، پیٹ کا ترابی ہے۔ مل و : زکام، پیچس وغیر و برمر د کالتی سرکان میں درد ہے۔

ط ، ف: ز کام ، پیس وغیره ، سردی گلتی ہے کان میں درد ہے۔

ی مِن : کشرتِ غم سے علالت ہے بخارہے بدن کے نچلے حقہ میں دردہے۔

ک، ظ: معدہ میں خرابی ہے، بے ہوثی ، بواسیر وغیرہ۔ ل، غ: قبض ، در دمعدہ اور کوئی روحانی تکلیف ہے۔

م، × : دردشكم، دردسينه، نزله زكام اور پشت ياكسي جانورنے كا ثاہے۔

ن ، × : کھانی ہے بخار اور علامت دق در دپشت وگر دہ وغیرہ۔

س، ع: آلات تناسله میں کمزوری، پوشیده امراض، بخارلرزه وغیره۔

آتثى حروف

اور حکام کے دربار میں درجات کی بلندی اوراڑ ائی کے وقت دشمنان پر فتح یا بی اور واضح

برتری حاصل ہوتی ہے۔ بیسات حروف ایسے مؤ کلات کی طرح ہیں جواللہ ربّ

العزت کے عرش کی اور اس کے معاملات کی حفاظت پر مامور ہیں۔ان حروف سے

₩ المائه الله الله الله

معکوس اعمال سے بیاریاں بھی پیدا کی جاسکتی ہیں اور ارواح خبیثہ کو بدنِ انسانی سے

نکالنے کے لئے بھی ان سے کاملیا جاسکتا ہے ان حروف کی روحانیت جنات کوسخیر اور

حاضر كرنے كے لئے بھى استعال ميں لائى جاتى ہے۔ يہ بات آپ كے ذہن ميں

ہوئی چاہیے کہ اللہ تعالی نے جنات کوآ گ سے پیدا کیا ہے اور بیروف بھی گرم ترین

ہیں۔اگر جنات کو حاضر یاتسخیر کرنا چاہیں توان حروف کی روحانیت ہے کام لیں۔ان

حروف سے بدن انسانی پر بیاریاں مسلط بھی کی جاتی ہیں اور بدن سے بیاریاں ختم بھی

ہتتی حروف جلب قلوب کے لئے بھی خوب کام کرتے ہیں۔ اور ان کے

طلسمات کی بیاشکال پیدا ہوتی ہیں۔

کی جاتی ہیں۔

یہا یسے حروف ہیں کہ جب قمرآتشی بروج میں ہوتو ان حروف سے بادشاہوں

آتثی حروف کے اعمال

ہے کہ جب قمراتش بروج میں نزول کرے مثلاحمل ،قوس ،اسد میں تب ہرن کی جھلی پر

زعفران گلاب اورمشک کی روشنائی ہے اونٹ کی پیٹھ پرایک آ دمی کی تصویر بنا نمیں جس

کے ایک ہاتھ میں پھول ہو جے وہ سونگھ رہا ہوا وراونٹ کے پیٹ پرسات حرف نون اور

پھراپنانام معدوالدہ تحریر کریں۔ پھراونٹ کی اروگر وطام حصد قاض کوالگ الگ

حروف میں تحریر جبکدان کے آخر میں مندرجہ ذیل آتش حروف بھی تحریر کریں جو یہ ہیں۔

اهطم فش ذاور پھراونٹ کے سرپر بیطلسمات تحریر کریں۔ طباش حصد قباش

حساش مشوش ليل قفائ حاجات كاطلسم تيار موارجب بهى كوحاجت موطلسم كو

وَلَـمَّا تَـوجَّهَ تِـلُـقَآءَ مَـلُيَنَ قَـالَ عَسٰى رَبِّي أَنُ يَهُدِيَني سَوَآءَ السَّبِيُل

(سورة اَلْقَصَصَ آیت ۲۱_۲۲) اور جوحاجت ہواُس کے لئے کوشش کریں اورطلسم کو

حاضری مطلوب کے گئے

تحت تیار ہوتا ہے۔ ایسے قانون اساتذہ فِن اپنے سینوں میں مخفی رکھتے ہیں اور بڑی

مشکل ہے برسوں کی خدمت کے بعد تعلیم کرتے ہیں۔ حاضری مطلوب کے لئے میہ

ہتشی حروف سے حاضری مطلوب کا پیمل علم الجفر کے ایک عظیم قانون کے

فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقُّبُ قَال رَبِّ نَجِنِّي مِنَ الْقَوْمِ الظَّلِمِيْنَ

اینے سامنے رکھیں اورا کیس مرتبہ یہ پڑھیں اور دعا کریں۔

اپنے پاس رکھیں ان شاءاللہ حاجت پوری ہوگی۔

التشي حروف كاليمل سراعظم بطلسمات كي دنيا مين طلسم لا ثاني ب_اس كاطريقه بيد

قضائے حاجات کے لئے

نس فر د کوا محروف به												- 5	
) رو ں حکریں۔			1.5										
) ریں۔ س کا طر													
, 00	0/42	,,,,		<i>a / °</i>	١	ه م	Ou	(0)					
~, Ch		**. (6.	****	ب	>	عا	- (100
علی کوبسط ^ح ••													
ا _مقصر													
امتزاج د		إحروفه	وآلتى	اسط	-1-	لى	بع	- 12	ئى د	يد به	اسط	نام	Ž.,
~	جوريه_	سيركى	ى كى تك	ذ_ائر	نى	_ل الش	ع ف	اب	مال	اج	یکی۔	ائم ہو	رقا
سطراة ل	j	ی	ش	J	ف	2		ب	Ь	J	<u>w</u>	3	-
	۲.	ب	t	Ь	ن	J	J	D	ڻ	3	ی	ı	
	U	0	J	ث	ف	3	Ь	ی	ع	1	<u> </u>	j	
	Ь	ی	3	E	ن	1	ش	ب	J	j	۵	1	1
ورمیانی گروش	ش	ب	1	J	ف	j	٤	۵	3	٢	ی	J	
	٤	۵	j	ۍ	ن	1	U	ی	1	U	Į.	Ь	1
	U	ی	1	1	ن	J	ۍ	ب	j	Ь	۵	ش	1
	5	<u>ب</u>	J	;	ف	Ь	1	D	1	٣	ی	ع	
			Ь	0	ف	ش	j	ی	U	٤	<u> </u>	J	1
زمام	1	20	B		-	-				-		_	-

لطبائيل معفائيل ، لشيائيل ، ذذائيل ، يجشائيل ، هللشائيل ، فطعائيل

، بـمـمائيل ، ذبائيل ، عيطائيل ، جفشائيل ، هللئيل ، مهذائيل ،

لبشائيل شافائيل ، عجيائيل ، ططلائيل ، يمجائيل ، هعزائيل ، فلائيل

، بششائيل ، طبلائيل ، يلمائيل ، فجذائيل ، هععائيل ، شهطائيل ،

ذبجائيل ، لفائيل ، ميلائيل ، لعيائيل ، شمهائيل ، طفز ائيل ، لبجائيل ،

جلبائيل ، عليائيل ، ذشفائيل ، مطهائيل -اورسطراول سے برحرف سے

ليتو

،لطيف طاهر، بار	ب_الله،جميل ھادي	نخزاج کئے۔جویہ ہیں	سائے باری تعالیٰ ا
ل کے اعداد تکا۔	لجلال -تكسير كى سطراة	يف،شكور، يفتين ذوا	شین ،عزیز ، فاطر ،لط
= M- ITA + (عددتفريق كيئے توباقي	ر کے کے کے ۲۰۰۰	١٢٨ بوئے۔ مربع
باخانهاول مين١٢	ئے اور ہاتی ۲ بچاس	وْ حاصل تقسيم ١١٣ هو.	بچان کوم پرتقسیم کیان
ئى نقش پەھوا۔	جبكه كسرخانه نمبرومين	اضافه سے نقش پُر کیا	رکھااور ایک ایک کے
	4	14	
1419	tur.	- rry -	rir
rro	mm	MIA	rrr

نقش كوتكسير كى پشت يرتح ريكرين اور فيج بيعزيمت تحريركرين - أقُسَمْتُ عَلَيْكُمْ

اَيُّهَا الْاَرُوَاحُ الرُّوحانِيَّةُ الْمُسْتَخُرَجَةُ مِنَ ٱلْحُرُوفِ النَّارِيَّةِ ٱلمُمُزَّوَجَةِ

أجِب (مو كلات علوى تحريركري) بحق (الشخراج شده اسائے بارى تعالى)أجينبوا

وَهَيَّجُوا عَلَى لِعشيُقِ فلان الوحا الساعته العجل_

، کے مستنہ ہے استخر	کپڑے پرتکسیرز مام تک تحریر کریں۔اور پشت پرحروف آتثی کی اس تکسیر۔										
				ے۔تکسیریہے							
;	ش	ف	^	Ь	<i>D</i> .	1					
	Ь	ن	D	ث	1	;					
D	ش	ن	1	Ь	j	م					
1	Ь	ن	;	ث		D					

ذمها راس كافتيله بناكر چراغ مين روش كرين اور ۲ اسم رتبه استخراج شده عزيميت

پڑھیں۔ان شاءاللہ تعالیٰ مطلوب وقت مسافت کے دوران حاضر ہو جائے گا۔اگر

اس کے برعکس کرنا چاہیں تو نام مطلوب معکوس اور حروف آتشی بھی معکوس لکھ کرتکسیر

كريس يهال تك كدر مام برآ مدموجائ مثلاً ى ل ع ذش ف مطها ورهب سابق

روحانیت استخراج کریں اورمؤ کلات کو برایجختہ کر کے اپنی حاجت کا اظہار کریں۔ مثلاً کسی کو بیار کرنا ، مرض کومسلط کرنا ، ضارب مسلط کرنا وغیرہ اور مناسب طریق سے استعال کریں ۔ یعنی دفن کریں ۔ یا آویزاں کریں یا آگ میں جلادیں ۔ جیسے مناسب

ہو۔اللہ کے حکم ہے مقصد پوراہوگا۔ یا درہے کہ عناصرار بعہ کے حروف کی عزیمتیں بھی

ہوا کرتی ہیں جو ہرنیک اور بدافعال کے لئے کام کیا کرتی ہیں۔ پس مناسب اعمال

میں ان کواپنی فراست وفکر ہے استعمال کریں تا کہ آپ کا زیادہ عمل قوی اور سریع الاثر

ہوجائے۔ آتثی حروف کی عزیمت اعمال خیروشر کے لئے عزیمت ناریہ کہ نام سے

جانی جاتی ہے جو یہ ہے۔ ہاتی عزیمات کا ذکر ان حروف کے ساتھ کیا جائے گا۔

ع يت الناريد - الهاطم فَشَادير فَشُودِيد ، فَشُينُو دَاين ، بَرُقَمُوشِ

، بَـمُوُقَاشِ، هَاوُشِ ، يَمُوُشِ ، بَـرِينُوشِ، اَهَـابُوُشِ، مَـاشَهُ شَيُورً ، بَـرُقَاشِ

، بَوْقَيُوشْ ، بَوِينَاشِ ، أَنُوشِ ، هَاشِ هَيُوشِ ، هُوشِ نُوشِ ، يَنُوشِ اَزُلُوشِ ،هِيَايَا فَهُنُوشِ أُنُزِلَ۔ بادی حروف کے اعمال

بادی حروف ایسے حروف ہیں کہ جب قمر بادی بروج میں ہوتو دلوں کی تسخیر،

محبوب کامحبت میں پکھل جانا۔غائب چیزوں کی حاضری۔محبت والفت میں اضا فیاور

اس سے ملتے جلتے امور میں ان کی روحانیت کام کرتی ہے۔ بادی حروف کی وجہ سے عرش کے تمام ملائکہ جو ہزرگ و برتر ہیں اور اس کے عرش کی تسخیر پرمبعوث ہیں اور دیگر ملائکہاس کا تگرانی اور حفاظت کرتے ہیں۔ پرندگان ہوا پر بادی حروف ج زکس ق ث ظ کی روحانیت کام کرتی ہے۔ واضح رہے کہ مندرجہ بالا تر تیب حکمائے فلاسفہ کے

اختیارے ہے۔ان حروف سے پیطلسماتی اشکال پیدا ہوتی ہیں۔

مع ٥٥- لجوه مع المحاه فساد مسلم

آصف بن برخیا کاعمل

اگر کسی پرندے کوتسخیر میں لا نا چاہیں تو اس کے نام کے حروف الگ الگ لکھیں ۔اس کے آ گے کلمہ جذب کے حروف بھی تحریر کریں۔اب اس سطر کوسعد بادی

حروف کے ساتھ امتزاج دیں۔جو یہ ہیں ۔کس ق اور اعداد جمل کبیر سے استخراج

کر کے مؤکل اوّل استخراج کریں۔ پھراس سطر کی تکسیر کر کے جاروں گوشوں کے

حروف اور قلب کے حروف سے مؤکل دوم اور سطرطلسم تیار کریں۔ اردگر دحروف طلسم

لکھیں اور پیٹ پرمؤ کل اوّل کا نام تحریر کریں اور پشت پرتمام تکسیر کانقش مربع پُر کریں

_ بيتمام كام اس وقت مونا جاميئ جب كه طالع برج بادى مثلاً ميزان دلو، جوزا ہو_

طلسم تیار کرتے وقت بخورعطار د کا کاروش کریں۔ جب پیطلسم تیار ہوجائے تو ہوا میں

حاضرى مطلوب كيلئ

حاضر كرنے كے لئے حروف بادى كائيل بے نظير ہے۔ طريقہ بيہ ہے كہ بادى حروف كو

معكوس تحريركري ليعني اس طرح ظث ق س ك زج مع نام مطلوب اورنام والده اور

جس دنعمل کریں اُس دن کے خادم کا نام بھی ساتھ تحریر کریں ۔ پھراس کی تکسیر کریں

اورروحانیت انتخراج کریں۔مطلوب کے قدموں کی مٹی گوند کرایک تھیکری تیار کریں

اگرمٹی نہل سکے تو کسی بھی کچی ٹھیکری پرتحریر کریں اور پھراُسے باریک سفوف کر کے ہوا

میں بھیر دیں اور نقش کو درخت کی شاخ پر باندھ دیں۔مطلوب حاضر ہوگا۔تمام طریقہ

محبت اور دل کے میلان ، نیند کو باندھنے اور کسی کواپنی طرف متوجہ کر کے

لٹکادیں۔ایکساعت کے بعدیرندہ حاضر ہوگا۔

مطلوب کے دل میں عشق پیدا کرنا

جدائی برداشت نہ کر ہوتو تھوڑی مہندی لے کر گوندھ لیں۔ یانی کی بجائے عرق

گلاب استعمال کریں اورمہندی کی تکبیہ بنالیں۔ پھراسے ساپیدمیں خشک کریں۔اب

مطلوب معه والده کے ساتھ حروف بادی کوامتزاج دے کرتکسیر کریں۔ پھرعزیمت تیار

کریں مؤ کلات اورطلسمات تیار کریں اور تکسیرایک طرف دوسری طرف نقش اور

عزیمت تحریر کریں ۔ پھراس ٹکیہ کوسفوف کریں اور ہوا میں بھمیر دیں ۔ پس مطلوب

ع يست الهوائية - رَأَبُخُ هَـوُنَ هَـوُنَا هُـوُسًا هُـوُسٌ أَهُوسٌ ، هَيُوسٌ ، هُولاشٌ ،

ٱلْوَاشَّ يَلُوشٌ ، لُوُشَ لُوْشَالِشٌ ، بِمَهُطِيشٌ ، مَخْطِهُلَشٌ ، هَوُلَشَّ ، يَنُوُشَّ

، طَ فُشَنِهُشُ ، طَفِيرًا دِيُشٌ ، طَفُرَاشٌ أَرُقِيُوشٌ ، طَفُرَاشٌ فَرَيُوشٌ مَارِشٌ

مَرِينُهُ وش قَيُوش كَرَاهِ ش ، ٱللطرينُوش ، فَنُوش قَادُش هَمِشَ فَيش

حروف بادی ہے حاضری مطلوب بمطابق عمل حاضری (برندگان)

مطابق مطلوب كوحاضر كرنے كاعمل درج كياجاتا ہے۔ اگرآپ عمل درست استخراج

كرليس تواس كے اثرات يقيني بيں مطلوب وقت مسافت كے مطابق حاضر ہونا

جس طرح بادی حروف سے برندگان کو حاضر کیا جاتا ہے اس طریقہ کے

اگرآپ جا ہیں کہ مطلوب آپ کے عشق میں دیوانہ ہواور ایک ساعت بھی

حروف آتثى والااستعال ميں لائتيں۔

وقت مسافت كے مطابق حاضر ہوگا۔

تَوَّ كَلُوا يَا خُدَامُ الْهَواءِ وَاَفْعَلُوا كَذَا وَكَذَا ـ

185	_	رسكيس	ى تيار	ہے کم ل	سانی۔	پآ-	تاكهآ	ہاہے	بإجار	£ =	ال-	يب	1-6	عايد
		نر	رؤ	= رک	تخابہ=	.وف	7 .	= اكبر	لب₌	نامطا	٠(علم	طلوب	نام
÷	ںق	، دک	اررف	ب	ک اک	نای	=ع	في سطر	متزا	ادقر	کژ	-باد=	ثروف	سعد
	بل	زيعا أ	_ل=	كل او	غ مو	: زی,	وف=	75	عداد					
													ركاعمل	
3	U	2	9	ف	J	J	ب	2	1	2)	ی	J	8
-	5	,	1	J	2	ف	1	و	ی		J	U	ع	ق
1	,	ف	ي	2	ک)	J	1	U	ر	2	ک	ق	ب
J	1)	U	ك	1	2	2	ی	7	ف	ق	و	ب	1
3	ی	5)	ف	2	ق	U	,)	ب	1)	J
	0								1					
	اعل	أقال	ر= ر	وقلب	ي گوث	حروف	=ل،	فلب	روف	7,8	قال	ر=ع	_ گوش	حروف
			=ش	ل کیا:	۴ کونط	عد، • •	٣مجمو	**=	۰++	L++	+ +	·++	-+=	اعداد
											بل	=شائج) دوم:	مؤكل
												_;	طلسم	حروف
		ل			٤			J			ق			2
		لى			عن		LII.	لی		1 66	قف		ن	عو

نقشاوّل: ـ

تکسیری سطراوّل کے اعداد= ۱۰۱۷ ،تکسیری کل سطور زمام تک= ۵کل اعداد= ۱۰۱۷×

۵-۵۵=۳۰-۵۰۸۵= کے کے اے ۵۰۸۵=۳۰-۵۰۸۵ =۵۰۵۵ + ۲۲۳ باقى سىرخانىنىرى

رفنارنقش مربع بيہ۔

٢	I I I I		ır		4		
14		SPY PINE		F 4 4 4 4 4			9
۵	۵۱۰		10		٨		
120	V	41					
مف	1120	1121	1747	ITLL	0		
	יוציוו	1124	1120	112.			
	1129	מריו	1749	1121			
	IPYA	1121	IKA	ודיין	. 1		

طالب ومطلوب کے نام کے ساتھ رک افداور سعد بادی حروف ایک سطر میں تحریر کریں جیسا کہ تکسیر کی سطراق ل ہے۔ پھراس کی تکسیرز مام تک کریں ۔سطراق ل

ی کر بر کر رہا ہے کہ میری مقراوں ہے۔ پرائی میررہ میک کریں۔ مقراوں کے اعداد نکال کران کونطق کریں اور موکل اوّل استخراج کریں۔ تکسیر کی کل سطور زمام

تک کے اعداد نکال کران ہے ایک مربع بادی پُر کریں ۔ تکسیر کے چاروں گوشوں اور قلب کے حروف لے کران کے اعداد نکال کرنطق کریں اور مؤکل دوم استخراج کریں

حروف گوشه وقلب سے طلسم تیار کریں۔

اب مطلوب کی تصویر لے کر اُس کے سامنے والے رُخ پر کونوں پر طلسم اور فیر سرکار بنا کر سرتے کے بیر برقت جسر سرکان کے طلب م

نچے مؤکل اوّل کا نام تحریر کریں ۔تصویر کی پشت پرعددی نقش جس کے ونوں پرطلسم اور نیچے مؤکل دوم کا نام تحریر کرنا ہوگا۔

ہوئل دوم 6 نام طریر تراہ ہوہ۔ ایسے ہی ایک اور نقش هب سابق تیار کریں۔ایک کواپنے گھر میں یا قریبی

ایسے ہی ایک اور دوسرے کو طالب ہاتھ میں لے کرمسکتا رہے۔ ان شاء اللہ

مطلوب بصورت جائز حاضر ہوگا۔ یمل وطلسم اُس وقت کریں جب طالع بادی ہواور قربھی بادی بروج میں ہو۔مصطلی رومی کی دھونی دے کرنقوش وطلسم استعال کریں۔ واضح رہے کہ بیتمام مقدمے حکمائے فلاسفہ نے پوشیدہ کئے ہیں۔خداکے

برگزیدہ بندے ان سے کام لیتے ہیں اور بیانہی کوتعلیم کئے جاتے ہیں۔ بیہ باتیں کرامات سے کمنہیں ہوتیں۔ عامل کو چاہیئے کہ وہ عبادت گزار ہو۔ صاحبِ بصیرت ہو۔ تا کیمل کی ضیح تد بیر میں عاجز ندرہے جوشخص اپنی خوش بختی سے ان علوم سے فیض

حاصل كريں۔وہ راقم السطورمصنف' فيضان الحروف' كودُعائے خير سے يادكرے۔

آبی حروف کے اعمال

آبی حروف ایسے حروف میں شار ہوتے ہیں کہ جب قرآ بی بروج میں ہوتو

ان حروف کی روحانیت ہے حرجاد وٹو نہ اورعلوی وسفلی اعمال سے نجات حاصل کی جاتی

ہے۔ ہرطرح کی بیاریوں کاعلاج ان حروف ہے کیا جاتا ہے اور خاص طور پر امراض

امویہ اور صفراویہ سے چھکارہ حاصل کیا جاتا ہے ۔اعمال شریس ان حروف کی

روحانیت بلغی اورسردامراض بدن انسانی میں پیدا کرنے کے لئے کام کرتی ہے۔اس

كے علاوہ خون جارى كرنے كے لئے بھى يرروف خوب كام كرتے ہيں۔ واضح رہے

خون جاری کرنا

يه بيں -غ خ رع ل ح د - جے مرض نزيف ميں مبتلا كرنا ہوأ سعورت كا نام معه

والدہ معکوس تحریر کے تکسیر کریں اور اس دن کے خادم کا نام بھی تحریر کریں۔ پھر حب

سابق روحانیت انتخراج کریں۔عزیمت میں روحانیت کو قضائے حاجت کے لئے

بکاریں ۔مقصد پورا ہوگا۔اس کا طریقہ یہ ہوگا کہ تکسیر کی پشت پرنقش تحریر کریں جوتکسیر

كى سطرادل كاعداد سے موكاجس كے فيج يوزيمت تحريكريں و فَعَدُما أَبُوابَ

السَّمَآءِ بِمَآء مُنْهَمِرِ وَفَجُّرُنَا الْارْضَ عُيُونًا كَذَٰلِكَ يَنْفَيحُراللَّهُ مِنْ

فَرُج فَلانَة بِنُتِ فُلاَنة دَمَّا مُنُهَ مِراً وَحَمَلْنَاهُ عَلَىٰ ذَاتِ الْواح وَدُسُرِ

تُـجُـرِيُ بَا عُيُشًا كَـذَالِكَ يَجُرِيُ الدُّمُ مِنْ فَرَجُ فلانة بنت فلانة جَرُياً

اگر کسی عورت کا خون جاری کرنا چاہیں تو حروف آبی معکوں تحریر کریں۔ جو

کہ اعمال شرمیں معکوں عمل کیا جاتا ہے اور حروف کی ترتیب بھی معکوس ہوتی ہے۔

عَنِيُفاً بِاللَّيُلِ وَالنَّهَارِ وَالْعَشِيِّ وَالْاَبُكَارِ _

پھراہے بانس کی ایک چھوٹی سی ٹکڑی میں ڈال کراُسے دونوں طرف سے موم لگا کر بند کر دیں اور اسے دھا گہ سے باندھ کر جاری پانی میں ایکا دیں پس فاجر

موم لگا کر بند کر دیں اور اسے دھا گہ سے باندھ کر جاری پائی میں ایکا دیں پس فاجر عورت کا خون جاری ہو جائے گا۔ ناحق کسی کو نہ تکلیف دیں اور اللہ سے ڈرتے رہیں۔

تسى ظالم فاجره فاسق كايبيثاب بندكرنا

جب کسی ظالم کا پیشاب بند کرنا چاہیں تو حروف بادی معکوں تحریر کریں ساتھ دشمن کا نام بھی تحریر کریں ۔ پھرتکسیری عمل کر کے دوجانیت استخراج کریں ۔ اعمال شرکے لواز مات کو مدنظر رکھتے ہوئے استعمال

کے روحانیت استحران کریں۔ انگمال سرنے تواز مات تو مدتظر رکھتے ہوئے استعمال میں لائیں۔ مختصریہ ہے کہ خون بکری سے شیشے کے برتن پر تکسیراور عزیمت تحریر کر کے مطلعہ کے دھو کر کسی جزیمیں بلادیں جسک فقش کو مدعز بمیت کسی آئیت میں ڈال کر

مطلوب کو دھوکر کسی چیز میں بلا دیں ۔ جبکہ نقش کو معہ عزیمت کسی آنت میں ڈال کر دونوں طرف سے دھا گہ باندھ کرقبر میں دفن کر دیں ۔ مقصد پورا ہوگا۔ گا عمل طاب میں بیدی نہ مہیں تھی کہ بیری ہے۔

اگر ممل باطل کرنا چاہیں تو حروف مستقیمہ تحریر کریں پھر مط کر کے ان کوشل اوّل ساتھ نام مطلوب معہ والدہ حاجت اور نام خادم یوم کی تکسیر کریں پھر شیشے کے برتن میں لکھ کر دھو کر بلا دیں ۔ بیشاب جاری ہوگا۔ آبی حروف سے پانی میں رہنے والے جانوروں کی تسخیر بھی کی جاسکتی ہے۔

تسخير جانوران آبي

یمل ان ساحلی علاقہ کے لوگوں کے لئے ہے۔جن کا بیشہ ماہی گیری ہے۔

شوقین لوگوں کو کا منہیں دیتے ۔ کیونکہ خدا کے برگزیدہ بندوں کی بیکرامات ہیں ۔البتہ

ہم صرف ضرورت مندلوگوں کواجازت دیتے ہیں ۔سفید کاغذ پرمچھلی کی شکل بناؤ ۔

جس مجھلی کا شکار کرنا ہے۔اس کا نام لکھ کر آ گے کلمہ جذب لکھواور حروف آبی دح ل

اوروہ اُس پیشہ کے ہوتے ہوئے غربت اور نگی کی حالت میں بسراو قات کرتے ہیں۔ اس طلسم کی برکت سے وہ جانورجس کی طلب ہو۔ کناروں کی طرف اکٹھے ہونا شروع ہو جاتے ہیں ۔ پھر جال وغیرہ ڈال کر شکار کرلیا جاتا ہے ۔ واضح ہو کہ ایسے اعمال

ب-اعداد٢٨٣٢ مؤكل دلضغغا ئيل طلسم بيب-

いろいろいろうにううこう こうこういっこう يمل اس وقت كرين جبكه قمر برج آ بي يعني سرطان ،عقرب يا حوت ميں ہو

آ بی میں امتزاج دیا ایک حرف اس کالیا ایک اصلی سطر کا۔ درح ول وع ورج خ ذغ

اور دوکوری تھیکریوں کے درمیان تعویذ رکھ کرموم لگا کر دریایا تالاب کے کنارے میں دفن کردو جہاں نمی ہو۔ان شاء اللہ حیوانات آبی کناروں کی طرف کچھے چلے آئیں گے اوروہ یانی کے اندر نہ جاسکیں گے۔مثلا روہومچھلی کا شکار کرنا ہے روہ وج ذب کوحروف

ع رخ غ میں امتزاج دیکرایک سطرتیار کرواوران کے اعداد نکال کرمؤکل بناؤ۔ بوقت تیاری کا فور کا بخور دو لیمچهلی کی تصویریر نام مؤکل اور اردگر دامتزاج شده حرف لکھ دو

ع ي يت الماء: _ بشَالِسٌ شَلْشَالٍ شِكَاشٌ شَلُوشٌ شَلُو شُ شَلَوُ اللَّهُ شَايِهُ شُ

طِينشَهُيَاشٌ يَلَيُوشٌ هَلِشٌ هَلِشَايِشٌ هَلَوُشٌ هَالِشٌ هَلُشَلِشٌ تَشَلُشَلٍ

تَـرُشَـدُشُ اَرُشَلَاشٌ هَـكِشَـوُشٌ اَجِيبُـوُا بِـحَـقِّ هذِهِ اِلْاَسُمَاءِ تَوَّكُلُوا يَا

خُدَامُ الْمَآءِ وَأَفْعَلُوا كَذَا وَ كَذَار

خاکی حروف کے اعمال جب قمرخاکی بروج میں ہوتوان حروف کی روحانیت سے کام لیا جاتا ہے۔ اعمال شرمیں اِن حروف کی روحانیت سے دشمن کے گھر خرابی پیدا کرنا۔ دشمنوں میں

عداوت و بغاوت پیدا کرنا _ دوفریقوں کی آپس میں لڑائی جیسے عمل وجود میں آتے ہیں۔علاوہ ازیں ان حروف سے دشمنان پر امراض اور بیاریاں مسلط کرنے ،وبال

یں عددہ دیں میں روٹ سے اس پر مرم اور میں روٹ کے دوجا نیت لانے اور عقل وشعور ختم کرنے کے اعمال بھی کئے جاتے ہیں۔ان حروف کی روحا نیت

لاسے اور سور مح رو سور میں مکن ہے۔ زمین پر بسنے اور دینگنے والی ہر جاندار چیز پران

عدرون کور کے دور میں میں میں جا سکتا ہے۔ ضرر پہنچانے والے تمام حشرات

حروف کے ذریعے تصرف حاصل کیا جاسکیا ہے۔ صرر پہنچانے والے تمام حشرات الارض کوان حروف کی روحانیت سے بھگایا جاسکتا ہے۔ان حروف کی طلسماتی اشکال

اس کوان حروف کی روحانیت سے بھگایا جاسکیا ہے۔ان حروف کی حکسمالی اشکا ں۔

خلعه ضخ هطو لصمه ما كاكالده صط في يه

ع ريت الترابي: - شَاشَلْخِ ، شَلْشَالِخِ ، يَالِخِ يَلِيْخِ يَلِخاً ، تَشَلْخُلُوشٍ ،

ر يَّتَ رَبِي كَالْمُ الْمُنْ وَ مِن مَنْ مُنْ وَ إِنَّهُ مَاشٍ هِيْمَاشٍ ، هَمُوُهِشٍ ، هِيُمُوهِشٍ

المَشَطُوشِ المُوشِ النَّعَمَاشِ يُوشِ اينتَمَاشِ النَّالِشَالِشَالِشِ النَّالِشِ النَّالَيْونِ

هِـمُـوُشٍ طَـقُـشٍ فَقُشٍ دَقُشٍ رَقُشَامِشَلْخِ يُوُشِّلُخِ ٱلْخِيْلَخِ فَلُحَائِيلُ تَوَّكُلُوْايَا

ظالم وتتمن پر بیماری مسلط کرنا

برَهَان بِنُ يَعْقُوب يَا خُدَامُ الْتَرَّابِيَّهِ كَذَا وَكَذَا الْوَحَا الساعته العجل_

جب سی ظالم وشمن کی عقل ختم کرنا چاہیں یا اس پر کوئی بیاری مسلط کرنا جا ہیں تو غا کی حروف کی روحانیت سے کام اس طرح لیں۔ دشمن کے یاؤں کی مٹی لے کراس میں سات پرانی قبروں کی مٹی ملاکراہے اچھی طرح گوندھ لیں۔ پھراس مٹی ہے بشکل دیمن ایک پُتلا تیار کریں ۔ پھر حروف خاکی معکوں تحریر کریں جو یہ ہیں ہض

ت ص ن ی وب _ پھر نام مطلوب اور یوم خادم کو بسط حر فی کر کے امتزاج دیں اور

ساتھ مقصد بھی تحریر کریں۔ملائکہ کے اساء پُتلے کی پیشانی ،سینہ،منہ اور دونوں بازؤں

اور یاؤن پرتح ریکریں نقش امتزاجی سطرے انتخراج کریں اور پنچے مقصد کی عزیمت

تحریر کریں اور اسے یتلے کے پیٹ میں رکھ دیں۔ پھر تکمیر تحریر کر کے پشت پرنقش مع عزيمت تحريركر كے وشمن كے راسته يا پراني قبريس وفن كرديں يا زير آتش وفن كرديں _

مقصد پوراہوگا۔ مگرکسی کوناحق پریشان نہ کریں اوراللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہیں۔

ناجا ئر تعلق ختم كرنا

ہمبستری کرسکے۔اس مقصد کے لئے اُس کی شہوت بستہ کرنے کا پیمل اپنی مثال آپ ہے۔زانی مردکے پاؤں کی مٹی لے کراس پرسات مرتبہ پڑھیں۔

اگر کسی زانی مرد کوعورت سے روکنا جا ہیں تا کہ وہ اپنی عورت سے ہی

فَهَلُ نَجُعَلُ لَكَ خَرُجًا عَلَىٰ أَنُ تَجُعَلَ بَيْنَنَا وَ بَيْنَهُمُ سَدًّا لِقَالَ مَا مَكَّيّي

فِيُسِهِ رَبِّي خَيْرٌ فَاعِيُنُونِي بِقُوَّةٍ ٱلجَعَلُ بَيْنَكُمُ وَبَيْنَهُمُ رَدُمًا التُونِي

زُبَرَ الْحَدِيدِ حَتَّىٰ إِذَا سَاواى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ الْفُخُوا احَتَّىٰ أَذَا جَعَلْهُ

نَساراً قَسالَ اتُونِي أُفُرِعُ عَلَيْسِهِ قِيطُراً. فَمَا اسْطَاعُوٓانُ يَظُهَرُوهُ وَمَا

پھرایک ری لے کراس پرسات گرہ لگائیں اور ہرگرہ پرسات مرتبہ مندرجہ

السُتطَاعُوُ اللَّهُ نَقُباً _ (سورة الكهف آيت ٩٢ تا ٩٤)

قَالُوُ اينْذَا الْقَرُنَيْنِ إِنَّ يَا جُوجَ وَمَاجُوجَ مَفْسِدُونَ فِي الْآرُضِ

انتخراج کریں۔ نیچےمقصدعز بمت کی تحریر کریں اوراس کی پشت پرتکسیرز مام تک پھر اے پُٹلے کے بیٹ میں رکھ دیں۔اب تکسیر سے استخراج شدہ روحانیت کی عزیمت سات مرتبه پڑھ کر دم کریں اور اسے پرانی قبر میں دفن کر دیں اور قبر پرموم بتی روشن كريس_مقصد پورا ہوجائے گا۔: شہوت بستہ کرنے کاعمل

بالاآیات پڑھیں اور ہرمرتبہ آیت کے بعد کہیں۔ کے ذالک یَنعُقِدُ ذَکُو فلاں بن فلانته عَنُ فَرُج فلا نبه نبت فلانة أَو دُبَر فلان ابن فلا نه پراسمُ لى كو

وران کنوئیں کے یانی ہے گوندھیں پھراس کا ایک پتلہ تیار کریں پھر حروف خاکی کے ساتھ نام مطلوب مع والدہ تحریر کے ان کی تکسیر کریں ۔سطراق ل ہے ایک نقش مربع

ساہ مرغ یا ساہ بھیڑ کی آنت لیں اور اسے دھوکر صاف کرلیں۔ اِسے

سامنے رکھ کرایک طرف گانٹھ لگادیں۔اب مطلوبہ فرد کا کامل تصور کر کے کئی خس وقت

میں سات مرتبہ یہ پڑھ کر دم کریں اوراسی دم ہے کمل ہوااس میں بھر دیں۔اباسے دوسری طرف سے گانٹھ لگا کر کسی خالی جگہ یا پھرویران جگہ دفن کر دیں۔ ہمیشہ کے لئے شْهُوت بستة بوجائ گَ رَقَىالُوُ ايِلْدَا الْقَرُنَيْنِ إِنَّ يَا جُوُجَ وَمَا جُوْجَ مُفْسِدُونَ

فِي الْلاَرُضِ فَهَلُ نَجُعَلُ لَكَ خَرُجًا عقدت ذكر فلال بن فلال بوفَرُج فلانته

اگرایک عورت پرکئی مردوں کو بند کرنا ہوتو آیت کے بعداس طرح پڑھیں۔ عقدة كورجميع الناس في آدم بو فرج فلانته بنت فلانته بستم .

اگرایک مردکوگئ عورتوں پر باندھنا ہوتو اس طرح پڑھیں۔ عقدت ذكرفلال بن فلال بسر فروج النسساء نساتِ حوا معلوم و نا معلوم

بستم فلانته بنت فلانته بَسُتُم _

تنسى ظالم كوشهر بدركرنا

جب کسی ظالم کوشہر بکدر کرنا جا ہیں تو خاکی حروف معکوس تحریر کریں پھرنام مطلوب معه والده اورمقصد ببط كر كے حروف معكوں سے امتزاج دیں۔ پھرز مام تك

تکمیر کریں اور روحانیات استخراج کر کے عزیمت تیار کریں۔ یوم خادم کوشامل کر کے

تكسيركى پُشت پِنقش اورعز بيت تحريركريل -اس مقصد كے رصاص كي مختى كيل جس پر سب کھتے رکزا ہے۔ پھراس مختی کو جہاں سے حمام کا پانی خارج ہوتا ہے وہاں دفن

کردیں۔ پھرنقش جوتکسیری سطراوّل ہے تیار کیا گیا ہے۔اُس کے بنیے عزیمت تحریر کر

کے کاغذ پر اُسے کی پرندے کے گلے میں باندھ کر چھوڑ دیں۔ پس مطلوب بھاگ

جائے گا اور بھی دوبارہ شہر کا زُخ نہ کرے گا۔ مگر ناحق کسی کو پریشان نہ کریں اور اللہ

تعالی ہے ڈرتے رہیں۔

حشرات الارض کا بھگانے کیلئے موذی حشرات الارض سانب ، مجھو ، زہر یلے کیڑے مگوڑے ، مجھر ، کھٹل

چوہے، چیونٹیاں وغیرہ بلیات انسانی مسکنوں میں ہوتے ہیں اور انسان کونٹک کرتے ہیں۔ان کو دفع کرنے کے لئے بیمل کیا جاتا ہے۔لیکن اگران کو دُور کرنا مطلوب ہوتو

اس کا نام الگ الگ حرفوں میں تحریر کریں۔اس کے بعد کلمہ طرد تحریر کریں۔ پھر حروف

خاکی خس کے ساتھ امتزاج دیں جو یہ ہیں ۔ب وت ض ۔ پھراس طرکے اعداد نکال

کرمؤکل اوّل تیار کرو۔اب اُس جانور کی جس جانور کو دفع کرنامقصود ہے،تصویر بنا

کرمؤکل دوم کھیں اور اردگر دحروف طلسم کھیں ۔تصویر کے پیٹ میں نام مؤکل اوّل

کالکھیں اور پُشُت پرتمام تکسیر کے اعداد کانقش مربع پُر کریں ۔امتزاجی سطر کی تکسیر کر

کے چاروں گوشوں اور قلب کے مُر وف لے کرمؤکل دوم اورسط طلسم تیار کریں۔اس

كام كے لئے ہردومو كل مقلوب نكاليں -اس طلسم كواليي جله يرون كريں - جہال أن

کی کثرت ہو یا ان کے سوراخ ہول ۔ جب تک بیطلسم وہاں وفن رہے گا وہ حیوان

موذی حشرات الارض وہاں نہ آسکیں گے۔اگر ہوں گے تو فوراً جگہ خالی کردیں گے۔ ية عمل أس وفت تيار كرنا هو گاجب كه طالع وفت خاكى مواور قمر خاكى بروج ميں مو_

جدول ابجد عضری پیہے۔

كواكب	رن	الكعب	آب	باد	خاک	۽ تش	درجات
زخل	ی	U4.	,	3	ب	1	مرتبه
مشترى	وک	77	5	;	1,1		פנקה
25	طس	49	J	5	ی	4	ر تيقه
مثمل	5	***	2	5	ن	1	ثانير ا
زهره	عت	72.	1	ت	ص	ن	ثالث
عطارو	ضغ	14.00	i	ث	ت	ش	رابعه
تر	تغغغ	buls.	į	j j	ض	j	فاسه
حکمائے فلاسفہ کے اعمال میں پیچدول حروف سے طلسم بنانے کے کام آف ہے ۔ طلسم کے لئے حرف جس عضر کا ہواُس کے موافق عضر سے اُس کے مقابلُ							
							زف ملاكرط
سے (حو)اور (م) سے (مس)اور (ر) سے (رص) وغیرہ طلسم تیار ہوتے ہیں اک							

طرح تمام حروف کوذ بن میں رکھیں۔

افسون اورطلسم بنانے کے خاص قانون

علم الحروف کے متعلق بہت کم لوگ واقفیت رکھتے ہیںاور زیادہ تر مشکل

اعمال کو پیند کرتے ہیں پیچیدہ قوانین ہوں تو ان کی طرف زیادہ توجہ کرتے ہیں اور

ا ہے خیال میں سمجھتے ہیں کہ بیا عمال قوی الاثر ہیں ۔حالا نکہ علم الحروف بڑاوسیع علم ہے

ماراتجربداورمشامده ہے کی علم الحروف میں جس قدرتا ثیر ہے، بڑے براے مملیات

میں وہ بات نہ پائی جائے گی۔جس کی تو قع کی جاسکتی تھی ہم یقین سے کہتے ہیں علم

الحروف سے کام لیتے ہیں اور ہمارے نتائج نوے فی صد درست ہوتے ہیں اگر آپ

مجھی جیا ہیں تو اس علم کوسیکھ کر جا کیں۔ان شاءاللہ نتائج بہتر اور حوصلہ افزاء ہوں گے۔

حروف صوامت اعمال بندش کے لئے قوبی الاثر ہیں اور شعبہ ہائے زندگی کے چوتھائی

جھے پرحروف صوامت قابض ہیں۔اگرآپ حروف صوامت کے ہی عامل بن جائیں

تو واقعی چوتھائی ضروریات کو با آسانی پورا کرسکیس گے۔حروف کی تقسیم کی کئی اقسام ہیں

_حروف ٍصوامت ،حروف نورانی ،حروف ظلمانی ،حروف ناطق اور حروف شفا وغیره

عضری تقتیم اس کے علاوہ ہے ۔ حروف نورانی صوامت کا رد کرتے ہیں ۔ سحر جادو،

آسيب اورحادثات سے تحفظ بخشتے ہیں اور مفتاح الامور ہیں۔ حروف نورانی تعداد میں

چوده ہیں اس طرح حروف ظلمانی بھی تعداد میں چودہ ہیں اور بیحروف اعمال شرمیں کام

كرتے ہيں كسى كوكسى كو بيماركرنا، پريشان كرنا وغيرہ كے اعمال ان سے ترتيب ياتے

ہیں ۔حروف صوامت ،نورانی ،ظلمانی کے بعد چوتھی قوت حروف شفاکی ہے۔حروف

شفا کوحروف د فع علت بھی کہا جاتا ہے۔ کیونکہ بیہ بیاریوں کو د فع کرتے ہیں اور صحت و

شفا بخشتے ہیں۔ بی تعداد میں دس ہیں۔ یہاں ہم میں حروف شفا سے طلسم اور افسون تیار							
بيا توشفا كى قوت	ممرنے کے کے چند قانون تحریر کررہے ہیں۔اگر آپ نے ان کو سمجھ لیا تو شفاکی قوت						
باسطرحتقيم	کوباره بروج میر	کے اٹھائیس حروفہ	ئے۔ حروف ابجد	پرتصرف پالیں _			
	بروج كوبادى اور			_			
ہے۔ای جدول	حروف میں دیئے گئے ہیں۔جس کی جدول مع کواکب درج ذیل ہے۔اس جدول						
ذيل مين تحريركر	ي مكمل تفصيل بم	ئیں گے۔جس	اشخراج کئے جا	سے شفا کے طلسم			
	ں حروف د فع علم						
روف کے طلاسم	کہلاتے ہیں۔جو یہ ہیں۔(اب تث طرظ ف ک ل ی۔)ان حروف کے طلاسم						
ے ہر مرض کا علاج کیا جاسکتا ہے اور ہم نے اس سے ایسے امراض کاعلاج کیا ہے							
جن کے علاج سے جدیدمیڈیکل سائنس بے بس تھی۔ شافی مطلق نے شفاعطا فرمائی							
				جدول يه-			
آب	باد	فاك	آتش	عناصر			
سرطان	יפנו	נפר	حمل	يروح			
تر	عطارد	زبره	3	كواكب			
ं ५७	ب ن ض	נ של	ام	رون ا			
زجس	بنض	وطل	اذ	كلمات			
۷٠	Aor	۳۲	2M	اعداد			
زجبائيل	بنضائيل	وحلائيل	المشكل	مؤكل			
آب	باد	فاک	<i>آ</i> تش	عناصر			

عقرب	ميزان	سنبله	اسد	يروح
مريخ	زيره	عطارو	سثمس	كواكب
ت ث	وص	35	ف ه	حروف
تث	وص	g	نہ	كلمات
400	PP	12.	۸۵	اعداد
قثا ئيل	وصائيل	عرائيل	فھائيل	مؤكل
آب	باد	فاک	آتش	عناصر
حوت	دلو	جدى	قوس	بروج
مشتری	زحل	زحل	مشتری	كواكب
ظک	ىت	نغ	طش	= حروف
ظك	یت	Ė	طش ہے۔	كلمات
910	M+	14++	r- 9	اعداد
. 12	11			./

مؤكل طشائيل نغائيل يتائيل ظكائيل

قانون یہ ہے کہ کسی مریض کے لئے عمل تیار کرنا ہوتوا سے جومرض ہو۔اس کام نام تحریر کے بسط حرفی کریں اس کے بعد دیکھیں کہ سائل جس وقت آیا ہے اس

وقت کاطالع دیکھیں جوبرج طالع ہو۔جدول سے برج کےمنسوبی حروف کا کلمہ

لیں۔ پھر پہلاح ف مرض کالیں۔ پھر پہلاح ف دفع علت سے لیں۔ پھر دوسراحرف

علت کا اور دوسرا حرف شفالیں۔اس طرح کیے بعد دیگرے سارے حروف لیتے جا کیں۔اگر بہاری کے حروف زیادہ ہول تو حروف شفاد وبارہ شروع سے جتنے حروف کی ضرورت ہولیں۔اگر حروف د فع علت زیادہ ہوں توباقی مافدہ کوآخر میں تر تیب

ہے لکھ لیں اس طرح حرفوں کی ایک سطر حاصل ہوگی۔ یہی سطر افسون پاطلسم بنانے

کے کام آئے گی۔طالع وقت کا جوکلمہ لیا تھا۔اس کے شروع میں مرض کا پہلا حرف

شامل کر کے ایک کلمہ بنالیں _اس طرح جو کلمہ حاصل ہوں _ یہی افسون اورطلسم ہو

گا۔اب بیطلسم اورافسون مریض کے گلے میں لڑکا یا جائے گا۔مثال سے سمجھا دیتا ہوں تا کہ ہر قاری استفادہ کر سکے ۔مثلاً کسی کو بڑے جوڑوں کا در دلینی وجع المفاصل ہے اورمریض طالع برج ثورمیں آیا ہے۔اب بیاری کے حروف کابسط حرفی کیا۔واج ع ا لم ف اص ل ـ پہلاحرف مرض کا واؤ اور د فع علت کا الف لیا۔ اس طرح متوارعمل کرتے

ہوئے۔ بیسطرحاصل ہوئی۔

و ۱۱ ب جت ع ث ا ط ل ظ م ف ف ک ال ص ی ل ا

چونکہ طالع برج ثورتھا اور جدول کے ثور کے حروف کا کلمہ دخل ہے۔اس

كے شروع ميں مرض كا پہلا حرف واؤلگا يا تو كلمه و دحل بن گيا۔اب سطر مندرجہ بالا كے

حروف کے کلمے بنائے۔وااب، جنعث ،اطلظ ،مففک ،الصی ،لاان کےشروع میں

كلمه ودحل لكاكرمعرب كياتوبيافون بنا-وَ دُحِلُ ، وَٱلْبَ ، جِبْعُثِ ، أُطلُلظِ ،

مُقُفُكِ ، أَلصَى ، لِأ _افسون كَكل جِهيس حروف بين _اس كَ ٢ ٢ يوم تك يهي

افسون کے شیشے یا چینی کی پلیٹ پر لکھ کر دھوکر مریض کو پلایا جائے گا۔ایک افسون لکھ کر

یعنی تانے یا جاندی کی ٹکڑے پر کندہ کر کے مریض کے گلے میں لٹکایا جائے گا۔ یہی افسون آٹھ روزتک پڑھ کرم یض کے دردوں والے حقمہ پردم بھی کیا جاسکتا ہے اس

یورے عمل کے بعدان شاءاللہ زندگی بھروا جع المفاصل کا مرض نہ ہواگا۔ حکماء نے حروف آتشی کو پیش دی ہے۔ کیونکہ آتش علو فاتی ہے اور حروف بادی کوز بر دی ہے کہ ہوا کوعلوسفلی حاصل ہےاور حروف آئی کوزیر دی ہے کیونکہ طبعیت آب میں پستی ہے اور حروف خاکی کوسکون (جزم) دیا ہے کہ خاک ساکن ہے اگر حروف خاکی مجز وم ابتداء کے لفظ میں آ جائے ۔ تو اس کو بقاعدہ الساکن اذ احرکتہ بالکسر کسرہ دیتے ہیں۔یعنی زیر دیتے ہیں۔اعراب لگانے کی جدول ہیہ۔

مركبات	حروف متعلقه	علامت
اويلمنع	أَوْ قُ لَ مَ أَنْ عُ	ز بروالے حروف
جزئس فتح	ئ زُكسُ ن ك عُرُ	پیش والےحروف
" هرشدُ صط	هِ رِثْ فِ زِصْ طِ	زيروالے حروف
بدنظغفق	بِ ذِ خُ ظِ غُ ضَ ق	جزم والے حروف

اس قاعدہ سے کام لینے کا طریقہ پیہے کہ علّت کے حروف میں دیکھیں۔ كسى عضر كے حروف زيادہ ہيں ۔ پس جس عضر كے حروف زيادہ ہوں ۔ ان كو ملاحظہ

کریں کہ وہ کس برج اور کس کو کب ہے تعلق رکھتے ہیں ۔اس کواس ستارہ کے برج کے حروف کے ساتھ مرکب کر کے کلمات طلسم بنالئے جائیں گے۔ حروف علّت میں

اگر کوئی حرف دوبارہ آئے تو وہ دوسرے حروف کے ساتھ مرکب کیا جائے گا۔جیسا کہ

مثال ہے واضح ہے۔

مثال: عرق النساء كے مريض كے علاج كے لئے طلسم تيار كرنے كى مثال تحریر کررہا ہوں ۔عرق النساء کنگڑی کے در دکو کہتے ہیں بڑی نامراد تکلیف ہوتی ہے۔ نقرس چھوٹے جوڑوں کے در دکو کہتے ہیں۔

حروف ع ر ق ا ل ن س ا

كواكب شم زبره زبره زحل مريخ مش مش زحل بروج اسد ثور ميزان جدى حمل اسد اسد دلو حروف هف دحل وض خغ ام ذ هف هف ک

طلسم هف وحل وص فغ الد هف هف ايت اب ان کلمات کو حب ذیل کے کلیہ کے مطابق معرب کیا تو متاثرہ جگہ

متعلقه

باند صنح كاطلسم اور يرُّ صنح كاافسون بدينا۔ عَهِفَ ، دِ دُحُلَ ، قِسوَ صِ ، أَخُسِعُ ،

لَامَذُ ، نَهِفُ ، سُهِفُ ، اَيَتُ ـ

اس قاعد میں صرف اسی جدول کے مطابق کلمات افسون پراعراب لگائے جائیں گے

_اگر کلمہ کے شروع میں جزم والاحروف آئے تواسے زیرہے بدل دیتے ہیں۔

نام کوا کہ

متعلقه حروف

متعلقه حروف

متعلقهروف

متعلقة حروف

205%

حمل

139.

سرطان

اسد

سبنله

3

حروف

ام ذ

دل ح

بانض

らじひ

ھ

35

جدول حروف سيار گان

مشتري مرتخ عطارو <u> آ</u>تش څ

ق

ت

ث

حروف

وص

ق ث

طش

نغ

ىت

كظ

باد

خاك

3

کوا کپ

مريخ

مشتري

زحل

زحل

مشتري

ك

ع

جدول حروف بروج

كواكب

مريخ

زيره

عطارو

عطارد

201

ميزان

عقرب

قوس •

جدى

ولو

جوت

در دچشم، دمه اور کھانسی یعنی بنیق النفس شوگریعنی ذیابطیس ، تپ دق ، تپ محرقه ، سرقان

،نسيان يعني جمول جانے كا مرض ، وجع المفاصل ،عرق النساء ، ذات الجنب يعني نمونيه

اور پسلی کا در د، سیان الرحم بعنی کیکوریا ، بوآسیر صرع ، یعنی مرگ ، آتشک یعنی با دفرنگ ،

جب بھی کسی فر دکوکوئی مرض مثلاً در دشکم ، در دگر دہ ، در دسر ، در د کمر ، فالج ، لقوہ ،

كثرت ِحيض يا قلت حيض ،سوزاك ، جريان مني ،سلسل بول ياحبس بول ، خارش ، يحكي ، آشوبِ چِشْم سنگ گرده مثانه، هول دل، در دِدل، تبخیر معه، گیس ٹربل قبض وغیر ہ یعنی کسی بھی مرض سے شفامقصود ہو۔ جو کسی بھی طریقہ علاج یونانی ،ایلو پیتھی ہومیو پیتھی وغیرہ

ہے دور نہ ہوتی ہو۔ تو حکمائے سلف اس کے لئے طلسم یا افسون تیار کرتے ہیں اور ہم بھی ایسا ہی کرتے ہیں۔ایسے طریقہ سے تیار کردہ افسون دم کرنے ، پلانے یا پڑھنے

کے لئے تیار کئے جا سکتے ہیں۔ یہی طلسم پاس رکھنے کے لئے بھی دیئے جاتے ہیں۔

اگر مرض ایبا ہے کہ دم کرنا ہو۔ تو افسون کو اس حروف کی تعداد کے مطابق پڑھ کر دم

کریں اور لکھ کر دیں مریض کے گلے یا متاثرہ جگہ افسون کو باندھ سکے۔اگر مرض ایسا

ہے کہ طلسم پلا نامقصود ہے تو چینی کی طشتری یا بلور کی طشتری پر طلسم کواس کے مُر وف

کی تعداد کے مطابق لکھ کرعرق گلاب دھو کر مریض کو پلائیں طلسم یا افسون کوزعفران

کی روشنائی ہے تحریر کرنا حامیئے ۔حروف شفا کی زکات کے چند آسان طریقے اور

تفصیلی ہرمرض کے علاج کے طریقے شفا بخش دعا ئیں ،عزیمتیں اور اسائے شفا اور

آیات شفا کے قوی الاثر اعمال ہم نے اپنی زیز طبع کتاب''اعمال شفا'' میں درج کر

دیئے ہیں ۔سیرحاصل کرنے کے لئے مذکورہ کتاب کا مطالعہ فر مائیں ۔ پیطریقے بہت سریع التا ثیر ہیں اور حکم خدا سے شفائے کا ملہ کا اثر رکھتے ہیں۔

قانون سوم

اس کاطریقہ بہ ہے کہ ایک حرف علت اور ایک دفع علت میں سے لے کر

طر ممل کرتے ہیں ۔ یعنی دوسط یں نام بیاری اور حروف شفا کے بنیج او پر مفر دلکھ کر

ان کوامتزاج دیتے ہیں۔ جب ایک سطر بن جاتی ہے تو اس کے کل حروف شار کر کے

طاق ہوں تو تین تین حروف ملا کر کلمے بنائے جاتے ہیں ۔ جفت ہوں تو حیار حیار

حروف ملا کر کلمے بنائے جاتے ہیں۔ پھران پراعراب لگائے جاتے ہیں۔ یہی کلمے

طلسم یا افسون کہلاتے ہیں۔واضح رہے کہافسون اورطلسم تعویذات ونقوش ہے کہیں زیادہ طاقتور اور سریع الاثر ہوتے ہیں۔مثلاً: علاج ''سیلان الرحم''یعنی کیکوریا کے لئے افسون تیار کرنا ہے۔
حروف شفا: ابت شاط ظاف ک ل ی۔

امتزاج:اس بى تەل شاطان ظاف ل كەرل جى م

امتزاجی *سطر کے ح*روف بیس ہیں۔ جو جفت ہیں۔ ا

اس کئے چارچارحروف کے کلمے بنائے۔

جويد بين_اسبى ثلثا طنظا فلكر لحيم،

بويدين السبى منه طبط معمور محيم. معرب كيا تويدافسون تيار موار أسبى ثجهَلِثاً طُنطِاً فُلُكِرُ لِحُيَمَ

اس قاعدہ میں اگر حروف علّت تعداد میں زیادہ ہوں تو حروف شفا کو دوبارہ شروع سے لیا جاسکتا ہے۔اگر حروف علت تعداد میں کم ہوں تو حروف شفاباتی ماندہ کو

تر تیب دارامتزاجی سطرکے آخر میں تجریز کر دیں۔

حروف علّت: سى لان الرحم

قانون جہارم

میں پھر حروف شفا کا حرف اور بیاری کا دوسرا حرف اس طرح دفع علت کے تمام حروف سے ملائیں گر بیاری کا دوسراحرف تحریر کریں ۔ ای طریقہ پرعلت کے تمام

مثلاً''جریان منی'' کے طلاسم بیہ بنے۔

اب دوسری سطرمیں بیاری کا عام فہم یاطبتی نام تحریر کریں اب حروف شفا کا پہلاحروف پہلے لکھ کر بعد میں بیاری کا پہلا حرف تحریر کریں ۔ پھر حروف شفا کا دوسرا حرف اور یماری کا پہلا حرف اس طرح حروف شفا کے دس حروف تحریر کریں مگر بیاری کا پہلا

: أَرْ بَوْ تَوْ ثِوُ طُوُ ظِوْ كِوْ يِوْ يَوْ

طلاسم: أج بَج تَج ثِج كلج فُج كِج لِج تَج

حروف شفا: اب ت ث ط ظ ف ک ل ی

حروف علت: ج ر ی ا ن م ن ی

: أَ يَ لَيَ تَيَ ثَيَ طُيَ طِي فِي فَي كِيَ لِيَ يَيَ :أُمْ بَهُ تَهُ ثِهُ طُهُ ظُهُ فُهُ كِمُ لِمُ يَهُ

:أُنَ بَنَ تَنَ ثِنَ طُنَ ظِنَ فُنَ كِنَ لِنَ يَنَ

:أُىَ لَىَ تَىَ ثَىَ طُىَ ظِيَ فَيَ كِيَ لِيَ يَيُ

بیقاعدہ کچھاس طرح ہے کہ حروف شفا کوایک سطر میں تر تیب وارتح ریکریں

حرف ہی ہر حرف کے ساتھ تح ریکر ناہوگا۔ بیدو حرفی کلے بن جائیں گے۔ا گلے مرسلے

حروف لئے جائیں۔ دو(۲) ، دو(۲) حرفی کلم بن جائیں گے۔ یہی طلاسم شفاء ہیں

حروف شفا اب ت ث ط ظ ف ک ل ی حروف علت: د م ٥

طلاسم أو بَدُ تَدُ ثِدُ طُدُ ظِدُ فَد كِدُ لِدُ يَدُ

دوسری مثال مرض دمہ کی پیہے۔

: أُمُ بَمُ تَمُ ثِمُ طُمُ ظُمُ فُمُ كِمُ لِمُ يَمُ : أَهُ بَهُ بَهُ ثَهُ طُهُ ظَهُ فَدُ كِدُ لِهُ يَهُ

مندرجه بالا چاروں طریقے اپنی اپنی جگه سریع التا ثیر ہیں مزید تفصیل اور جملہ امراض کے روحانی اور طلسماتی علاج کے لئے ہماری زبرطبع کتاب'' اعمال شفا'' كامطالعة فرمائيں۔

مثال نام مرض کیکوریا

ا ب ت ث ط ظ ف ک ل ی ال بل تل ثل طل ظل فل كل مل يل

ای بی تی ثی طی ظی فی کی لی یی اک بک تک ٹک طک ظک فک کک لک یک

او بو تو ثو طو ظو فو كو لو يو ار بر تر ثر طر طر فر کر لر ير

> ای بی تی ثی طی ظی فی کی لی یی آباتا ثاطاظافا كالإيا

مثال نام مرض زكام

ا بت شطظ ف ل ی

از بز تز ثز طز ظز فز لز يز

اک بک تک ٹک طک ظک فک لک یک

آباتا ثاطاظا فالإبا

ام بم تم ثم طم ظم فم لم يم

متفرق إعمال حروف

واضح رہے کہ حروف کہ پہنقوش طلسم وغیر ہ عضری ترتیب سے ہٹ کر ہیں۔

حروف کے بیخضراعمال جو بمنزلہ قاثیرطلسم ہیں۔ بیمت بھولیں کہ ہرحرف خداوند

ہرتشم کا خون رو کنے کے لئے

ہفتہ کے روزسیسہ کی لوح پر بیحروف کندہ کر کے کسی رنگین ریشمی ڈروے میں باندھ کر گلے میں ڈالیں ۔خون خواہ کسی قتم کا ہو، بند ہو جائے گا۔خون حیض ،خون

بواسیر ، تکیر وغیرہ کے لئے ایسے چندتعویذ کاغذ پرتحریر کر کے چندیوم مریض کو دھوکر

پلائیں۔حروف پیرہیں۔

ح م ا ح ل ی ق ی ح ا ل م ح ی ح م ا ح لى قى ى ح ال ح مى ى ح م ال ح لى ق

ى ح ال ق م ح ى ق ى و ب ح م س

برتھ کنٹرول

مردانگوٹھی کے نگیہ پررجب کی پہلی تاریخ کو پیقش کندہ کرا کے انگلی میں پہن

لے اور کاغذ پرلکھ کرعورت کے باز ویر باندھ دیا جائے تو بھی حمل قائم نہ ہوگا نقش ہے

دا قع هیضه، پیپ در دو جملها مراض شکم

لپیٹ کر باز و پر باندھیں اورا سے چندنقوش پانی سے دھوکر پلائیں نقش ہے۔

@@@@@=*F3F3F3

13131313ean

گلهر گھیکھا بعنی گلے کا پھولنا

لڑ کیوں کو پیمرض اکثر لاحق ہوجا تا ہے۔اس کانقش لکھ کر گلے میں یا ندھیں یا الٹے

مطسه مطسه مطسه النضا محوب محرب النضا محوب النضا محوب النصا النساء النساء

بازویر باندهیں نقش پربسم اللہ یااس کے اعداد نہ کھیں نقش ہیہے۔

یہ مرض اگر چہا تنا مہلک تو نہیں مگر اس سے گلا بدنما ہوجا تا ہے۔خصوصاً نوعمر

اگرکسی کو ہیضہ یا دردشکم ہو جائے تو بیقش لکھ کر پرانے پاک کپڑے میں

ے۔ای ۱۹۱۱ ک دملاه ۱۹۹ ملا

اگر کسی مردوزن کی داڑھ، دانت یا منہ کے اندر کسی جگہ درد ہوتو ای طرف

کے رخسار پرشہادت کی انگل سے بیر وف ککھیں ۔ تین بار لکھنے سے ان شاءاللہ در دختم

موگار حروف يه بيل ف رعون غرق ش د

دردوں کوسلب کرنے کالا ثانی عمل

دردوں کوسلب کرنے کا پیمشہور عمل ہے۔ اکثر عملیات کی کتب میں ماتا ہے

اوراکشر عاملین کے تجربہ میں ہے۔ بعض عاملین بوقت عمل المحد مشریف اور بعض

درود پاک پڑھتے ہیں۔طریقہ یہے۔

يَا سمعلوني والمطاني كي كاغذ برخوشخط جلى حروف ميں لكھ كركسي

دیواریا درخت پر کاغذ کور کھ کرایک لوہے کا کیل ان حروف پر ٹھونکیں اورایک بار مع

بسم الله الحمد شويف يرهيس بم كميم كوالحمد كالم كساته ملاكراور

درددندان

در دوالاشخص مقام در دیرا پناسیدها ہاتھ یا شہادت کی انگلی رکھے۔ عامل دم کرے اور

کیل کوحرف پرگاڑ دے پھر مریض ہے دریافت کرے۔ مریض مقام درد ہے انگلی

اٹھا کر بتائے۔ جب آ رام آ جائے تو اس حرف پرلوہے کے کیل کوٹھونک دیں۔ در د

ہمیشہ کے لئے ساب ہوجائے گا۔

بعض عاملین درد کی مدت مقرر کردیتے ہیں ۔مقرر کردہ مدت کے بعد درد پھر شروع ہوجا تاہے۔مدت مقررنہیں کرنا چاہئے۔

سردرد کے لئے ی پرکیل شونگیں۔

يركيل طونكيں -دردوندان کے لئے س يركيل تفونكيں -دردحلق کے لئے پر کیل طونگیں۔ کان درد کے لئے

يركيل شونكين-بخار در د کے لئے

سلب اوجاع

یٹل بھی پہلے عمل کی طرح مشہور ومعروف ہے بے شارلوگوں کے تجربہ میں آ

چکا ہے۔عملیات کی ہر کتاب میں درج ملتا ہے۔ بید دونوں اعمال قوی الاثری اور سر لیع

الانزى ميں اپنا ثانی نہيں رکھتے ۔طريقہ يہ ہے كه ابجد هوز حطى كلمن عفص قرشت يہلے

دویا تین کلمات کوبسط کر کے تکھیں ۔ بعنیٰ اب ج دھوزح ط ی

کسی کاغذیر حروف لکھ کرایک ایک حرف پرلوہے کا کیل لے کراس کی نوک

فيكر الحمد شريف معه بسم الله برصيل مراس طرح ملحمد لله يعنى

اور حمد کو ملا کریز هیس اور دم کریں ۔جبکہ درد والاشخص مقام دردیراینی شہادت کی انگلی

ر کھے۔ایک بار دم کرنے کے بعد مریض سے پوچھیں در دختم ہوایانہیں۔اگر مریض

کے کہیں توا گلے حف پرحسب طریق دم کریں یعنی اب جدا گریہ لے حرف پر در دختم

نہ ہوتو دوسرے حرف پر کیل ٹھونکیں اور دم کریں ۔اسی طرح تیسرے چوتھے پریہاں

تک که در دختم ہوجائے ہیں جس حرف پر در دختم ہواسی حرف پر کیل ٹھونک دیں۔ یمل

در د دندان ، در دسر ، پسلی کا در داورریکی در د کے لئے اکسیر ہے۔ آز مائش شرط ہے۔

میں جادواثر ہے۔ یہاں تک کہ بچھو بھڑ کے کاٹے کے لئے مقام درد پرتین بارجیس دم

کر کے لکھے پھراسی جگہ پردم کرےاور پو چھے کہ در در ہا کہ نہیں۔اگر مریض بتائے کہ

ہےتو پھرایساہی کرے۔ اکثر تج بہ ہواہے کہ در دبھا گتا بھا گتا پھر تاہے۔ یہاں کھا در د

وہاں بھا گا،وہاں لکھا تو آگے بھا گا۔شہادت کی انگلی ہے کھیں طلسمی اسم درج ذیل

یداس عہد کاسب سے برامعجز ہنہیں ہے؟ دنیا کی کوئی دوسری ایسی کتاب نہیں جوحرف

بحرف، لفظ بدلفط، باب در باب، جمله به جمله انسان کے دل میں اتر جائے۔ کیا یہ بھی

ا یک معجز ہنہیں ہے؟ جب تک بید نیا قائم ہے اور جب تک اس روئے زمین پرایک بھی

قرآن محض ایک کتاب ہی نہیں ایک الہام ،ایک نُور ہے جوانسان کے سینے

كاش!! قرآن مين تفكر جارا شعار بن جائے اور ہم ميدانِ عمل ميں اتر

مسلمان ہے قرآن پاک موجود محفوظ رہے گا اور قرآن پاک کے ساتھ معجز ہے بھی۔

کوروشن اور دل میں چراغاں کرتا ہے۔ بیزُور ، بیروشیٰ ہرشخص کے نصیب میں نہیں ہوتی

۔ بیخالق حقیقی کی خاص عنایت ہے وہ جس پر مہر بان ہویہ سعادت اسی کے حقے میں

آئیں توساری کا ئنات پر ہماری حکمرانی قائم ہوجائے گی مسلم برادری اس لئے محکوم

ہمارے درمیان قرآن پاک موجود ہے اور موجود ہی نہیں محفوظ بھی ہے۔کیا

بیمل در دسراور دیگر ہوتتم کے در دول کے لئے مجرب ہے۔اپنے اثرات

عجيب طلسمعمل

مغموم مغلوب اور پریشان ہے کہ ہم ظاہری اعمال کو بہت اہمیت دیتے ہیں مگر اپنے

باطن میں بہتے ہوئے دریامیں سے ایک قطرۂ آب بھی نہیں پیتے۔ قرآن پاک کا ہر حرف نور کا بحر بیکراں اور آب حیات ہے قرآن پاک کی ہر

آیت مبارکہ کی اپنی شان ہے۔ سور ہ بنی اسرائیل میں آیت مبارکہ و نسبزل من المقر آن ماھو شفاء۔ بدن انسانی کے جملہ امراض سے نجات کے لئے جادوا ثر ہے اس آیت شریفہ سے تمام روحانی وجسمانی امراض کا علاج کیا جاسکتا ہے۔ اس آیت

شریفہ سے امراض کے علاج کا ایک جادوا ٹر اور طلسمی قاعدہ نظرِ ، نذر قار نین ہے اس قاعدے میں کسی قتم کے شک کی گنجائش نہیں ہے۔ طریقہ یہ ہے کہنا مع مریض والدہ

اورنام مرض رعلت یاعلامتِ ضرر جو بھی ہے تحریر کریں۔ مثلاً نسیمہ طاہرہ بنت شیدال مرض کثر ت طمث

ایک سطر میں تمام حروف کوالگ الگ کھیں اور دوسری سطر میں آیت مبارکہ نور المور الق آن واقع ورشفای اور اسم اری تعالیٰ شاف کے الگ الگ حروف

و نسنزل من القرآن ماهو شفاء _اوراسم باری تعالی شافی کے الگ الگ حروف تحریر کریں اب دونوں سطور کوامتزاج دیں _

جس سطر کے حروف کم ہوں پھر سے شروع کر لیں ۔ اب امتزاج شدہ حروف کی ایک سطر آپ کے پاس ہوگی ۔ اس سطر کے حروف گن لیں ۔ اگر تعداد میں

حروف جفت ہوں تو چارحرفی کلمات تیار کریں۔ اگرطاق ہوں تو سات حرفی کلمات تحریر کریں۔ مثلاً ہمارے پاس نام مریض مع والدہ اور مرض کے حروف مندرجہ ذیل ہیں۔ ن س ی م ہ ط ۱ ہ ر ہ ش ی د ۱ ن ک ث ر ت ط م ث آیت اور اسم

بارى تعالى كروفون ن زلم ن ال قرران م ١٥ وشف اءش اف

ی امتزاج و ن ن س ن ی ز م ل ه م ط ن ۱۱ ه ل ر ق ه ر ش ای ن د م ۱۱

ن ه ک ر ث ش ر ف ت ۱ ط ء م ش ث ۱ ن ف س ی ی تعداد حروف پچاس۔اس کئے چارحروفی کلمات طلسم پیرتیار ہوا۔ - أوننس ، نيزم ، لهمط ، نااه ملكم لرقه ، رشای ، ندما ، انهک کی و شهر ، فناط ، مُشت ، انفس ، ری که

پیالیک طلسی نقش تیار ہوا۔عطار د کی ساعتوں میں چینی ہثیشے کی طشتری یا پھر

سفید یا کیڑہ کاغذ پرمشک وزعفران اور گلاب سے تیار کردہ روشنائی ہے تح بر کر کے دھو كزمر يضه كوروزانه نهارمنه مفته عشره تك بلائيس -خداوند تعالیٰ کے حکم سے صحت نصيب

ہوگی ۔اس قاعدہ سے ہرمرض کا علاج کیا جاسکتا ہے۔واضح رہے کہ جہاں دوا کام نہ

بربتی ہوو ہاں خدا کا کلام میسحانی اثر وکھا تا ہے مگر کامل یقین واعتقاد شرط وّل ہے۔

ہرمرض سے شفاکے لئے

اہل ریاضت کا یہ یانچواں اسم ہے۔

يَاحَيُّ حِيُنَ لَاحَيَّ فِي ذَيْمُومَةِ مُلُكِهِ وَبَقَائِهِ حَيًا يَاحَيُّ یہ جمالی اسم ہے۔ وین و دنیاوی حاجات کو پورا ہونے کے لئے نوچندی جمعرات کوطلوع مشس کے وقت شروع کریں اور سات دن تک ہر روز ایک ہزار

ا کتالیس بار پڑھیں بحکم خدا تعالیٰ حاجت پوری ہوگی۔

امراض مہلک کے لئے چینی کی سفید پلیٹ پر مشک و زعفران یا صرف

زعفران وگلاب ہے اس نقش کولکھ کر جالیس یوم تک پلائیں ۔ان شاءاللہ ہوشم کے مرض سے شفا ہوگی ۔ پیطریقہ مجر بات سے ہے۔ان شاءاللہ جواحباب آز مائیں گے

قوی الاثریائیں گے۔لاعلاج اورخطرناک امراض کےعلاج کے لئے آیک سے تین چلہ تک نقش پلایا جا سکتا ہے۔ایک نقش روز انہ مریض کونہار منہ پلائیں نقش مندرجہ

یاحی حین لاحی هی دیبورد حین لاحی هی دیبورد ملکه لاحی هی دیبورد ملکه و بقائه هی دیبورد ملکه و بقائه یاحی

شفائے بیار

اسم باغفورتین سطروں میں کھیں اور ہرسطر میں تنین مرتبہ۔ یعنی اس طرح

غ ف ور غ ف ور غ ف ور

روزاندایک تعویذ مریض کو پلادیں۔ زبان سے جائے یا زعفران سے لکھ کر

ویں تا کہ مریض روزانہ تین تعویز پی لیا کر ہے جج ، دوپہراورشام ۔ ان شاءاللہ ہفتہ

عشرہ استعال کرنے سے کلی صحت ہوگی۔

نكسير بندكرنے كيلئے

جس شخف کے ناک سے خون جاری ہو۔اس کی پیشانی پر بیروف کھھے جا ئیں توان شاءاللہ خون بند ہوجائے گا۔وہ حروف درج ذیل ہیں۔

دم ذم طلح طلح کلم کلم کلم طلح

در دِره کے لئے

لکھ کرعورت کے بائیں پاؤں پر ہاندھیں ،اور جب بچہ پیدا ہوجائے تو جلد

کھول کر دریامیں بہادیں غفلت نہ کریں۔

لوع لو	لوع لو	لو ع لو
لوع لو	لوع لو	لوع لو
لوع لو	لوع لو ،	لوع لو

شخ اکبربن عربی فصوص الحکم میں تحر رفر ماتے ہیں کہ اللہ کے اسائے حسنی میں

سے ہراسم رب ہے اور تمام اسائے الہد ارباب ہیں۔اس کئے اسائے حسیٰ میں سے

سے ہرائے رب ہے اور میں اور میں اور ہونے انہیں ارباب بیال اس کی ربوتی ۔ وعا ہمیشہ جب رب ہراسم کی ربوبیت جواسم کے لئے ثابت ہے جھی متغیر نہیں ہوتی ۔ وعا ہمیشہ جب رب

راسم کی ربوبیت جواسم کے لئے ثابت ہے جھی مغیر ہمیں ہوئی۔ دعا ہمیشہ جب رب کی سم اگر سے کی اقد میں تاریخ قبال مدیق میں مثانی طال ہے جب کے لئے

ے اسم پاک سے کی جاتی ہے تو وہ قبول ہوتی ہے۔ مثلاً طلب رحمت کے لئے الد حمد اور الد حمد سے دعا کی جائے طلب مغفرت کے لئے العفاد اور العند

الوحمٰن اور الوحیم سے دعا کی جائے۔ طلب مغفرت کے لئے العفار اور العنبی سے دعا کی جائے اور طلب عطایا کے لئے المعطی سے سوال کیا جائے یہی دعا کاراز

--

روحانی اعمال کیا ہیں؟ ہزرگوں کے خاص طریق سے اپنے مقصد کے حصول کے لئے دعا کرنا۔اس لئے ہرمقصد مراد اور مطلب کے لئے الگ الگ اورمخصوص

اساءاللى اورحروف كاانتخاب كياجاتا ہےاور بيانتخاب ضروري ہوتا ہےاور بيانتخاب وہی شخص کرسکتا ہے جواساء کے خواص اور حروف کے اثرات سے واقف ہے۔جس

طرح ہرمرض کے لئے الگ الگ دعامخصوص ہوتی ہے اوران کی مقدار مقرر اور متعین

ہوتی ہے۔اس طرح ہر حاجت اور مراد ومقصد کے لئے الگ الگ اساء اور حروف مخصوص ہیں اور ان کے ریا ھنے کے لئے مخصوص تعداد اور وقت مقرر ہے۔ان کی

الواح نقوش اورطلسمات کومخصوص طریقوں سے تیار کیا جاتا ہے اور اس کے لئے

مخصوص آ داب اور پر ہیزمقرر ہوتے ہیں اگران مدایات کے مطابق عمل کیا جائے تو

کامیا بی یقینی ہوتی ہے۔

مثلاً حروف آتشي كو ہى ليس _آتشى حروف تفريح قلب اور تمام خلقت ميس

باعزت ہونے کے لئے ،امورثم ناکی اوراندوہ سے نجات دلاتے ہیں۔تمام حاجتوں

کو برلانے میں معاونِ ثابت ہوتے ہیں۔ یہاں ہم حروف آتشی کا ایک عمل برائے محبت اور تالیف قلوب تحریر کرر ہے ہیں جو بار ہا کا مجرب ہے۔ اعمال کی تا خیر کے منکر

حضرات كودعوت عام ہےاوران شاءالله مطلوب طالب بن كرحاضر ہوگا اورمطلوب پر

طالب کاعشق غالب ہوگا۔حصول کامیابی کے لئے حسن اعتقاد شرط اوّل ہے۔اس عمل

كوحضرت خواجه علامه احمد دريي للله في المال فتح الملك المجيد مين خواص سورة فاتحه

کے باب میں تحریر فر مایا ہے۔ جسے قدرے وضاحت کے ساتھ صاحب رموز الجفر نے

تحرير كيا ب اوراسي عمل كوتحفة العالمين كم مؤلف سير تفضّل حسين خداداد بن مير محد

حسین نے حصہ سوم فصل دوم میں حروف ناریہ کے تحت عمل محبت کے نام سے تحریفر مایا ہے۔ اس عمل کوہم نے اپنی تصنیف' فیضان القرآن' مصداوّل میں بھی درج کیا ہے

عمل تاليف قلوب

طریقہ کچھاں طرح ہے کہ جس شخص کوآپ اپنی طرف تھینچنا چاہتے ہیں خواہ وہ مرد ہے یا عورت ، اس کا نام مع والدہ تحریر کریں ۔ پھراسے بسط حرفی کریں ۔ یعنی انگر حرف میں لکھیں کے بینیا میں

الگ حرفوں میں لکھیں ایک سطر میں۔ اب دوسری سطر میں حروف آتثی تحریر کریں۔ پھر تیسری سطر میں مطلوب کے

کھیں پھرمطلوب کے حروف میں سے ایک حرف کھیں۔اس طرح آخر تک۔ حروف آتش قوراد میں ہیا ہے میں اس کئر اگر مطلعہ کے نام ک

حروف آتی تعداد میں سات ہیں۔ اس لئے اگر مطلوب کے نام کے حروف سات سے زیادہ ہوں تو پہلے چھروف سے امتزاج دینے کے بعد آخری آخر میں جتنے حروف ہوں تحریر کے آخر میں متنے حروف ہوں تحریر کے آخر میں اور مطلوب کے آخر میں جتنے حروف ہوں تحریر کر کے آخر میں اور مطلوب کے آخر میں جتنے حروف ہوں تحریر کر کے آخر میں اور مطلوب کے آخر میں جتنے حروف ہوں تحریر کر کے آخر میں اور مطلوب کے آخر میں جتنے حروف ہوں تحریر کے آخر میں کے آخر کے آخر

آئی حرف اوالک معیں اور مطلوب کے آخر میں جتنے حروف ہوں محریر کے آخر میں استی حرف ہوں محریر کے آخر میں استی حرف کے آخر میں استی تعیم کی معمل ہو۔

اب کسی تعیمری سطر کو مد نظر رکھیں ۔ یہی آپ کے مقصد کی تحمیل میں معاون ہے۔ اکیس سفید یا کیزہ کاغذ کے مکڑوں پر زعفرانی روشنائی سے یہی امتزاج والی سطر

تحریر میں ،اب ہر کاغذ کے مکڑے میں چنددانے تفاح الجان کے رکھ کر پڑیا بنالیں۔ اب اس خوشبو دارلکڑی کے کو کلے دہ کا کرایک پڑیاان دہکتے ہوئے کوکلوں

ير ڈال کراو برلوبان کی چنگی ڈال دیں اور پیجز نمیت ۲۱ بار پڑھیں ۔ بخور کا دھواں اٹھتا

ر ہنا چاہئے ۔ جب دھوال ختم ہونے لگے تو لوبان کی چٹکی اور ڈال دیں۔ جب اکیس

بارعزیمت پڑھ چکیں تو دوسری پڑیہ ڈال دیں اور پھرعزیمت ندکورہ تعداد میں پڑھیں۔ یا درہے کہ دھوئیں کا سلسلہ ختم نہ ہونے پائے کیونکہ دھوئیں کا سلسلہ منقطع ہونے پڑمل ناقص ہوجا تا ہے کی بیشی ہوتو کوئی حرج نہیں ۔ اس طرح اکیس پڑیا جلا دیں تو ایک دن کاعمل مکمل ہوا ۔ کم از کم سات یوم اور زیادہ ہے زیادہ اکیس یوم تک مدت ہے۔ جب مقصد پورا ہو جائے توعمل جھوڑ دیں۔ اکثر سات یوم کے اندر ہی

مطلوب عشق طالب میں بقرار موکر حاضر ہوجاتا ہے۔ مثلاً غلام مصطفیٰ اپنی بیوی رضوانہ کواپنے پاس اس عمل کے ذریعے حاضر کرنا جا ہتا ہے

جوابے میے میں ایک عرصہ سے روٹھ کربیٹھی ہے۔ نام مطلوب رضوانه كوبسط حرفى كيا-

نام مطلوب رض و ان ه حروف نارييدا ه ط م ف ش ذ

امتزاج: ارهضطدم افنشه ذ اب اس تیسری امتزاج سطر کے حروف کوتر کیب عمل مذکورہ کے مطابق کاغذ

کے الگ الگ اکیس ٹکڑوں پرتحریر کریں۔ دورانِ عمل مطلوب کی حاضری کا تصور کامل رکھیں اورغمل تثلیث زہرہ اور مشتری میں کریں یا زہرہ ومشتری کی ساعت میں عروج ماہ میں کریں ۔ستارے کی

یا بندی ضروری نہیں ہے۔ پہلے دن زہرہ یا مشتری کی ساعت میں عمل شروع کریں۔ عمل شروع کرتے وقت،وقت دیکھ لیں۔اس کے بعد ہرروزاسی وقت عمل کریں۔

اوّل وآخر ٣٠٣ باردرود شريف ضرور پڑھيں كوئى پر ميزنييں _ اگر جمالى پر ميز كرسكيں تو بہتر ہے ـعزيمت يہ ہے ـعِنُد ذالِكَ تَوكلُّو اَيَا خُدَّامَ الْحُووُفِ النَّاريَّه بِقَضَاءِ حَاجَتِي مِنُ (نام مطلوب) وَ القاّءِ مُحْبِتُي وَمُودَّتِي بِحَقِّ بِسُمِ اللَّهِ السَّرَّ حُمْنِ الرَّحِمْنِ الرَّحِيْمِ اللَّهِ رَبِّ العَالَمِيْنِ الح ـ بِرُ صِنَى شرطيب كه الرَّحْمَدُ اللهِ رَبِّ العَالَمِيْنِ الح ـ بِرُ صِنَى شرطيب كه رحيم كى ميم اور الحمد كالام آپس ميں مل جائے يعنى مِلْحَمُدُ كر كے پورى سورة فاتحه پڑھيں - بيعز بيت اس صورت ميں ہے جب طالب خود عمل پڑھے۔

اگركوئى دوسرا شخص چاہے كه دوا شخاص ميں محبت بے حد موعمل كاطريقه وہى ، مگر عزيت بير يون على الله وہى ، مگر عزيت بير يؤهيں ۔ أجِينبُوا يَا حُدَّامُ الْحُروُفِ النَّاريَّةُ سَخِّرُو (نام مطلوب مع والده) وَ الْقُو مُحبَّتى فِى قَلْبِهَا (نام طالب مع والده) بِحَق بِسُمِ اللَّهِ الرَّحُمٰنِ الرَّحيٰم اللَّهِ الرَّحمٰنِ الرَّحيٰم اللَّهِ الرَّحمٰنِ الرَّحيٰم اللَّهِ الرَّحمٰنِ الرَّحيٰم اللَّهِ الرَّحمٰنِ الرَّحيٰم اللَّهِ وَبَ العلَميْن ۔ الح

ہم نے تمام عمل تفصیلاً تحریر کردیا ہے اور کوئی امر مخفی نہیں رکھا۔ آخر میں میہ تاکید ضرور کروں گا کہ اس عمل کو جائز مقاصد مثلاً روشی ہوئی ہوئی ہوئی یا خاوند ، والدین اولا داور بہن بھائیوں کے لئے کر سکتے ہیں۔ حاکم افسر کی تنجیر اور حصول نکاح کے لئے بھی اس عمل سے فائدہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔ کسی پردہ نشین دوشیزہ کی عزت خاک میں ملانے کی خاطر ہر گرعمل نہ کیا جائے۔ ورنہ حروف الناریہ کے آتی مؤکلین کے قہرو میں ملانے کی خاطر ہر گرعمل نہ کیا جائے۔ ورنہ حروف الناریہ کے آتی مؤکلین کے قہرو مفسب سے نہ بھی سکتیں گے کیونکہ ہم نے بہت سے اشخاص کی نفس کو پوجا میں خوار ہوتے دیکھا ہے۔ قدیم اساتذہ عظام نے شایداسی وجہ سے ایسے اعمال کو مخفی رکھا

بندش خيض

اگر کسی عورت کاکسی وجہ ہے حیض آنا بند ہو جائے تو اس نقش کو چینی کی پلیٹ

بِسُمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

يَاحَيُّ يَا قَيُّومُ عَلَيْ عَلَيْ عُلَيْ مُ

پرلکھ کرمریضہ کودن میں نین باریانی ہے دھوکر بلائیں ۔حیض جاری ہونے تک روزانہ

اسی طریقہ سے دھوکر بلاتے رہیں ۔ان شاءاللہ اس روحانی علاج سے حیض جاری ہو

اندام نہائی کی رطوبت اور سوجن

تحریر کرے مریضہ کی کمر کے ساتھ باندھ دیں۔ان شاءاللّٰدرطوبت بند ہوجائے گی۔

 لو
 لو
 لو

 لو
 لو
 لو

 لو
 لو
 لو

اورسوجن دورہوگی طلسم کوموم جامہ ضرور کرلیں طلسم پیہے۔

اندام نہانی کی رطوبت اور سوجن کے لئے اس طلسم کو نیلے رنگ کے کاغذیر

جائے گا۔نقش ہیہے۔

فرج کی پھنسیوں کاعلاج

تیل لے کراس پلیٹ میں ڈال دیں اور دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگل سے طلسم کومٹا

كى چىنى ياشىشے كى بليث ير درج ذيل طلسم تحرير كريں _ پھر خالص سرسوں كا

ا ا ا و ب ا ا ا ا

دیں اور تصور کامل کر کیں کہ جیسے طلسم مٹ گیا ہے۔ ویسے ہی فرج کی پھنسیاں ختم ہوگئ

ہیں ۔ تیل کوکسی شیشی میں محفوظ رکھیں اور مریضہ کو ہدایت کریں کہ دن میں چند باریہ

تیل روئی سے فرج میں لگائے۔ جب تک آرام ندآئے لگاتی رہے ان شاء اللہ جلد

ננננם

ڈال دیں۔ان شاءاللہ جلد آ رام آ جائے گا۔طلسم ا گلے صفحہ پر ہے۔

ا گرکسی عورت کودردزہ کی تکلیف ہوتو پیطلسم تحریر کے عورت کے گلے میں

اس طلسم کوتح ریر کے حاملہ عورت کے گلے میں ڈال دیں۔ جب بچہ پیدا ہو جائے تب عنسل اور اذان کے بعد بیٹلسم بچے کے گلے میں ڈال دیں ان شاءاللہ بچہ

مسان سے محفوظ رے گا۔

212121313 عه ۱۱۱ ه ف ع را ر کسر ء

یفش ناف ٹلنے کے لئے مفید ہے۔لکھ کر دائیں بازو پر باندھیں ناف نہ

ٹلے گی اورٹلی ہوئی ناف اینے مقام پرآ جائے گی نقش پہے۔ بِسُمِ اللَّهِ الرَّحُمٰنِ الرَّحِيْم ق و

قارئین کرام اعلم الحروف انتهائی مؤثر دقیق علم ہے۔ جو شخص حروف کی مخفی قوتوں سے فائدہ حاصل كرنا چاہاس كے لئے لازم ہے كہوہ حروف كى اقتام پر توجہ دے اوراس کی تقسیم مثبت ومنفی پر توجہ دے۔اس کے بعد اس کومقصد میں لائے تو فوراً كام كاحصول ہوتا ہے۔حديث پاك ميں ہےكد كل امر هون باو قاتها بركام

کے لئے ایک وقت مقرر کیا گیا ہے۔ آ جکل لاعلمی کی وجہ سے وقت کی پرواہ کئے بغیر جو کام کئے جاتے ہیں اگروہ غیرمتو قع طور پروقت کے ساتھ مطابقت کھا جاتے ہیں توضیح

ہو جاتے ہیں اور اگر مطابقت نہیں کھاتے تو نا کا می ہوتی ہے۔ یہ تو قطعی اچھانہیں کہ آپ ہر کام کے لئے ہروفت تیار ہوجا ئیں یاضچے امور کوغلط وفت پرسرانجام دیں۔جو

شخص اپنے کاموں کے لئے موزوں وقت کے انتخاب کاعلم نہیں رکھتا نتیجہ میں وہ

زندگی کا بیشتر وقت نا کامیوں ، رنج والم ، اور مقصد کے حصول کی سر گردانی کی نذر کر بیٹھتا ہے۔ حالانکہ قادر مطلق نے جو قانون رائج فرمایا ہے وہ تو یہ ہے کہ ہر کام کے

لئے ایک وفت مقرر کیا ہے۔ مگرلوگ ہر کام کو ہروفت بغیراس کام کا درست وفت معلوم کئے بغیر کرنے کو تیار ہوجاتے ہیں تو یہ کیے ممکن ہے کہ مقصد میں کا میابی حاصل ہو۔

روحانی اعمال میں ستاروں کی فلکی نظرات بے حدمفید ثابت ہوتی ہیں۔اس بات ہے کی کوا نکارنہیں کہ ستاروں کی کاسمک (Casmic) شعاعیں عالم سفلی میں

ا ہے بھش وسعدا ثرات پیدا کرتی ہیں ۔ستاروں کی فلکی نظرات وقت میں ایک خاص

تا ثیر پیدا کردیتی ہیں جےعلماء سلف اور عصر حاضر کے تمام ماہرین سلیم کرتے ہیں۔

یبال ہم عضری حروف اورارواح فلکی کے امزجہ سے عالم سفلی میں تصرفات کی حکمت کاراز افشال کرتے ہیں۔ایسا شخص جوآپ سے طاقت میں زیادہ ہے، ظالم

ہے، جابر ہے اور اس کا وجود آپ کے لئے باعث نقصان ہے یا کوئی حاکم افسر آپ کو بلا وجہ ننگ کرتا ہے۔ آپ چاہتے ہیں کہوہ تبادلہ کرالے تا کہ آپ اس کے شرہے محفوظ

ہو جائیں ۔اس مقصد کے لئے اس شخص کا نام مع عہدہ وجگہ مختصر کر کے ایک سطرمیں تحریر کریں اور آخر میں کلمہ'' طرد'' لکھیں پھراس کے آگے نام مطلوب میں جوعضر غالب ہواس عضر کے خس حروف تحریر کریں۔ بیایک سطرمکمل ہوئی اب اس سطر کے

تمام حروف کی تکسیر کریں سطرمیزان تک۔ اب سطراول کا ایک فلیته بنائیس اور درمیانی تمام گردش کا دوسرا فلیته اور

آخری سطر کا تیسرا فلیتہ بنائیں اور باہر کوڑے کے ڈھیر سے کوئی گندہ کیڑا یاؤں سے پکڑ کراندرلائیں اوراس جگہ جہال فلیتے جلانے ہول تینوں فلیتوں پروہ کپڑالپیٹ کر

تین بتیاں بنالیں ۔ پہلے دن پہلی سطر ، دوسرے دن دوسری سطر والا یعنی درمیانی تمام گردش والا اورتیسرے دن آخری سطر والا فلیتہ چراغ گلی آب نارسیدہ میں تیل سرسوں

ڈال کر جلائیں۔ جب تک چراغ جاتا ہے پاس بیٹھ کر مقصد کا تصور کر کے'' یا مذل'' پڑھتے رہیں۔ان شاءاللہ تین یوم میں مقصد پوراہوگا مثال سے سمجھا دیتا ہوں تا کہ ہر

کوئی بوقت ضرورت اس سے فائدہ اٹھا سکے۔ عمل دافع ظالم

مثلا احد على زراعت آفيسر لا مور _طرورخ غ پيسطر ہوئي _احد على لا مور ميں زراعت آفیسے ۔ آپ چاہتے ہیں کہ وہ لا ہور سے کہیں باہر چلا جائے تا کہ آپ اس کے شر سے محفوظ رہ سکیں تو ہم نے سب سے پہلے نام مطلوب تحریر کیا پھر عہدہ پھر جگہ

آخر میں کلمہ طرد کا اضافہ کیا۔احمالی میں''ع'' کے اعدادسب سے زیادہ ہیں اور بیا خاکی عضر کا حرف ہے۔اس کی خس خاکی حروف طرد کے بعد تحریر کرے مطرکمل کی۔ اب اس تمام مطری تکسیر صدر مؤخر کرنا ہے۔ اس تمام سطر کے کل 27 حروف ہیں اس
کے 20 سطور میں اس کی تکسیر کمل ہوگ ۔ مثال کے لئے ہم صرف احمد علی کی تکسیر کئے
دیتے ہیں۔

اح م د ع ل مراول
کی ال ح ع م د

ی ال ح ع م و دی م اعل ح در میانی گردش ح دل ی ع م ا اح م دع ل ی سطرآخر سعد و محس عضری حروف کی جدول در ہے ہے تا کیمل تیار کرنے میں آسانی رہے۔

جدول . غضر سعد مخس .

٠ سخ	ישג	عضر
ف،ش،ذ	١،٥،٩،	آتشى
ب،ن،ض	و،ی،ص،ت	بادی
ج،ز،ظ	ک،س،ق،ث	آبی
ر،خ،غ	د،ح،ل،ع	خاكي

اس عمل کے لئے مناسب ترین اوقات یہ ہیں۔

1۔ ہبوط منس کے کونکہ اس وقت کی تا غیر میں کسی کے غرور کوختم کرنے ،کسی دشمن کو نیچا دیکھانے ،مخالفوں کو ذلیل ورسواء کرنے اور کسی دشمن کو بیمار کرنے کے اعمال کئے جاتے ہیں۔ 2۔ قرآن ثمس وعطار د۔ اس وقت کی تا ثیر میں خرابی اہل علم ،کسی افسر کی تبدیلی ،کسی

عد مران کو وطارو اس وقت کی با میرین کرابی این م، می اسر می بدی، می فالم ما کم کو ذکیل ورسواء کرنے بیا کسی کو مرتبہ سے گرانے کے انتخاب کئے جاتے

ئيل.

3_قرآن مریخ و زحل اور مقابله ثمس و زحل اور مقابله عطار دومریخ اور بهوط قمر وغیره

کے اوقات میں عمل تیار کریں۔ان شاء اللہ عمل تیر کی طرح کام کرے گا۔اگر چراغ بھ جائے تو پھر سے جلالیں۔ چراغ میں تیل کم ڈالیں۔ چراغ پر مقصد کا تصور کر کے''

یاندل' کالا تعداد ورد کرنا ہے اور کوئی اس عمل میں خاص شرطنہیں ہے۔ اعمال کے منکر حضرات کے لئے علم الحروف کا زندہ کرشمہ ہے جس کا جی چاہے آزمائے۔

حرفی نقوش وطلسم

ہم یہاں پرحروف کے آسان نقوش اور طلسم درج کرتے ہیں۔ تاکہ قار نمین ذی شان بوقت ضرورت فائدہ حاصل کرسکیں۔

خرابی رحم کے لئے

اگر عورت کا رحم اپنے مقام سے ہٹ جائے یا رحم نینچ گر جائے یا دائیں ہائیں مڑ جائے یا الٹا ہو جائے ۔سب کے لئے یہ نقش مفید ہے ۔نقش کو سفید کاغذ پر زعفران سے تحریر کریں اور موم جامہ کر کے عورت کے سینے کے درمیان لاکا دیں اور ایک نقش روزانہ یانی میں گھول کریلائیں ۔ آرام آنے تک علاج جاری رکھیں ۔ ان شاء

اللّٰدجلد شفاہوگی نِقش بہے۔

	حُمْنِ الرَّحِيْم		
ی	ف	100	m
m	, 1	ف	ی
ف	ی	m	Z N
	m	ی	ف

دافع الرجي

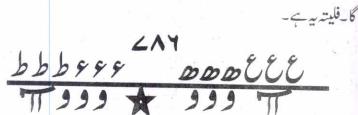
اگرکسی مردوزن کوکسی چیز ہےالر جی ہو جاتی ہوتو پیفشش ککھ کر گلے یا دائیں

بازوپرباندهیں الرجی ختم ہوجائے گی۔ رح ی م کا اِله اِلله الله مُحَمّد رَّسُولُ الله رح ی م

راقم السطور کی طبع شده کتب'' ردسحراول، ردسحر حصه دوم اور ردسحر حصه سوم''

میں تشخیص کے چندروحانی طریقے درج ہیں وہاں سے ملاحظہ فرمائیں۔اگر مریض کی بیاری کا پیتہ نہ چلتا ہوتو فلیتہ کاغذ پرتح ریر کر کے اوپر سیاہ کپڑ البیٹ کرنے چراغ گلی میں

سات راتوں تک مریض کے قریب روش کریں خدانے جاہا تو مرض کا پہ چا جائے



میں روغن گاؤ ڈال کرمریض کی چار پائی کے قریب روشن کریں۔ جب تک چراغ جاتا

T ece ★ ceem

اگرکسی بیار کا پیته نه چاتیا ہوتو بیقش تحریر کر کے فلیتہ تیار کریں اور نئے چراغ

رہے مریض چراغ کی طرف دیکھارہے اورسونے نہ پائے۔تین یا سات راتوں کے اندرمرض کی علامات مریض پرظا ہر ہوں گی۔فلیتہ ہیہ۔
 ご
 ご
 ご

 ご
 ご
 ご

 ご
 ご
 ご

 ご
 ご
 ご

اگر گھر ہے بیاری نہ نکلتی ہواور گھر کا کوئی نہ کوئی فرد بیار بتا ہوتو سے طلسم موٹے قلم سے چیکدار ساہی ہے تحریر کرکے گھر میں آویزاں کریں اور ایک طلسم ساہ موٹے سوتی کپڑے میں تحریر کر عے مقل اصغر کے ہمراہ دہکتے ہوئے کوئلوں پر رکھ کر

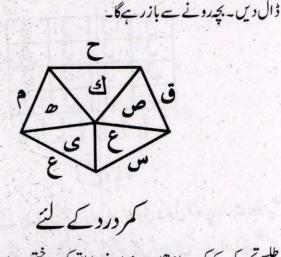
پورے گھر میں دھونی دیں۔ان شاءاللہ چندروز کے ممل سے بیار یوں کی وہاء ختم ہو

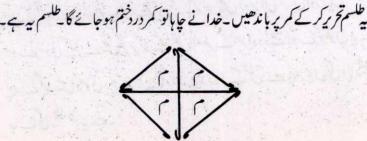
جائے گی طلسم یہ ہے۔

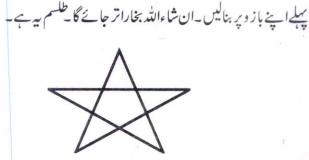


گرىياطفا<u>ل</u>

حربیہ اطفال رونے والے ضدی بچوں کے لئے ی^{نق}ش حرفی تحریر کر کے بچے کے مگلے میں







تربياطفال يا چلوانس

هٹی هٹی هٹی هٹی هٹی هٹی هٹی

بجے کا ڈریا آسیب

بچەروتا ہوخواہ کسی وجہ ہے ، ڈ رگیا ہو ، آسیب ہو ، یا نظرالگ گئی ہو یا بیار ہوتو

ذیل کے حروف اوراساءلکھ کر گلے میں ڈال دیں۔

ذیل کاحر فی طلسم لکھ کر بچے کے گلے میں ڈال دیں۔

بخار والے مریض کے باز و پرپنسل یاقلم سے درج ذیل طلسم بنائیں ۔ لیکن

دفع بخار

رطططططططهی هی هی هی هی هی هی قدوس قدوس قدوس قدوس قدوس قدوس قدوس برحمتك يا ارحم

الراحمين

نظر بداورخلل آسيب

اگر کسی کونظر بد ہوتو اس نقش کومریض کے پاک کپڑے پر زعفران ہے لکھ کر

اورتعویذ بنا کرمریض کے گلے میں ڈال دیں اور چندتعویذ دھوکر پلائیں۔ بحکم خداسب

ا ٹر دور ہوگا۔ دیوائگی ،جنون اور مرگی کے لئے بھی پیطلسم مفید ہے۔

LAY 222 222 بُ بُ بُ بُ بُ بُ اعوز باللَّهِ من الشيطن الرجيم

الملك

دفع آسيب

د فع آسیب کے لئے لکھ کرمریض کے گلے میں ڈال دیں اور چند فتلے بنا کر نئے چراغ میں رغن تکخ ڈال کر روشن کریں۔رات کوسوتے وقت مریض چراغ کی لو

میں دیکھے۔

الوام	الوام	الوام	الوام
الوام	الوام	الوام	الوام
الوام	الوام	الوام	الوام
الوام	الوام	الوام	الوام

مریض کے ہاتھ پراس حرفی نقش کولکھ کراہے دکھا ئیں اور رنگ معلوم کریں

	۔ اگر سرخ رنگ بتائے تو آسیب ہے در نہ مرض جسمانی ہے۔ حرقی ففش سیہے۔						
	ZAY						
The second second	س ص ط ع ی ص ط ع ی س ط ع ی س ص ع ع						
٥	سحر، جادو، ٹو نہ اور آسیب کے علاج کے لئے ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان						
			د محر حصه اول ، ر د محر حه		5		
	نجات کا مطالعہ کریں۔ان کتب میں تشخیص وعلاج کی تفصیل درج ہے۔						
	آسانی ولا دت کے لئے						
	درج ذیل نقش کولکھ کر دھو کر پلائیں ۔ایک نقش ہاتھ میں دے دیں یاموم						
	جامه کرے کرمیں باندھ دیں۔						
ZAY							
	58	اس	ت ا	فب			
	نب	تا	اس	ح ظ			
	ای	5 %	<u>ن</u> ب	ات			
	ات	نب	54	ای			

عظام نے ایسے ایسے کام لئے ہیں کہ عقلِ انسانی چکرا کررہ جاتی ہے۔حضرت سیدمجر

غوث شاہ گوالیاری قدس سرہ مصنف جواہر الخمسہ نے ہرحرف کواسم باری تعالی بیان

کچھتح ریفر مایا ہے۔ان میں شیخ اکبرمجی الدین ابن عربی کی کتاب'' فتو حات مکیہ''اور

'' فصوص الحكيم'' علامه ابن خلدون المغر بي كي كتاب'' مقدمه ابن خلدون'' اور شيخ

ابوالعباس احمد بن على بوئي كى كتاب "سمس المعارف" شيخ نجيب الدين سكاكى كى

كتاب "جواہر الحروف" سرفہرست ہیں۔ شخ اكم ابن عربی نے حروف جبی كے متعلق

عجیب وغریب انکشافات کئے ہیں۔شخ فرماتے ہیں کہ حروف لفظوں کے امام ہیں۔

یوں سمھنا چاہئے کہ ہر حرف ایک یونٹ یا ایٹم ہے جسے اندرونی جذبات کی بجلیاں

برقاقی میں اور اس کے اثرات اس عالم خاکی اور عالم لطیف دونوں میں نمودار ہوتے

ہیں۔ یہاں ہم حروف ابجد سے ایک قش مقناطیس القلوب تیار کرنے کے طریق سے

صوامت ۔غرضیکہ عملیات کے تمام تر فروغ ان میں شامل ہیں اسی وجہ سے بیمل اپنے

ا ثرات میں بہت وسیع اور قوی الا ثر ہے۔ابجد کے اٹھا کیس حروف کے اعداد= ۵۹۹۵

ا بجد کے ۲۸ حروف میں ہے آتثی، بادی، آبی، خاکی، تر خشک، نورانی، ظلمانی

حروف جبی کے اسرار ورموز پر علاءاور فلاسفہ نے اپنی اپنی کتب میں بہت

فر مایا ہے حضرت گوالیاری عاملین کے باوا آ دم ہوگز رے ہیں۔

ابجد کے اٹھائیس حروف ہیں ۔صرف ابجد سے عاملین و کاملین اور اساتذہ

نقش مقناطيس القلوب

طریقہ یوں ہے کہ صاحب ضرورت اپنے نام مع والدہ کے اعداد میں

ہیں اور نقاط۲۲ ہیں کل میزان ۱۰۱۷ ہوئی _ان اعداد کا مؤکل''زیوعا ئیل''ہے_

۱۰۱۷ کااضا فہ کر کے ایک نقش مخمس مندرجہ ذیل رفتار سے پُر کریں اورنقش کے ہرخانہ کے اوپر نام مؤکل تحریر کریں ۔ یعنی ہرطرف پانچ یا نچ جگہ لکھنا ہے نقش سفیدیا کیزہ كاغذ پرزعفران ہےتح ريكريں اور دعار جال الغيب پڑھ كرر جال الغيب كوپشت پيھھے يا دائیں طرف رکھیں جو کہ عاملین کا طریق ہے۔اس نقش کوشرف قمر کے اوقات میں تحریر کریں ۔شرف قمر کا وقت ہر ماہ آتا ہے جو کہ سی متند جنتری ہے معلوم کیا جا سکتا ہے۔ جب نقش تیار کر چکیس تو نقش پرایک ورق طلائی دے کرضد لین کا بخور دے کر معطر کر

کے موم جامہ کریں اور کامل یقین واعتقاد سے اپنے پاس رتھیں کسی بھی حالت میں جدانہ کریں۔زیادہ سے زیادہ بچیس روز سے اس کے اثرات نمایاں طور پرشروع

حامل نقش مقناطيس القلوب كوبرانسان خلوص ومحبت اورعزت واحترام سے

و کھتا ہے اس لئے وہ آ دمی اینے احباب اور عزیزوں دوستوں میں معزز ہوجا تا ہے۔

اگر بچیاں اس نقش مکرم کو تیار کر کے اپنے پاس رکھیں تو اپنے سسرال کے

لوگوں کی آنکھوں کی تارا بنی رہیں۔

ترقی عہدہ اور ترقی کاروبار کے اسباب غیب سے پیدا ہوتے ہیں۔ حامل نقش کاول بڑی ہے بڑی مصیبت میں بھی پُرسکون رہتا ہے۔نقش مکرم کے طفیل اورالر

ہے دل کومطلق ہراس نہیں ہوتا۔ المخضر کہ جس کسی کے پاس بھی میقش ہووہ عوام الناس کی آنکھوں کا تارا بنا

ر ہتا ہے۔ گویا ایک طرح کاطلسم ہے جواوگوں کے دلوں کو مقناطیس کی طرح تھینج لیتا

ہے۔اسی وجہ سے اسے نقش مقناطیس القلوب کہا گیا ہے مگر کامل یقین واعتقاد کی شرط

واضح رہے کہ شک روح کی بیاری ہے۔اہے جھی بھی اپنے قریب نہ سے گئے دیں ۔اسعمل کو جوصاحب کریں گے ان شاء اللہ وہ اس نقش مکرم کا خاص اثر اپنی آئکھوں سے روز روثن کی طرح دیکھیں گے۔اثر پہلے بھی ہوسکتا ہے مگر پچیسویں روز سے اثرات واضح معلوم ہوتے ہیں مخس پُر کرنے کا قاعدہ یوں ہے کہ کل مجموعہ سے

١٠ تفريق كريں اور باقى كو ۵ يرتقسيم كريں _ حاصل قسمت كوخانه اوّل ميں ركھيں اور ایک ایک کے اضافے سے مطلوب رفتار سے نقش پُر کریں ۔ اگر تقسیم کے ممل سے باقی

ایک بچے تو خانہ ۲ میں مزیدایک کااضافہ کردیں۔ اگراباقی بچتوخانه ۱ امیں

اگرام = اا = اا =

اگریم= " =۲= ایک کااضافه کردیں۔

اب میں ایک مثال سے مجھا دیتا ہوں تا کہ ہرقاری تیار کرسکے۔ نام سائلہ

مع والدهشيم اختر بنت زهره كے اعداد

75/ وف ابجد مع نقاط کے اعداد

كل اعداد: الـ٨٨ كتفريق قانون جفر : الـ٨٨ ١٠٠ = ا ٨٨ مخس پُر کرنے کے لئے: ۵+۷۸۱۱ باقی ایک بچا۔ کسرخانہ ۲۱ میں ایک کا اضافہ کرناہے۔ (رفتارنقش مخمس) TT 10 11 10 pu 10 4 26 11 14 ٨ MA 11 ~ 9 11 10 ۵ 14 10 19 4 PP. اوراصل نقش ہیہے۔ زيوغائيل زيوغائيل زيوغائيل زيوغائيل زيوغائيل DAT 1040 1041 1049 1041 DYE IDAI AFOI IDAD 1045 زيوغاتيل زيوغاتيل زيوغاتيار 1044 1049 1017 104 1010 104. IDAY IDLA 1045 1044 DLY 104 IDA. 1000 1076 ريو غانيل الينالخ بمن إلىالفهن إلىالفهن إيانافهي

باره روحانی تخفے

يهلاعمل ذوالفقار

نیاز و فاتحه حضورمولا نامشکل کشاعلی شیرخدا کی دلائیں۔ تا بنے اورسونے کی

ملاوٹ سے الواح کا پتر ہ بنوا ئیں ۔لوح ذوالفقار جس شخص کے پاس ہوگی ۔اس کو ہر مقدمه میں فتح حاصل ہوگی۔اس پرہتھیاریہاں تک که بندوق ،توپ بلکه میراایمان

ہے ایٹم بم بھی از نہیں کرسکتا۔

دوسراعمل كاسه

سے الواح کا پترہ تیار کرائیں۔جس کے پاس لوح کاسہ ہوگی۔اس کے رزق کا غیب

نیاز و فاتحه حضورامام حسن سبز قباء کی دعائیں۔ تا بنے اور جیاندی کی ملاوث

ہے سامان ہے گا۔ بیروز گارکوفور أروز گار ملے گا۔

تيراعمل مهو ميكائيل

نذر نیاز حضور شنراده سرخ قباء حسین سیّدالشهد اء کی دلائیں اور صرف تا نبے کی الواح کا پتر ہ بنوائیں۔ بیمبرجس کسی کے پاس ہوگی وہ برسرِ روز گار ہوگا۔ تعلیمی

کامیابی کے لئے میں تیر بہدف آسانی تحفہ ہے۔ویسے عزیز واقر باکواپی طرف متوجہ کرنے اور اپنا بنانے کیلئے بھی میر ایک حتمی نقش ہے۔

المراجعة الم

چوتفاعمل دائيرة القاف

نیاز وفاتحه حضور سیدالساجدین امام زین العابدین کی دلائیں اور نیو گولڈ کی

فتم کی دھات کا پتر االواح کے لئے تیار کرائیں ۔لوح دائرۃ القاف جس گھر میں ہوگی

۔ وہاں خیر وبرکت اور سعادت ہوگی ۔گھریلو جھگڑ ہے اور بدامنی کا تو فوراً قلع قمع ہو

جائے گا۔اس لوح کوکسی بنجر زرعی زمین میں کسی درخت یا بانس پر باندھ دیں تو دنوں

میں زمین آباد ہو۔ بلکہ زرعی دولتوں کے انبار لگانے لگے غیروں سے املاک کے تحفظ

کے لئے بھی اوح دائرۃ القاف نہایت مؤثر ہے۔سگ گزیدہ کو گھول کر دیں ۔تو اللہ

شفائے کامل بخشے گا۔

نذر نیاز و فاتحه حضورسید نا امام محمر باقر کی دلائیں اور خاص نقر ہ کی قشم کی

دھاتوں کا پتر ہ الواح کے لئے تیار کرائیں۔خالص نقر ہ کی قشم کی دھاتوں سے مراد

زرسپید بھی ہوتا ہے۔ یا پلائینیم بھی مراد ہوسکتا ہے ۔لوح فی النون اگرکسی زن عقیمہ کو

يانچوال ممل مثلث في النّون

دینگے وہ اس سال بارور ہوگی ۔ بیلوح تواتی زبر دست ہے کہ بن بریدہ درخت ثمر دار ہے باندھیں تو ثمر لائے گا۔اگر کورے چراغ میں اسے رکھ کراو پر چنیلی کا تیل ڈال دي اور چراغ کي لُوخانه مجوب کي طرف ر که کر صرف يک صد باريسا و دو د کاورد كريں محبوب فوراً قدموں ميں حاضر ہواوراس كے دل ميں طالب كى محبت شعله زن 2726 8 3 3 3 3

2 691

چھٹامل قلب مُقلّب

نذرونیاز فاتحہ حضرت سیدناا مام جعفرالصادق می دلائیں اورلو ہے کے بیترہ

پر لوجیں بنائیں۔ویسے سکے کی لوجیں بھی تیار کی جاسکتی ہیں۔اس لوح کے نیچے جن کسی

دوافراد کا نام لکھ کر قبر کہنہ میں دبائیں گے وہ جالیس دن کے اندراندرایک دوسرے سے جدا ہوجا کیں گے۔ یمل جدائی کے لئے نہایت زبردست ہے بلکہ دو دوستوں

کے مابین جدائی ڈالنایاان کے دلول کو پھیردینا ہوتواس سے بڑاعمل کوئی نہیں ہے۔ مُ عفین مُ مُ عفین مُ مُ عجعف مُ مُ عجعف مُ مُ عجعف مُ

ساتوال ممل مثبت في الكون

نذرو نیازاور فاتح حضرت سیدناامام موی کاظم کی دلائیں اور سونے کے پترہ پراوحیں تیار کریں۔ ویسے خالص سونا نمل سکے تو کھوٹ والا ہی سونا ٹھیک ہے۔اس

لوح کے نیچے جن دومر دیاعورت کے نام ککھیں گے۔ان کی شادی چند دنوں کے اندر اندر ہی ہوجائے گی یا پھرجس مرد یاعورت کا نام اس نقش کے تحت رقم کریں گے۔اس

كالبخت جاليس دن كاندركل جائے گا۔

آ گھوالعمل خیر الو ارثین

کرائیں ۔نقش خیرالوارثین یہ ہے۔خالی خانہ میں جس کا نام ککھیں گے۔اس کی جو

مُر اد کی ہوگی۔ ۲۱ دن کے اندر اندر پوری ہوگی۔ اس کا کسی نے حق تلف کیا ہوگا تووہ

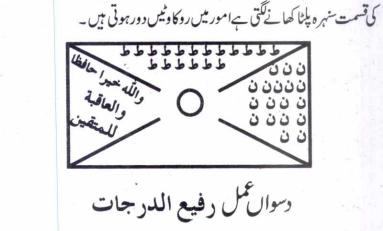
نذر و نیاز فاتحه حضور سیدنا امام علی رضاً کی دلائیں اور قلعی کی لوحیں تیار

اس حق کواپنے بلے سے بوار کردیگا۔ورنہ تباہ وہرباد ہوجائے گا۔

نوالعمل يا قوث احمر

نذرونیاز فاتح حضورسیدنا امام محمد جواداتقی کی دلائیں اور تانے یاسونے کی لوحیں بنوا کراس میں یا قوت سرخ جڑوا کیں۔اس یا قوت کے گر فقش یا قوت احمر کندہ کرئیں۔خالی جگہ پرخاجت منداوراس کی ماں کا نام کھیں۔جس کے پاس بیلوح ہو

گی اس کا ہرسفر وسیلہ ظفر ہوگا۔ وہ لوگوں کے دلوں میں عزت ووقار حاصل کریگا۔ان



نذرو نیاز فاتحه حضورسید ناامام علی نقی کی دلائیں اور خالص نقرہ کی الواح تیار

كراكيس فقش رفيع الدرجات سي اس اوح برجس كسى كانام معدنام والده كرقم

كريں گے اسى كے مرتبہ ميں ترقى ہوگى _ اگرعزت ومرتبه كا خوف ہوگا تو مقام مرتبہ

نذر نیاز فاتحه حضورسیدنا امام حسن عسکری کی دلائیں خالص سونے کی لوح

تیار کرائیں ۔نقش سرور العین ہیہ ہے ۔اس نقش کے نیچے جس مظلوم کا نام معہ نام

والدین لکھ کر دیں وہ ایک ماہ بلکہ رواں کے اندراینے ظالم کی تباہی وبر بادی ہے اپنی

ہ تکھیں ٹھنڈی کرلیں گے۔ بیقش اندھیرے میں سورج کی روشنی ہے الگ ہوکر لکھا

جاتا ہے سورج کی روشی ہے عمل باطل ہو جاتا ہے۔اسے بھی سورج کی روشی لگنے نہ

رب انى مغلوب فانتصر

رحس ن

اخوض امرى الى الله ان الله بصير بالعباد

بارهوالعمل فتوح الباب

جس كوديا جاتا ہے اس كا درجه مقام بلند ہوجاتا ہے مرتبہ قائم ، دشمن مغلوب و بركات كا

ظہور ہوتا ہے وہ سب پر غالب آتا ہے۔ یقش مفلسوں کو دیا جائے ۔ تو ان پر خدا کی

رحت کے درواز کے کھل جاتے ہیں اور مالا مال ہوجا تا ہے۔

نذر نیاز حضورسید نا امام محمد مهدئ کی دلائیں لوح لوے کی بنوائیں یفش

كيارهوالعمل سرور العين

تقش مرضات الله

جب قمر برج تورمیں ہو۔ تو پنقش نہایت ادب کے ساتھ قبلہ رخ ہوکر طہارت جسم وبدن اورلباس کے ساتھ درخت انار کا نیاقلم بنا کر کستوری زعفران کوعرق

گلاب میں حل کر کے محلول بنائیں اور اس سے نقش'' مرضات اللہ'' کو کھیں ۔ بیوی

ناراض ہے۔ ماں ناراض ہے۔ بہن ناراض ہے۔ بھائی ناراض ہے۔ افسراعلیٰ ناراض

ہے محبوب بے وفا ناراض ہے۔اس عمل کے کرنے سے صرف گیارہ بوم میں مقصد عالیہ میں کامیابی ہو جاتی ہے۔ یہ مل کسی کو بے جابریثان کرنے کے لئے نہ لکھا

جائے۔ورنہ گنہگار ہوں گے نقش لکھتے وقت اگر بتیاں بھی ضرور روثن کرلیں اور اپنے

منہ میں تھوڑی سی شکر یا مصری ضرور رکھ لیں نقش لکھ کراور سرخ رنگ کے کپڑے میں بانده کراورکوئی ی خوشبولگا کراینے دائیں بازوپر بانده لیں۔ان شاء اللہ العزیز آپ

ہےروٹھا ہواشخص ضرور صلح پرمجبور ہوجائے گانفش ہیہ۔

بحق الإلف وشائيل يا الله يانور وشائيل وشائيل وشائيل

وشائيل

بحق الإلف وشائيل يا الله

بحق السين وشائيل

تسخير محبوب وحكام كاعمل كبريت احمر دنیا کے بارے میں اکثر محاورے استعال کئے جاتے ہیں صوفیا۔اس سے

دامن کشال رہتے ہیں۔اہل ہوں اس سے لطف اندوز ہونے کی خواہش رکھتے ہیں۔ میا نہ رولوگ اس کی استطاعت کے مطابق اس سے فوائد حاصل کرنے کے متمنی رہتے

ہیں ۔ بہر کیف جو محض دنیا میں زندگی بسر کرنے کی آرز ورکھتا ہے اسے دنیا کی دل چسپیوں اور رنگا رنگ بزم آ رائیوں ہے کسی نہ کسی صورت میں ضرور واسطہ رکھنا پڑتا ہے۔صرف تارک الدنیا کی ہی اس کے لواز مات پر تُف کرنے کے مدعی بن سکتے ہیں

اوراس کے لئے ایسا کرناعلمی طور پر دشوار ہے۔ زندگی میں جہاں دوسرے معاملات

كے باعث پریشانیاں پڑتی ہیں۔وہاں سنگدل محبوب كى ادائے دالبرانداور سم كرى جسم ورُ وح پر بری طرح اثر انداز ہوتی ہے۔راتوں کواور دن میں اضطراب و بے چینی میں

مبتلار کھنامحبوب کا شیوہ ہوتا ہے اور جو مخص اضطراب کی آگ میں جلتا ہے اس کے لئے

زندگی کی تمام دل چسپیاں معدوم ہو کررہ جاتی ہیں۔ یہی کیفیت ایسے معدوم کی ہے۔

جس کے د ماغ پر ہروفت حاکم بالا کے ظالمانہ سردمہری کے اثرات مسلط ہوں۔وہ دن

کئے رکھتا ہے۔اس کی زندگی اجیرن ہوجاتی ہے۔گھر والوں سے بے مہری کا اظہار

بال بچوں سے نفرت وظلم اور ملنے والوں سے چڑ چڑا بن اسے کہیں کانہیں جھوڑ تا ہے۔

بزرگان سلف نے اپنے تجربات سے ہمیں نوازا ہے اور انہیں کی ایک نوازش قارئین

محترم کے استفادہ کے لئے یہاں درج کئے دیتے ہیں لیکن شرط یہ ہے کہ اس لوح

مجر دفتر میں سہار ہتا ہے اور رات کو گھر میں دفتری امور اور حاکم بالا کے امور بے چین

تسخير كو جائز مقاصد كے لئے استعال میں لائے ۔ بید حقیقتا ایک ایسا تحفہ ہے جے بزرگان کرام نے سّر الٰهی قرار دیا ہے اور اس عمل کوخصوصاً کبویت احمر کانام دیا

ہے۔ جملہ حروف میں سے سات حروف آتی ہیں یعنی اءہ، ط،م،ف، ش،ف-ان میں

سے خارحروف نورانی ہیں ۔ ا، ہ، ط، م اور انہیں حروف میں عشق ومحب سمندر موجزن

ہے۔اس اوح کی تیار کرنے کی ترکیب یہ ہے۔جوصاحب اس کو تیار کرنا چاہیں۔ان

کے لئے ترکیب بیہے کہ بعدنماز ظہرا لگ تھلگ صاف تھرے کمرے میں لوبان اور

اگریتی مناسب مقدار میں جلائیں اور جسے تسخیر کرنے کا ارادہ ہواُس کے نام مع والدہ

کے اعداد ابجد قمری سے نکالیں ۔ پھر اپنے نام مع والدہ کے عداد بھی ابجد قمری سے

تكاليس انعداديس آيت ياك يحيو نهم كحب الله والذين امنوا

اشد حباً الله _ كاعداد قرى (١٣٩٣) اورآتشى حروف (اهطم) كاعداد (٥٥)

بھی شامل کریں _ یعنی (۱۵ ۴۸) اعداد کا اضافہ نام طالب اور مطلوب مع والدہ کے اعداد میں کریں۔اب اس مجموعہ سے ایک نقش مربع آتثی پُر کریں۔جس کے پنجے

ثروف آتشی کے موکلات و جنات کی عزیمت تحریر کریں۔ایک نقش سفید کاغذیر

زعفران و گلاب کی روشنائی سے تحریر کریں اور اسے عنبر کی خوشبو لگا کراینے پاس

		210					
9	ور إسے زیر آتش) لوح پر کنده کریں ا	ب سرب یعنی سیسه کی	ركفيل _جبكه دوسرانقثژ			
0	نج وری ہے۔	زیمت جونقوش کے	وں پر(۵۵) مرتبہ	کردیں۔ مگر پہلے دون			
				کردم کریں نقش او			
ہوا	سے بیرون ملک گیا	تى ہے جوايک عرصه		خاوند نيازاحمه بن نوار			
				ہے۔مثالی نقش کا طر			
	نام طالب: روبینه کوژبنت ژیا=اعداد:۹۹۹						
	نام مطلوب: نیاز احمد بن نواب بی بی = اعداد:۲۰۴۰						
	L e			طالب ومطلوب <i>ے</i> ? یہ			
			The second secon	عدادآیت مبارکه یه په تنه هنط			
	حروف آتشی (اصطم) کے اعداد:۱۳۹۳+۵۵=۱۵۴۸طالب ومطلوب اور آیت مبار که اور حروف آتشی کے مجموعی اعداد:۲۷۵۱مربع آتشی پُر کرنے کے لئے کل اعداد						
				ا24 سے عدد ۲۵۰ تفر			
C	نے ی۔مثالی مس مر	به مبر (۱۳) بین ا _	پا۔ای سے سرحان	ہوئے اور باقی (1) ج وتشہ میں میں			
1		4/		ا تشی بیرتیار موا۔			
	41/4	190	790	4A+			
	495	IAF	YAY	491			
	YAF	797	AVA	MAD			
510	1/19	٩٨٣	YAF	190			

اب ال ك يُجِعُ يت تحرير س جويه ب الله و الله و الله عَلَيْكُمُ يَا ارُواحِ الله قَوَّ كُلُوا يَا الله قَوَّ كُلُوا يَا الله قَوَّ كُلُوا يَا خَدَامَ الله وَ هَيُوشِ خَدَامَ الله حَرُوفِ النّارِيَةِ الهُطَمُ يَا اِسُرَافِيلُ وَفَيُوشِ يَا دوريائيل وَهَيُوشِ خَدَامَ الله مَرُوفِ النّارِيَةِ الهُطَمُ يَا اِسُرَافِيلُ وَفَيُوشِ يَا دوريائيل وَهَيُوشِ

يَااِسُمَاعِيلُ وَپَديُوش يَا رُومَائيلُ وَمَجْيُوش أَن تسلط عَلَى الْقَلْبِ وَرُوحِ وَ جَسُدِنياز احمد بن نواب بي بي آخُرَقُو اقلب نياز احمد بن نواب بي بي آخُرُ وَلُو بِي نواب بي بي نواب بي نواب بي بي نواب بي نواب

نواب بی بی عَلٰی محبت والعشق روبینه کوثر بنت ثریا بِحَقّ یَا اللّٰه یَا هادیٔ یَا طاهرُ یَا مَالِکُ دائماً ابداً. ایسے دونقوش تیار کریں۔ایک نقش سفید کاغذ پر زعفران وگلب کی روشنائی سے سعد وقت میں تحریر کریں۔ دوسرانقش لوح

کاعد پر زعفران و فلاب بی روشنای سے سعد وقت میں خریر کریں۔ دوسرا میں توں سرب یعنی سیسه پر کندہ کریں اور اِسے زیر آتش فن کر دیں۔انشاءاللہ مطلوب طلب کی حجت میں دیوانہ وار ہوکر حاضر ہوگا۔لوح سرب کسی ایسے مقام میں فن کر دیجئے

کی محبت میں دیوانہ وار ہوکر حاضر ہوگا۔لوح سرب کسی ایسے مقام میں وفن کر دیجئے جَہاں آگروش کی جاتی ہے۔اتنا گہراوفن کیجئے کہاس کوہلکی سی آ نجے پہنچتی رہے۔لیکن

بہاں اور ان جارہ ہوں جات ہم ہرادی ہے کہ اور جس شخص کے لئے آپ نے جانے نہ پائے۔ بفضلہ تعالیٰ آپ کی دلی مراد برآئے گی اور جس شخص کے لئے آپ نے بیمل کیا ہے اس کا دل آپ کی طرف خود بخو د مائل ہوگا اور وہ ہروقت آپ کی خوشنودی

سی کی جہ من اور کہ بیان رہے گا اور آپ کے بغیر قرار نہ آئے گا۔ یہی ممل خاوند حاصل کرنے کے لئے بے چین رہے گا اور آپ کے بغیر قرار نہ آئے گا۔ یہی ممل خاوند بیوی کے لئے اور بیوی خاوند کے لئے کر سکتی ہے۔ شادی کے لئے اگر لڑکی یا لڑکا راضی

نہ ہوتو ناراض فر دکومطلوب کی جگہ رکھیں اور مندرجہ بالاطریق کے مطابق عمل تیار کریں ۔ حاکم افسر کومنخر کرنے اور کسی روشھے ہوئے کو پاس بلانے کے لئے بھی اسی عمل سے فیض حاصل کیا جاسکتا ہے۔غرضیکہ کسی بھی فر دکومنخر ومہر بان اور محبت میں دیوانہ کرنے

كے لئے لا ثانی عمل ہے۔

حرف الف کے اعمال

فضائل الف

شخ حافظ رجب بن محمر البرى الحلى نے شارق الانوار میں لکھا ہے کہ الف

اول مخترعات سے ہے اور اس سے عالم کے تمام مرتبے ہیں اور سب حروف اس کے

محتاج ہیں اور بیتمام حروف سے غنی ہے اور جو شخص حروف کے ظاہر و باطن سے واقف

ہو جائے وہ صد درجہ یقین اور مرتبہ مقربین تک پہنچے کیونکہ الف کے ظاہر و باطن ، تین

ظاہر ہیں 1 عرش 2 لوح 3 قلم اور الف تین نقطوں سے مرکب ہے اور ان تین

نقطول میں پانچ باطن ہیں۔جس میں سے باطن اول۔1 عقل 2 روح۔3 نفس اور باطن ثانی اس کا ایک سودس ہے۔ بدعد داس کا بسیط ہے اور بدعد داسم اعظم ہے۔

عدد مذکورہ ایک سودس میں گیارہ طرح کریں توباقی ننا نوے رہے جواساء الحنی کی تعداد

ہے اور باطن ثالث اس کا (4) ہے۔ یہ عدد مفصل ہے یعنی (ل) جوحرف الف کا

قلب ہے اور بیعدد بھی مادہ اسم اعظم ہے اور باطن رابع اس کا (92) ہے اور بیفض لام ہے یعنی میم کے عدد (90) ہیں اور عدد الف ولام اس میں ہیں۔ یہ عدد ظاہر ہیں

اورباطن خامس اس کا (9) ہے کیونکہ مفردات الف کونی نفسہ ضرب دینے سے (8) ہوتے ہیں ایعنی الف تین حروف ہیں۔جب3×3 کریں تو (9) ہوتا ہے۔اگر

الف كوبسط حرفي كرين تويمي (9) حروف موتے بين _جوبيہ بين _ (ال ف ل ١م)ي م) اورمفردات عرش ولوح وقلم بھی (9) ہیں اس طرح (ع رش ل وح ق ل م) اور

مفردات عقل وروح وتفس بھی (9) ہیں ۔ (ع ق ل روح ن ف س) _ پس نفس

استمدادكرتا ہےروح كى اورروح استمدادكرتى ہے عقل سے اور جميع انوارعلوبيا ستمداد

کرتی ہیں ینورعرش ہے جس طرح جمیع حروف استمداد کرتے ہیں نورالف سے اور ہرایک حرف قائم سے ساتھ سر الف کے اور الف سر کلمہ ہے اور متعلق ہے ساتھ عقل

کے اور عقل قائم ہے اس کے ساتھ اور تمام حروف سرِ الف میں ہیں لیکن اس کے درمیان فرق ہم تبکا۔ پس الف عقل قائم ہاورلوح مبسوط ہے۔فمن عَوف

ظَاَهِرُ وَيَاطِنَهُ اَدُرَكَ خَفَى الْاَسُوارِ وَمَكْنُونَ الْاَنُوارِ وَهَذَٰلُعِلُم اُلشَّرِيُفُ لَوُ كُشِفَ لَلنَّاسِ مِنْهُ سِرٌّمابَيْنَ الاَلِفِ وَالَّلامِ وَالْمِيْمِ التَّي هِيَ جَوامِعُ

الْآمُو الْحَكِيْمُ لاَضُطَرَبَ كُلُ سَلِيْم وَجَهَلَ كُلُّ عَلِيم اور يعض رسائل مين كَصَابَ أَلَالِفُ سِرَّ الْاَحِدِيَّةِ وَالْبِبَاءُ بَهَاءُ أَلَا لِفِ وَالتَّاءُ تَابِعِ ٱلْاَلِفِ وَلَثَّاءُ

ثَنَا الْآلِف وَالْجِيْمُ جَمَالُ الْآلِف وَالْحَاءُ حَيَاتُ الْآلِف وَالْحَاءُ حَلَق ٱلْآلِف وَلَدالُ دوامُ أَلَالف ولَّذالُ ذَاتُ ٱلآلِف وَلَرَّهُ رَفِّعُ ٱلآلِف وَالزَّاءُ

زَيُنَ الْآلِفِ وَالسَّيُنُ شرُّ اللَّالِف وَالشِّينُ سرفَ الْآلِف وَالصا دُصَفاءُ ٱلْاَلِف وَالصَّادُ ضِياءُ ٱلْآلِف وَلطَّاءُ طِيْبُ ٱلْآلِف وَالظَّاءُ ظَاهِرُٱلْآلِف وَالْعَيْنُ عِلْمُ أَلَالِف وَالْغَيْنُ غَيْبُ أَلَالِف وَالْفناءُ فَهُمُ الْآلِفِ وَالقَافُ قُوَّة

ٱلْآلِف وَالْكَافُ كَمَالُ ٱلْآلِف وَالَّلامُ لُطُف ٱلْآلِف وَالمِيْمُ مُلُكُ ٱلْآلِف وَالنُّونُ نَفُسسُ أَلَالِف وَالُواوُ وَضُلُ أَلَالِف وَالْهَاءُ هِذَايَةُ أَلَالِف والياء يَسقيُ الْأَلِف لِيسر مرحرف كتابت الف ميس سے ہے۔ حركتابت حروف انبى

حروف میں ہے اور حروف کے خواص اعداد کے اعتبار سے ہیں حروف کا مفرد عالم جلال ہے۔ حروف کا عدد زوج جمال ہے۔ پس زبرالف مفتاح احدیة وسرالوہیت ہےاور بینات الف یعنی ل ف ہم عدد اسم علی کے بیں کیونکہ ان کے اعداد 110 بیں

اوران کا نصف (55) ہے۔ بیعد داسم باری تعالی مجیب اوراسم دائم کے بھی ہیں۔اس كاعشر كياره بي جواسم اعظم (هُو) كا بم عدد باورمجموعداعداد (176) بي جو الله لا اله الا هو كامم عدد بيل-اس كانصف (88) بجواسم بارى تعالى حليم كامم عدد

ہاں کاربع (44) ہاں کائن (22) ہے جب کہاں کا نصف شن (11) ے۔ مجموعداعداد مذکورہ (165) ہے جو لا الله الا الله كائم عدد ماورز برو بینات کے اعدد (111) اسم کافی کے ہم عدد ہیں۔

حرف الف پہلاحرف ہے جونوارانی ہے۔ بیآتی ہے، قوت الہیہ سے اس

كے لئے اتواركادن مقرركيا ہے۔ يعقل كامبدا ہے۔الف كاتعلق برج حمل ہے ہے

اوراس کا ستارہ مرتخ ہے۔ برج حمل مذکر ،منقلب ، و تداکمشر ق ،گرم تر اورمعوج

طویل ہے۔ بیسب مذکر منقلب ہونے کے سرعت انقلاب فی الامر پر بھی دلالت کرتا ہے۔اس طرح اس کاستارہ مرتخ ندکر لیلی ،گرم خشک ہے اور اوس کے حروف جی ،ی ،

ف، خ اور حمل کے حرف الف، میم ، ذال ہیں ۔ لہذا دونوں حرف ملکرسات ہوئے ج

،ی ،ف،خ،ا،م، ذان کی میزان الجیسمسی سے بیہے۔۸۳۲ ۱۱۱ ان اعداد کے حروف سمسی میہوئے (ب،ش،س،ی) میروف اور اعداد ایک سر بین اسرار الهید سے اور

ایک رمز ہیں رمزات باطنیہ ہے جس کوذوق وشوق ہو کہوہ اسرار باطنی پر حاوی ہوتو وہ ان غوامصن اورز کات پرمحنت کرے جوان حروف واعداد سے پیدا ہوتے ہیں۔

مَعَانَيْهِ مِنُ تحتِ الْحُرُوفِ كَانِما بُدُورٌ بِانُو اَر الحَقَائِق تَشُوقٌ ترجمہ: (ان حروف کے تحت کے معانی (اعداد) واقعی بدر ہیں جوانوار حقائق کی طرح چیک رہے ہیں)لیکن افسوں ہے کہ آج زمانہ ان مشتا قان جفائش سے خالی ہے۔

جنہوں نے طلب مالی میں دن کورات اور را توں کو دن بنادیا۔ پیرجاننا ضروری ہے کہ حروف کے اعمال کو کرنے کا شوق ہوتو منازل قمراور نظرات سیارگان اور بخورات کاعلم ہونا چاہئے ہم بیان کر چکے ہیں کہ الف قمر کی منزل

شرطین سے متعلق ہے۔اس کی روحانیت اس وقت ظاہر ہوتی ہے۔ جب قمر منزل شرطین میں ہوا سے اوقات میں مقررہ اوقات میں حرف کی زکو ۃ دینے کی ضرورت نہیں ہوتی ۔اگر موجب قاعدہ احتیاط سے ان پرعمل کیا جائے تو بہت جلدحتی طور پر

فائدہ ہوتا ہے۔ تمام حروف میں سے سب سے پہلاحرف الف ہے۔ جس طرح کل حروف ۲۸ ہیں۔ ای طرح کل ابجدیں بھی ۲۸ ہیں اور ہرا بجد الف سے شروع ہوتی

روک ۱۱۱ یاں۔ ای سران ۱۰ بلدین ۱۱۰ یا ۱۰۰ در ارابیدان کے سرون اول اس کا نتات کے سرون الف کوخصوصی عظمت عطا کی ہے۔ چنانچیاس کا نتات کے معلم

ہے۔ ان تعالی سے برت الف موسوق مت عطا ی ہے۔ چیا چواں ہو تاہے۔
سب سے پہلے بشرنام بھی الف سے ہی تھا۔ حضرت آ دمؓ کا نام بھی الف ہی سے شروع

ہوتا ہے۔خود باری تعالیٰ کا ذاتی نام''اللہ'' بھی الف ہی سے شروع ہوتا ہے۔اس کا کا مصل کا کی جیسی نیا ان المہدی شدہ کر بلتہ السطال ہوئا ہے۔اس

کا ئنات میں ایک لاکھ چوہیں ہزارانبیاءمبعوث ہوئے ہیں۔ان میں آ دم کے بعد دو پیغیبروں کاخصوصی مرتبہ عطاہوا۔ان میں سے ایک خلیل اللّٰہ کی ذات عقدس ہے۔جن

کا نام ابراہیم تھا اور یہ نام بھی الف سے شروع ہوتا ہے ۔ دوسری ذات اقد س رحمة للعالمین اللہ کی ہے جن کا ذاقی نام احمد اللہ ہے اور بینام بھی الف سے شروع

قر آن تحکیم جوآ سانی کتابوں میں آخری کتاب ہے۔اس کی شروعات بھی

الف سے ہوتی ہے۔اس طرح کے ہزاروں حقائق سے بیہ بات ٹابت ہوتی ہے کہ

خالقِ كائنات نے حرف الف كا ايك خاص مقام اور مرتبه مقرر كيا ہے۔ اگر كوئى اہل

دل الف کے اسرار سے واقف ہو جائے تو پھرا سے دین و دنیا کی کوئی ضرورت باقی

ضرورت میں کام آتے ہیں بشرطیکہ کہان کی زکات ادا کی جا چکی ہو۔خواہ وہ اکبر ہویا

اصغر۔ابجد کے (۲۸)حروف ہیں۔منازل قربھی (۲۸) ہیں۔لہذا ہرحرف ایک منزل

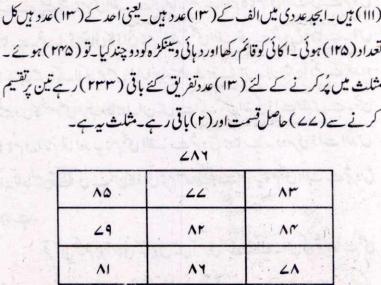
ہے متعلق ہے۔ اس حرف کی زکات اس کی منزل میں ادا ہوگی ۔حروف میں حرف

الف اسم اعظم ہے سب کلمات میں سیداور رئیس ہے اور تمام کا ئنات میں اول مرتبہ پر

فائز ہے۔ یہ آتی ہے۔ حروف آتی کے ساتھ مل کراسے تقویت ہوتی ہے۔ اور حروف

بادے ل كرتوى المز اج موجاتا ہے۔اس كاعد دايك ہے۔ملفوظي يعني الف كے اعداد

اگر کسی شخص کواعمال کا شوق ہوتو حروف جہی کے اعمال اس کو کا فی ہیں اور ہر



كرنے سے (۷۷) حاصل قسمت اور (۲) باقی رہے۔مثلث بیہے۔

عُ يَيتَ الى كَا بِيهِ مُلْ عِزُ حُلِ تَوَقَبُ بِهَرُسٍ بَهُوَشٍ بِهَرُسٍ مَنْهَرَسٍ

عُوْطَبِرُ بِحَقِّ يَا عَزِينُو كَا مُعِزُّ راس كولكهنے سے پہلے تین دفعہ پڑھتے ہیں اور نیچے لكصفه والىعزيمت بيهيه _اوقال اذ قال ااءااءخلخال

جس وقت اس مثلث كوتيار كرب تو منزل شرطين ميس لكھے۔اس دن كا 1 ا يك طالع وقت 2 _ طالع وقت كاسياره 3 _ دن 4 _ صاحب دن معلوم كر _ 5 منزل

6 ۔ ساعت 7 ۔ کتنی ساعت ہے 8 ۔ قمر معلوم کر ہے کسی برج میں ہے 9 ۔ صاحب برج کومعلوم کرے 10_مؤکل سفلی اورعلوی کومعلوم کرے 11_اسم اللہ کے اعداد

ابجدے لے کرکل گیارہ موازین پورے کرے۔ جس منزل پر قمر ہے۔ وہ تو پہلے ہی نکال لی ہے۔ان سب کے اعداد جمع کر

کے میزان دے اور اس عدد کا مؤکل تیار کرے اور جوحروف کہ حاصل ہوں ان حرفوں کوبسط عزیزی ہے مقوی کرے اور حروف تالیف طبع معموکل پشت مثلث پر لکھے

تو قلب جمیع مخلوقات اور ملوک اورا کابر ذی مرتبه کاعمل کرنے والے کی طرف راغب

ہوگا۔ وہ مخص تمام امور سے ملک بھر میں مشہور ہوجائے گانقش کی پُشت پرانیک صورت بنائے ۔اس طرح کہ ایک مرد کرسی پر بیٹھا ہواور گرد اس کے تمام اسائے

مشخرجه مول اورسر كاويرنام مؤكل متعجرجه كامو

مثلاً بارہ بجے دن عمل كررہے ہيں ۔اس وقت طالع وقت حمل ہے جس كا ستارہ مریخ ہے۔ دن دوشنبہ (سوموار کا ہے جس کا حاکم سیارہ قمر ہے۔) منزل شرطین میں قمر ہے ساعت زہرہ میں کام کررہے ہیں۔ پیساعت چھٹی ہے۔قمر برج حمل میں

ہےاس کا ستارہ مریخ ہے۔ دوشنبہ کا ملک میکا ئیل اور سفلی عون مرۃ الابیض ہے۔اب

ان تمام اساء کے عدد استخراج کئے حمل (۷۸) مریخ (۸۵۰) دوشنبه (۳۶۷) قمر

ميكائيل (١١٢) مرة الابيض (١٨٨٨) عدداسم الهي كـ(٢٢) كل تعداد (١٩١٨) ہوئی۔حروف اس کے ح ی ظ دغ ہوئے۔مؤکل اس کاحظد غائیل ہوا۔بسط عزیزی

ے سطریہ ہوئی حویل ظار دبغض ابطریقہ یہ ہے کہ جیسا کہ بیان کیا گیا ہے واپی

شکل تیار کرے۔ او پرسر کے مؤکل کا نام لکھے اور اردگر دحروف بسطع زیزی لکھے بس

عمل تیار ہے۔اس کوتعویذ بنا کر باز ویر باندھیں یا گلے میں ہوں ۔توتسخیرخلق ہوں اور

مشہورز مانہ ہوں ۔ہم تو منزل شرطین کا حجھی انتظار نہیں کرتے ۔ضرورت پر ہر دن ہر

وقت عمل تیار کر سکتے ہیں۔جیسا کہ ہم نے او پر مثال دی ہے۔تمام حروف کے اعمال

ای طریقہ سے تیار کئے جاسکتے ہیں ۔ بیطریقہ تمام اعمال میں سریع الاثر ہے اور

طلسمات میں اس کا شار ہوتا ہے اب ہم عام اعمال الف بیان کرتے ہیں۔

محبت والفت کے لئے جب برج حمل کا درجه اول طلوع ہو یعنی (۲۱) مارچ کوسیسے کی مختی پر ایک

ہزارالف کھیں۔ بخورروثن کریں اور پھرزیرآتش رکھیں تا کدگری پہنچ مگر پشت پرنام طالب ومطلوب معه والده عزيمت مُب لكهيں _ تو فوراً دونوں كے قلب محبت والفت

ہے معمور ہوجائیں۔

ذ ہانت کے لئے

جب عطارد برج سنبله یا جوزامیں ہواور زہرہ یامشتری کے ساتھ قمر کی نظر

تسديس يا تثليث ہواور طلوع طالع ميں عطار د ہوتو چاندي کی مختی پرايب ہزار الف

لکھ کرلڑ کے کی گردن میں ڈال دیں کہ سینے کے اوپر رہے ۔ تو وہ لڑ کا کمال زیرک اور عاقل اورعالم ہوحرف الف کواس طرح لکھتے جائیں (۱۱۱۱۱۱۱۱۱) ۔

آ فات وبليات سے تحفظ

بارحرف الف باموَ كل پڑھيں _ كاغذ پر دم كر كے گلے ميں ڈال ليں تو جميع آفات و

بلیات ارضی وساوی سے اورشر جن وانس سے محفوظ رہیں گے۔ جناب امام بوٹی کھتے

ہیں کہ حروف کے اعمال درست کرنے کے واسطے کوئی خاص وقت مقرر نہیں ہے۔جس

شخص کی تقدیر میں خداوند تعالیٰ نے ان کے خواص سے فائز ہوتا مقدر کرنا ہونا ہے۔

خاصيت الف

میں خاص تا ثیرر کھتا ہے جس نے اس حرف کی ظاہری اور باطنی تعلیم حاصل کر لی وہ تمام

عالم کوا بی تسخیر میں لاسکتا ہے۔ بیرف نورانی بالذات قائم ہے۔ اعمال اس کے خلوت

اوراستخد ام کے ساتھ بھی ہیں۔اور بغیر خلوت اوراستخد ام کے بھی ہیں۔ان کوا عمال

حرف الف اولیاء کاملین اور واصلانِ مقربین کو بلند در جوں تک لے جانے

اس کے واسطے باالخاصہ اثر کرتے ہیں۔

اگر (۱۰۱۳) بارحرف الف مُشک وزعفران سے کاغذ پر ککھیں اور تیرہ ہزار

بالخاصيت كهتي بين.

طلب گارہوگاوہ ملےگا۔ ہ

اگرایک ہزار مرتبہ رکیثمی کپڑے پرالف لکھے اور کندہ ذہن کے سینے پر

لٹکائے تو ذہن اس کا کھل جائے گا۔ جو بات سنے یاد رکھے۔ اگر اس حرف کے

عدد (ااا) کواینے اور اپنے محبوب کے نام کے ساتھ لکھے اور اپنے پاس رکھ تو خدا

تمہارے محبوب کوتم پرمہر بان کردے گا۔ اگر مشکل کا م بھی ہوا تو وہ بھی آسان ہوجائے

حصول مراد

دن ساعت مم لکھے اور عاشق اپنے پاس رکھے تو معشوق سے جس محبت کے سلوک کا

حصول تحفظ

میں ہواور دعوت واضار بجالائے تو امراء بادشاہوں کے نز دیک مقول ہو۔ اگر کسی جگہ

خزانه ہواس کو نکالنا منظور ہواور یہ بھی مقصود ہو کہ کوئی مانع نہ آئے تو حرف الف اس کا

مؤکل اس کا اضار لکھ کر مال کے اندرر کھ دواور پیکلمات کہوتو ہو مال ہروقت محفوظ رہے

كَا كَلَمَات بِينِ - يَاخُدَّامُ هٰذَالُحَرُفِ إِحْفِظُوهٰذِالْمَالَ -

اگر حرف الف کوسونے کی انگوشی پراس وقت کندہ کرے جب قمر برج حوث

اگرعاشق ومعثوق کے نام کے ساتھ اس حرف کور کیب دے کر اتوار کے

فنهم وادراك كيلئ

اگر دنبہ کی کھال پرایک تصویر پوری دنبہ کی بنائے اورایک آ دمی اس کو ذ نج کر

وغيرآ بادہوجائے گا۔

رہا ہو۔ پھر حرف الف موافق کے اعداد مع اسمائے مؤ کلات اس پر لکھے اور پھر جس مکان کو ویران اور برباد کرنا ہواس کی دیوار میں کسی جگہ پھنسا دیتو ہو مکان خراب

اگر ایسی محبت کے واسطے کرنا ہوجس میں مبھی خلل واقع نہ ہوتو طالب و

مطلوب کے نام کو بسط کر کے حرف الف موافق اس کے عدد کے اس میں ملائے اور

اتوار کے روز جبکتشس برج اسد میں ہوریشی کپڑنے پرلکھ کر دھونی دے اوراینے پاس ر کھے تو معثوق ایک ساعت جدانہ ہوگا۔

الف بھی موافق عدد کے لکھ کراس میں ملائیں ۔اس تعداد کے موافق ایک مربع نقش

تیار کریں اور نقش کے حیاروں طرف خاتم اور مؤکل کا نام کھیں۔ حیاروں طرف حرف

الف (۱۱۱) بار لکھے۔ پھراس کو دھونی دے کرپاس رکھ لیس تو وہ افسریا شخص آپ کے

بغیرمشورہ کے کوئی کامنہیں کرےگا۔

اگرکسی بڑے آ دمی کومسخر کرنا ہوتو (۲) مثقال سونے کی ایک انگوشی اتوار

کے دن بنوا کیں اور طالب ومطلوب کے نامول کے حروف مفرد کر جمع کریں اور حرف

تسي كوسخ كرنا

بربا دی مکان دستمن

طلسمي چُھري

ے دم کرنا چاہیے اور ہر بار حرف مع مؤکل پڑھنا چاہئے۔

اگر حرف الف کومع مؤ کلات کسی چھری پر کندہ کروالیں اور طحال یا درؤسر والے کی طرف اشارہ کر کے زمین پر لگائے تو فورأاس کوصحت ہو۔ صرع اور جنون والے کو بھی اس چری

اگر اُلُو کی کھال کومہندی اور پھھکادی ہے دباغت کر کے پھر حرف الف معداساتے

اگراس حرف کی تکمیر کر کے مسدس میں جردیں اور شرف آفتاب میں ساعت مریخ میں

11

14

10

2

11

2

11

19

14

مؤ كلات ودعوت اضار كاس پر كلهيس اورثو في ميس است رسيس تو نظر خلائق سيخفي موگ

حفظ جال

کاغذ پرسرخ روشنائی ہے اس کولکھیں تو جوشخص اس کو پاس رکھے اس پر کوئی ہتھیا را تر نہ کرے۔

شکل اس مسدس کی طبعی ہے اس کے بھی عدد (۱۱۱) موافق الف کے ہیں۔ مسدس میر ہے۔

ماسا

27

14

19

10

20

22

14

10

-

M

1.

اس حرف کی خلوت (۲۸) روز کی ہے۔ پوری طہارت اور پا کیز گی ہے

علیحدہ کمرہ میں خلوت کے ساتھ بیٹھیں ۔ایک سوگیارہ بار ہرنماز کے بعد دعوت واضار

پڑھیں اور حرف الف کی صورت لکھ کراپنے سامنے رکھیں ۔جس دن مؤکل حاضر ہوگا تو تمام خلوت خانہ نور سے معمور ہوجائے گا۔ مؤکل زمین وآسان کے درمیان معلق

دکھائی دے گا۔ جو کچھ عہدو پیان اس سے کرنے ہوں کرلیں۔ پھر جو کام اس کو کہیں

گے وہ سرانجام دے گا۔مؤکل حاضر کرنے کا طریقہ بیہے کہ بیضہ مرغ پرحرف الف

کی صورت لکھ کرآگ میں ڈالتے رہیں اور دعوت پڑھتے رہیں۔مؤکل حاضر رہے گا

_اورتمهارى ماجت بورى كرے كاراضار حرف الف كايہے _ أجب أيُّها المُملِكُ

يهون شكمهيل شكمهيل سَلْحَوااَجِبُ وَاهْبِط تَمَتَّلَ لَيُ بِصُورَةٍ حَسَنَةٍ

تاليف قلوب

برج حمل سیسے کی شختی پر ایک ہزار مرتبہ باالف لکھے ۔ اور شختی کے پیچھے طالب

اورمطلوب کا نام امتزاج دیگر لکھے۔امتزاج دینے کا طریق پہ ہے۔ کہایک حرف

طالب کا اور ایک حرف مطلوب کا علیحدہ علیحدہ لے کر ایک لائن بنا ئیں لکھتے وقت

بخورات مقررہ جلائے اور تختی کونصف شب کے وقت زیر آتش دفن کریں۔ آگ سے

دعوت بي - يَارئيس الاكبر الف اسرعُ بحق هيههيه يهون

اگر تالیف قلوب کے واسطے ممل کرنیکی ضرورت ہوتو ہوقت طلوع درجہ اول

هَمُطَهُلَفُيَائيلُ هَمُطَيَائِيلُ الرَّئِيسُ الْآكُبَرُ _

ألُوَحاً الْعَجَلَ الساعة

ا تناينچ رکھيں كەگرى يېنچ چھلىخېيں _انشاءاللەمقصدد كى فورا پورا ہوگا_

اگرلوح تسخیر کا خیال ہوتواتور کے دن شرف ِمٹس میں سونے کی شختی پر

زعفران سے رنگے ہوئے کاغذ برحرف الف (111)م تبدلکھ کرخوشبولگا کرایے

پاس رکھیں ۔لوگ آپ سے خوف کھا ئیں گے ۔کوئی شخص نقصان پہنچانے کا خیال بھی

حرف الف كى تا ثيرورياضت

عاملین کا اتفاق ہے کہ کہ خاصیت و تا ٹیرحروف سے خواص انکارنہیں کر

سكتے، ندان كے اثرات سے محروم رہ سكتے ہيں اورعوام اقرار واعتقادنہيں كر سكتے ندان

کے اثرات ہے مستقیض ہوسکتے ہیں۔ جاہل اصل شرہے اور عالم اصل خیر چونکہ خواص

حروف مخله حكمت ماور حكمت مصداق و من اوتسى الحكم فقدا وتى خيرا

کثیر المستحق خیراہل خیر ہی ہو سکتے ہیں۔اہل شرنہیں ہو سکتے۔اہل علم ودانش سے پر پوشیدہ نہیں کہ الف ابتدائے افرنیش ہےاور اسرار وحدت اس میں پنہاں ہیں۔الف

سرآ مدحروف ہے جس سے بنیاد عالم ہے بیراز پوشیدہ نہیں کہ افرنیش سے اب تک اور

ہے اور جو (۲۸) حروف سے مرکب نہ ہوا گر ہم آ ہنگ اور مخلوط الصوت حروف کو نکال

دیاجائے توشاید (۲۸) سے بھی کم تعدادرہ جائے نہصرف دنیا بلکہ دیگر عالم ملائکہ،جن

اس وقت سے لے کرابدتک کوئی علم کوئی کتاب کوئی زبان ندد نیامیں ہوئی ہے نہ ہوسکتی

ار باب بہشت ودوزخ وحیوش وطیور، چرندو پرنداورخود حکیم مطلق کے فر مان ان (۲۸)

سے حروف سے باہر نہیں ہیں یعنی ما کان و ما یکون یہی حروف ہیں۔اس احاطہ سے کوئی شے باہر نہیں ہوسکتی ۔عدم خوداس دائر ہ میں محصور ہے اوران (۲۸) حروفوں میں بنیاد

اول الف ہے اگر الف نہ ہوتا تو بقایا حروف نہ ہوتے۔ اگر حروف نہ ہوتے تو دنیا میں کی ابتداء الف سے ہوئی (اقر ارالحمد ، الم)

الف ایک خط ہے جس میں اسرار الوہیت پنہاں ہیں۔ اگر کوئی اہل دل اسرار الف سے واقف ہو جائے تو پھراسے دین یا دنیا کی کوئی ضرورت نہیں رہتی کیکن جیسا کہ ہم

نے عرض کیاالف حامل اسرار ربانی ہے اس لئے اس کے عامل اور عالم بھی اہل اللہ ہی ہو سکتے ہیں ہم جیسے ان حقائق د قائق کے محرم نہیں ہو سکتے چند معمولی زکات ہے ہمیں

ہو سکتے ہیں ہم جیسے ان حقالق د قالق کے محرم نہیں ہو سکتے چند معمولی نکات ہے ہمیں بھی آگا ہی ہے اس میں سے پیش کرتے ہیں۔

سب سے اول الف کی زکات ادا کریں بے زکات کئے اس کا لطف نہیں آتا

۔ دنیا کے معمولی حوادث اورا نکاروآلام میں امداد لینے کے لئے معمولی زکات کافی ہے ان مصروب میں کا کینے مدتند الک کا انتظام کر کی ایٹی کیس مدیری مدق و مصروب ایس

اوروہ بیہ ہے کہ پاکیزہ مقام تنہائی کا انتخاب کر کے اٹھائیس دن تک وقت معینہ پراس طرح پڑھیس یاالف بسحیق یااللّٰہ بحرمت اسر افیل بیمل اس دن شروع ہوگا

جب قمر منزل شرطین میں داخل ہوتا ہے یابرج حمل میں داخل ہوتا ہے۔ پہلے دن کے وقت کے مطابق (۲۸) دن پڑھنا ہے روز اند پڑھنے کی تعداد ایک ہزار تین سومیں

وفت کے مطابق (۲۸) دن پڑھنا ہے روزانہ پڑھنے کی تعداد ایک ہرارین تو یں (۱۳۳۰) مرتبہ ہے۔ پڑھتے وفت بخورسلگا نا ضروری ہے۔اول وآخر تین تین مرتبہ

درود شریف پڑھیں ۔ کھانے پینے یا اور کسی قتم کا پر ہیز نہیں مگر دورانِ زکات شریعت اور نماز کی یابندی کریں ۔جھوٹ اور غیبت سے زبان کو یاک رکھیں ۔ اسی طرح لقمہ

حروں وی پیبر کریں ۔ یعنی پر ہیز اس قدر ہے کہ شریعت کے خلاف امور سے بیچے حرام سے پر ہیز کریں ۔ یعنی پر ہیز اس قدر ہے کہ شریعت کے خلاف امور سے بیچے ر ہیں صرف (۲۸) یوم کا چلہ ہے۔ہم نے آج سے کوئی پندرہ برس پہلے قبل اس طریق کے مطابق زکات اداکر کے بے شارکام لئے ہیں۔ واضح رہے کہ الف کی زکات تین قتم کی ہے۔ اول دنیا کی ضروریات کے

حصول اس فتم کے لئے بیز کات کافی ہے۔ قتم دوم روحانی تعلقات اور روحانی نشو ونما کے لئے دی جاتی ہے جیسے جن ، ملائکہ اور ارواحِ بزرگانِ دین سے ملاقات اور ان ہے حوائج مشکلات میں استعدادیا نا اور روحانی کیف حاصل کرنا اور صرف الف کی

لئے جیسے ملازمت ،قرض ادائیگی ، کامیابی مقدمہ ،خوشنودی افسران ،عزت ،مرتبہ کا

روحانی تاثیر سے کام لینا اس کے لئے صرف تعداد کا فرق ہے۔ یہ روزانہ تعداد

(۴۲۲۲) مرتبه ہوگی اور (۲۸) یوم تک پڑھنا ہوگا۔ تیسراطریقه زکوة کاعالم وحدت کی سیر کے لئے ہوتا ہے اس ریاضت ہے آ دمی مقام صالحین پر فائز ہو جاتا ہے۔

اسرار پردہ وحدت ہے آشنا ہونا ، پیطریقہ زکات علیحدہ ہے اس ریاضت کا تعلق فقراء

ے ہے۔ عام آ دمی اس کامتحمل نہیں ہوسکتا ۔اس قتم کے علوم سفینہ ہوتے ہیں علم

سفینہ ہو بھی نہیں کتے ۔ بہر حال آسان زکات اداکریں ۔ جوسب سے پہلے بیان کی گئ

ہے جب زکات ادا کر چکیں توعمل کی مداومت کے لئے ایک سوگیارہ مرتبہروز انہاس

عمل کو پڑھ لیا کریں اس کے لئے کوئی خاص وقت اور مقام کی قیرنہیں۔اب جب کوئی

مہم در پیش ہوتو سفید کاغذیر زعفران ہے ایک نقش تحریر کریں اس طرح کے پیشانی پر

بهم الله الرحمٰن الرحيم لكهيں اور جاروں طرف بارہ سوالف لكھيں۔ بينی مربع ميں ہر طرف تین سوالف ہوں ۔الف ملفوظی کی ضرورت نہیں مکتوبی کی ضرورت ہے (۱۱۱

وغیرہ) ان سطروں کے تحت ہرسمت (۳۲) ایف تحریر کریں یعنی ہرسمت (۳۲)

چاروں طرف (۱۲۸) ہوئے۔ درمیان میں اپنامطلب تحریر کریں۔ ٹمونہ یہ ہے۔ بسم اللدالرحمن الرحيم ••٣- الف لكھو نيح ٢-١٣ الف لكهو يهال مقصد تحرير كرو ••٣-الف تكھو ينج _٢ ١٣ الف لكهو

اس نقش کوقر آن شریف میں کسی جگه رکھ دیں اور قر آن شریف جز دان میں بند کر کے کسی اونچی جگہ رکھ دیں۔ اہم سے اہم اور مشکل سے مشکل کام کی انتہا گیارہ

دن کی ہے ایک دن سے لے کر گیارہ دن تک خدا جا ہے تو غیب سے کامیابی کے

سامان پیدا ہوں گے ۔اگر خدانہ کرے ،کی وجہ سے کامیابی نہ ہوتو سمجھ لوقدرت کے

نز دیک اس کونہ ہونا ہی بہتر ہے اور یقین کروکہ پیکام ہونے والا ہی نہیں ، چاہےتم دنیا کی قوت لگا دو۔ زکات صرف ایک مرتبہ ادا کرنی ہوگی اور روزانہ ایک سوگیارہ مرتبہ

یڑھنا ہوگا۔ پھر ہروت ہر کام کے لئے اس نقش سے کام لے سکتے ہیں مگر دوسرے کے واسطے صاحب مقصد کا نام اور نام معہ والدہ مقصد کے ساتھ تح کر کرنا ہوگا۔مقصد مخضر لکھو۔مثلاً زید بن فاطمہ کا قرض ادا ہوجائے ۔حسن بن زینب ملازم ہوجائے

فاطمہ بنت عائشہ کی شادی ہوجائے وغیرہ وغیرہ ۔ بالکل معمولی اور ہسان ساعمل ہے مگر فوائد میں کبریت احمر ہے۔اعتقاد کامل سے پڑھواور خدا کی نعمتوں سے فیض حاصل کرواور بہت ممکن کہ خداوند کریم اپنی رحمت سے اس حرف پاک کے دوسرے

اسرارہے بھی آپ کو طلع فر مادے۔

شیخ نجیب الدین حسین سکا کی نے اپنی کتاب خواص حروف میں لکھا ہے

ثروت ونعمت

کہ جو مخص کہ مج کو بات کرنے ہے قبل خرف الف کو ہزار بارزبان پر جاری کرے، وہ

شخص صاحب ثروت ونعمت ہو جائےگا ۔اگر ہزارالف لکھ کراپنے پاس رکھے بیتو یہی

آسانی ولادت

کی خشک ہوجائے تب زن حاملہ کے ہاتھوں اور پاؤں کے سب ناخنوں پرایک ایک

برائے شفام یض

دهوكر مريض كوپلا ديں اور لكھتے وقت اسم يار حمٰن يا رحيم ذكر كرتے رہيں۔ انشاء الله

برائے حُب

تھینچیں اور اس میں نام طالب ومطلوب مع والدہ اور مقصد تح ریکریں اورس کے گرد

ایک سوگیارہ حرف الف کھیں اور نزدیک آتشیں کے اس کواٹکا دیں اور تاکہ آگ کی

الف لکھردیں۔انشاءاللہ تعالیٰ آسانی سے ولا دت ہوجائے گی۔

مریض صحت پائے گا۔

جس وفت اثر وضع حمل ظاہر ہو جائے کہ اس وفت وضو کریں جب تری وضو

واسطے شفا مریض کے (250) الف زعفران سے کاسہ چینی پر لکھیں اور

جب قمر برج حمل یا ثور میں ہواور نحوست سے پاک ہوایک دائرہ

حرارت اس میں ہنچے تو محبوب کے دل میں طالب کی محبت کا ارعظیم ہوگا۔

برائے بیاری دشمن

ہو۔ اس وقت ایک لوح سرب پرایک دائر ہ تھنچیں ۔اس میں وشمن و نام مادر دشمن کا

بیاری دشمن کے لیے جب قمر برج و بال یا ہبوط میں ہو منقطع کو کب سعد سے

لکھیں اورا یک سوگیارہ (111) الف عدد ملفوظی ہی ککھیں ۔ پس اس لوح کو گورستان قدیم میں جا کرایک قبر میں کہ نام صاحب قبر کسی کومعلوم نہ ہودفن کریں۔ وہ دشمن بیارو

برائعزت وقضائے حاجت

پریشان بےروز گارہوجائیگا۔

عزت وحرمت کے لیے جو کوئی شب جمعہ کوایک سو گیارہ (111) حرف

الف لکھ کراپنے پاس رکھ اور بروقت لکھنے کے یکا حَنَّانُ یا اِلَهُ کا ذَكْر کرتار نے وہ مخص

الف لله كراپنے پاس ر مطے اور بروفت للصنے كے يَا حَنانُ يا اِلهُ كاذ كركرتار نبے وہ حص بادشاہوں اور بزرگوں كے نزديك صاحب عزت وحرمت ہوگا اور وہ لوگ اس كو

بادشاہوں اور بزر لوں کے نزد یک صاحب عزت وحرمت ہوگا اور وہ لوگ اس لو دوست رکھیں اور دل اس کا صاف وروشن ہو جائے گا۔ جو حاجت اس کی ہوگی وہ بر

رست رحیس اور دل اس کا صاف وروش ہو جائے گا۔ جو حاجت اس کی ہو کی وہ ئے گی۔

برائے تسخیر حضرت سلیمان ؓ اہل علم وفضل میں سے ایک گمنام شخص تھے۔عوام ان کی

طرف بالکل متوجہ نہیں ہوتے تھے اور نہ ہی ان ہے کوئی معاملہ کرتے تھے۔ انہوں نے

اس بات کی شکایت حضرت شیخ محی الدین ابن عربی سے کی ۔حضر ت شیخ اس کوکشف ہوا

کہ بیقش ان کی گمنا می کاعلاج ہے۔ چنانچہ حضرت شیخ " نے بیقش لکھ کران کودے دیا

تھا۔نقش ہے۔

۔ پس اللہ تعالیٰ نے حضرت سلیمان کوالی شہرت ومقبولیت دی کہ جب وہ کسی جگہ جاتے تھے ہزاروں آ دمی ان کے بیچھے چلتے تھے اور بادشاہ وفت بھی ان کے آ گے جھکتا -37 1.00 1.01 1.07 EE-37 1.00 1.01 1.00 EE-37 1.00 1.01 1.00 EE-37 1.00 1.01 1.02 EE-

مرض مہلک سے شفایا نا

- اگرایک چینی کی طشتری پر مشک و زعفران سے ایک ہزار الف لکھ کرکسی
- کنوئیں یا دریا ہے اُسی وقت پانی لا کرطشتری کو دھولیں اور اس پانی کو بھار کو پلائیں ۔ تو
- وہ مریض بھی شفایاب ہو۔جس کو حکیموں ڈاکٹروں نے لاعلاج قرار دیا ہو۔اگر حکیم
- اس پانی کواپنی دواؤں میں استعال کریں تو دوا بھی خطانہ کرے۔ یہ بے حدیرُ تا ثیر
- کند ذہن اور علم سے نافرن بچوں کیلئے
- ایک مختی نقره پرایک ہزارالف کی نوکدار چیز ہے کندہ کریں۔اور بخوردے کرشرین نیاز بانٹ کر بیچ کے گلے میں اس طرح ڈال دیں کہ وہ مختی سینہ کے اوپر
 - سنگتی رہے۔انشاءابٹدلڑ کا کمال دانااؤرعاقل ہوگا علم میں بہت نام پیدا کرےگا۔

بخار كاعلاج

الف بحق اسرافيل

مرعوب کرنے کے کیے

آساني ولادت

لكه كربانده ديا جائے تو بچه بآسانی پيدا ہوگا _ كاغذاس وقت بائدها جائے جب

نظر بدختم كرنا

نقش سات عدد بنا کرروز انه عصر کے بعداس نقش سے مریض کودھونی دی جائے۔ان

اگر کسی شخص کوسخت نظر ہو۔خواہ وہ نظرانسان کی ہویا جن کی ۔مندرجہ ذیل

دائیں باز ویر باندھ لے تو جو بھی اس شخص سے ملے گاوہ مرغوب ہوگا۔

پیدائش کا در دشر وع ہوجائے نقش اس طرح ^{لکھی}ں۔

الركوئي شخص گلاب وزعفران سے ایک سوگیارہ مرتبہ الف کاغذ پرلکھ کراینے

اگرکسی حامله کی بائیں ران پر بوقت ولادت الف اس طرح تین تین مرتبه

کی صورت پیہوگی۔

ہرطرح کے امراض سے نجات ملے گی۔ بالخصوص بخار سے چھٹکا را حاصل ہوگا۔ لکھنے

جوَّخُصْ حرف الف کواس طرح زعفران سے لکھ کرایئے پاس ر کھے گا اس کو

شاءالله سات روز مین نظر بددور ہوگی اور پھر پیشکایت نہیں ہوگی۔

ن	J	1
1	ن ا	J
J	\cdot \cdot \cdot \cdot \cdot	ن

حصول رزق

جوشخص صبح بستر سے اٹھتے ہی ایک ہزار مرتبہالف پڑھے تو چند ماہ میں ہی

مال دار بن جائے گا۔اوراللہ کے فضل وکرم سے روزی کے دروازے ایسی ایسی جگہ

ہے کھل جائیں گے۔جودہم گمان میں بھی نہ ہوگا۔

بر بادی وشمن

جب قمروبال یا ہبوط میں ہوتو ایک دائر ہ تھینج کر دائرے کے اندر دشمن کا نام

اوراس کی ماں کا نام لکھیں اور دائرے کے باہر الف کو 111 مرتبہ کھیں پھر دائرے

کے حیاروں طرف الف 111 مرتبہ لکھ کراس شختی کو پرانی قبر میں دبادیں تو دشمن تباہ و

برباد ہوجائے گا۔ یہ بات یادر کھیں کہ اس طرح کے اعمال اس وفت کریں جب کوئی

مخص حدے زیادہ ظالم مواوراس کے ظلم وستم سے بچنے کی کوئی دوسری تدبیر باقی نہ

ر بی ہو۔

وصال محبوب

اپنے محبوب سے وصال کے لئے خرف الف کو 111 گیارہ مرتبہ لکھ کر

ایے محبوب اوراس کی والدہ کا نام اوراپنے اوراپنی والدہ کا نام کے ساتھ لکھ کراپنے

یاس رکھے۔ان شاء اللہ چند دن میں محبوب مہربان ہوگا۔اس عمل کو اتوار کے دن

الف کےمؤکل کی تسخیر

هَطَمَطفَيانيلُ بحق الف ياالله پرهيس اوررات كوكياره بزارمرتبالف پرهيس-

اورایک بڑے کاغذ پر الف لکھ کڑانپنے سامنے رکھیں ۔جس روزمؤ کل ظاہر ہوگا پورا

کمرہ منور ہوجائے گا۔مؤکل سے عہدو پیان کریں عمل سے پہلے روز اندرات کو بید

اللُّه النرحمٰن الرَّحيُم اللُّهمَّ إنِّي اَسْتَلُكَ يَا مَنْ لَهُ الْعَظمَةُ وَالْمَجُدُ

وَالْكِبُرِ يَاءُ يَااللُّه يَااللُّه يَااللُّه يَارِباه يارباه يارباه يارباه ياهويا سيده

اسئلكُ اسِرُّ الاعظم ان تسخرلي روحانِيتك والبَسِني بِهَا نورًا

وَجَمَالاً وقَبُولاً أَنُ هَبنِي سِرًّا من الاِسرَارِ الالف إصرف فيمَا أريُدُ ايُّهَا

الحرف المُتحرّكِ مِنَ الْيَقظَةِ والتلقى بشرف اسمك وما النّارِ

وَالنُّورِ والظُلِّ والحُرِ رِوممّا قبل بِالنَّهَارِ روبمااخزحه القديم من قديم

۲۸ دن کا چله کریں اور ہر فرض نماز کے بعد ایک سو گیارہ مرتبہ اَجب یک

آجِبُ أَيَّهَا الْمَلِكُ هَطُمَطُفَيائِيلُ بَطْيائيل الرئيسُ الإكبر بسم

دعوت ایک سبیج پڑھا کریں۔

ساعتِ مش میں کریں اور کاغذ پر 111 مرتبہ الف لکھ کردم کریں۔

وَبسّر مَاوضعت في اللوح المحفوظ مِن العلم منشاءِ الامور امدادُكَ

الالف وبامرك النافذ بِكَيْلُيَا وَمَلُيالِيا طَلُبًا وهليا وَمَرُياوثياوهثيا

وبالف الاهروبحق اهيااً شرَهِياً اذونائى أَمبَاؤث ال شيدَائى والا مرالعظيم ابوالرئيس الاكبريا هَطمَطفَيَائيل أَن توَّكُلوا العجل الساعة الوحار

حرو**ف الف کاعملِ خاص** ارباب مقل ودانش سے خفی نہیں ہے کہ حروف کی ابتداالف سے ہوتی ہے

، اورا بجد پر ہی موقو ف نہیں ہے بلکہ اعداد اور حقیقت میں دنیا کی بنیاد ہی ایک پر ہے۔ ایک نہ ہوتا تو شاید کچھ نہ ہوتا اور ای مسئلہ پر صوف کے کرام میں (ہمہ اوست اور ہمہ

ایک نه ہوتا تو شاید کچھ نه ہوتا اور ای مسئلہ پرصوفیائے کرام میں (ہمہ اوست اور ہمہ از میں در) کی بذار کوٹری پروئی میں جس کی تفصیل سے لیرای دفتہ کی ضربہ میں

از دست) کی بنیاد کھڑی ہوئی ہے۔ جس کی تفصیل کے لیے ایک دفتر کی ضرورت

ہے۔ ہمداوست اور ہمداز دست کی بحث بھی نہایت پرلطف ہے جس طرح سینما کے شوقین کوسینما کے دیکھنے میں ،شرانی کوشراب کی مستی میں ،افیونی کوافیون کی پنک میں دو

الطّف آتا ہے۔اہل ذوق واہل علم کو (ہمداوست اور ہمداز دست) کی بحث میں مزاآتا

سے ماہے ہی دریاں ہوں ہوں ہوں ہے۔ ہے۔اور میہ بحث دل اور ایمان کوجلا دیتی ہے مگر میہ بحث اگر زندہ رہا تو پھر کسی وقت ن

کروں گا۔ برادرعزیز! آپ پر واضح ہوکرحروف کی ابتدا الف سے ہے۔ بعض اصلا منظم میں شامل

اصحاب نے صرف الف کوہی اسم اعظم مانا ہے۔ یہ بجا ہے کہ الف اسم اعظم میں شامل ہے۔ اس کا ہے۔ الف مستقل بالذات ہے منازل قریبے منزل شرطین سے متعلق ہے۔ اس کا

رنگ سفید بجلی ہے زیادہ منور ہے۔فلک ہفتم ہےاس کاتعلق ہے اور سیار گان میں زحل

يب ملفوظي ايك سوگياره عربي	یا کی ہے۔اس کا عدد مکتوبی ا	ہے اور درجہ میں جا	سےمنسوب
م کےعددمعہ نام والدہ کے	چپیں ۱۲۵اب آپ این نا	ں۔میزانایکسو	عددی تیره ہیں
ندادکتنی ہوتی ہے جے آپ	ریں ۔اب بی _د دیکھیں کہ ہی ^ا ق	میں ۱۲۵ کا اضافہ کر	نكال كراس:
اگر تعداداس قدر ہوجائے	تو آپ عمل بنا کر پڑھیں۔	میں پڑھ سکتے ہیں	روتين گھنٹے!
اورایک سونچیس مرتبه کمل	اعدادکومثلث میں پُر کریں	شکل ہےتو پھران	جے پڑھنام
میں باندھ کراپنے بازو پر	ریں اور اسے س فید کیڑ ے	ش پر پھونک دیا	پڙھ کراس نق
ل مرتبه پڑھ کرکل والانقش	چرنقش ^{لک} ھیں اور ایک سونچیپ	ں۔ دوسرے دن	باندهلياكري
رح اٹھائیس دن روزانہ ہیں	درياميں ڈال ديں _اس ط	مين، تالا ب،نهريا	کھول کر کنو
يا-اب بقايا حال يه ب	ں ڈال دیا آج والا ب اند ھ لہ	كل والا ^{نقش} يانى م	عمل کریں۔
ع كريس يالكه لياكرين اور	سے بعد نماز مغرب عمل شرو	رنظر آئے اسی دن	جس دن حیا نا
آبی چال سے پُرکریں اس	برکیب جمالی ہے۔ شلث	پر ہیر نہیں ہے۔	س میں کوئی
كے خدائے پاك اس مقصد	مدے لئے بیمل کریں ۔	ہے۔آپ جس مقا	کی جال ہے۔
م آجِبُ يسااسوفيل	ہے کریں۔ پڑھنے والا ہیہ	فرمائے گا۔اعتقاد	ين كامياب
ن میں کامیا بی نه ہوتو آپ	ہے کہ کسی خاص وجہ سے ۲۸ و	يا الله ممكن_	حق الِفُ
يمل بيكارنبيں ہوگا۔	ربهت جلد مقصد حاصل موگا	ب اورمنتظرر ہیں او	ممل ختم كرد
Υ	4	٢	
1	۵۶	9	
٨	r	. ~	

حرف الف سے بدؤ عاکرنے کا خاص طریقہ

جن لوگوں کے چلہ میں بیرف بعدز کو ہ آجاتا ہے۔ وہ جملہ اقسام آتی

حروف ونقوش ہے طبع آ ز مائی کر سکتے ہیں۔طریقہ اس کا بیہے کہ ترک حیوانات جلالی

كركے اٹھائيس دن كا چله نكالا جائے اور ہرروز چار ہزار چارسو چاليس مرتبہاس طرح

کی منزل شرطین ہے متعلق ہے۔جس وقت قمر منزل شرطین میں آتا ہے تو حرف الف

کی روحانیات دنیا کی ہر چیز پراثر انداز ہوتی ہے۔اس وقت ہی عامل اس حرف ہے

جیرت انگیز فوائد حاصل کرتے ہیں کسی بھی جنتر می ہے منازل قمر میں آپ کو منازل

اوقات کا پتہ معلوم ہوسکتا ہے۔افق اس کا بادی اورستارہ مرت جے۔خاوم سفلی اس کا

احمرنام کامؤکل ہے۔ بیرف قوی الفعل ہے۔ چونکہ آتش ہے۔اس لئے بہت طاقت

ر کھتا ہے اور شروع ہی ہونے کی وجہ سے اسم اللہ کا اول حرف ہونے کی وجہ ہے تمام

غضب اورغصه کا اظہاریایا جاتا ہے۔ خاص کر امراء اور حکماء اس کا اثر بہت محسوں

كرتے ہيں۔آپ اگراچھی طرح خيال كريں تو معلوم ہوگا كەبعض اوقات نہ كوئي فكر

، نہ کوئی غم ، نہ کوئی ضرورت ستاتی ہوتو بھی ول عمکین رہتا ہے۔ رونے کو جی چاہتا ہے۔

طبعت نہایت مکدرہتی ہے۔اس تکدر کا سبب یہی حرف الف ہے اور اس سے عالم سفلی

جس وفت قمر ہے حرف الف کی روحانیت بچلی کرتی ہے تو اجزاء عالم میں

اً رملم وحكمت كے باب ت پردہ اٹھایا جائے تو معلوم ہوگا كەحرف الف قمر

يرُّهنا بـــراجب يا اسرافيل بحق الف يا الله

ابجد کے حرفوں کا باپ تصور کیا جاتا ہے۔

تجھی و کھنے میں نہیں آیا ، یہی کہتے ہیں کہ برانے لوگ ایسے کرتے تھے۔ یافلاں

بزرگ کے پاس ایساعمل تھا۔اب ہم ایک طریقہ بیان کرتے ہیں ۔ اس وقت مقررہ

میں لوہے کہ پترے یا تا نبہ سرخ کے بترے پر یا محسکری پر اس شخص کا نام مع والدہ جو

آپ کو تکلیف دیتا ہے ۔ لکھ کرار دگر دایک سو گیارہ حرف الف ککھیں ۔ اور زعفران کی

دھونی دے کراس کے گھر میں فن کردیں اوران اساءکو جوگرم خشک استخراج کئے گئے

ہیں۔ بددعا دویہ گرم حرف جفر کے ذریعہ اس طرح انتخراج کئے جاتے ہیں کہ جس

شخص پڑتمل کرنا منظور ہوتا ہے۔اس کے نام کے حروف علیحدہ علیحدہ کھیں۔ پھر بخور

دیکھیں کہ ان میں سے کون سے حروف کی طبیعت غالب ہے ۔ گرم یا بادی یا آتی یا

خاکی کی ۔ پھران میں ہے جوحروف گرم خشک (آتشی اور بادی) نظرآ کئیں ۔ان کولکھ

کرالگ کرلیں اور ذیل کے حروف کا اضافہ کریں۔ (م،ر،ی، خ،ن،ط،ح،ق،م،

ر) ان کااسم یہ ہوا۔ (مریخ نطح قمر) یہ ایک لبی سطرحروف کی ہوجائے گی۔ان حروف

سے وہ اساء الٰہی استخراج کریں۔ جو ننانوے اسائے باری تعالیٰ میں اسائے ہیت

کہلاتے ہیں اور بغض وعداوت ، دشمنی ، جدائی ، قہر وغضب کے عملیات میں کام دیتے

بين _مثلاً ياعلي ، يا ندل ، يا عزيز ، ياجليل ، يا مقتدر ، يا جبار ، يا قوى ، يامنتقم ، يا متكبر ، يا

میں بے چینی واقع ہوتی ہے۔

تکتہ یہاں یہ ہے کہ سی حاکم جابر کواس حرف سے بے چین کیا جاسکتا ہے۔ الف گرم خشک ہے۔ رنگ اس کا سرخ طبعیت ناری ہے۔ جس وقت اساء گرم ہے

بددعا کی جائے گی ۔ بشرطیکہ کہ قمر منزل شرطین میں افق مشرق برطلوع ہوتو اس کا اثر اس طرح ظاہر ہوگا۔جیسا کے طلسم! غالبًا آپ نے ان اسرار کو سنا ہوا ہے۔عملی طور پر

متين ، يا ذوالجلال، يا قهار، يا مبدى، يا مقسط، يا قابض ، يا معبد، يا مانع، يا وارث، يا قادر، یا مالک الملک وغیرہ ۔ان اساء البی سے بددعا کریں ۔ تیر کی طرح نشانہ پرعمل

اللی یه نکلے منتقم طاہر، مذل، روف، رشید، خالق، کُن ، رافع ، اور بیعزیت بددعا کے

ہیں۔م طم ررخ حربیں۔ یہی ہمارے مل کی بنیاد ہے۔ان حروف کےمطابق اساء

اقسمت عَلَيْكَ يا سَمُسَائِلُ بِالَّذِي خَلَقَكَ فَسَوَّاكَ

وَجَعَلَكَ نُـورانـي فَلَكِهِ إِلَّا مَاكُنُتَ عُدَّنِيُ سَلَّطُتُكَ (على فلال نام معه

بیٹھے گا۔اعمال شرونساد کے لئے پیطریقہ بھی خطانہیں کرتا۔ جو یہ جا ہتا ہے کہ بحر کو برباد کرے عمل بیہوگا۔ ب کے رم ری خن طرح ق م ر۔اب ان سے چاروں اقسام کے حروف نکالے۔ حرف آلٹی (م طم) حروف بادی (ب ی ن) حروف خاکی (ررخ ح ر) حروف آبی (ک ق) ہیں۔ان میں آتثی اور خاکی حرف غالب ہیں۔ جو گرم اور خشک

والده) وعُنَاتَى فِيهُمَا أُرِيْدُ مِنَ الأَنتَقَامِ مِنْ كَذَاو كَذَاات مسائيل مين تَجْهِ خدائے پاک کے نام پشم دیتا ہوں کہ تو میر امد دگار ہو۔ میں مجھے بکر بن زید پر مسلط كرتا ہوں تواس كے حواس كم كردے _ مريخ كى گرى اس ميں ڈال دے _ آگ كا شعلہ اس کے اندر ڈال کراس کے پیٹ اور دل کو قبض کر دے۔اس کی عقل کو تلف کر

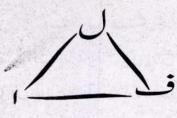
دے۔عذاب کے فرشتے اور مریخ کواس پر ڈال دے۔ سوزش ،سر در داور کل اقسام کے دکھ میں اس کو مبتلا کر دے ۔ مریخ اور اس کی نحوست اور گرمی کے طفیل اور اپنی گرم

خشک مزاجی کے ذریعہ اس ظالم سرکش اور باغی سے انتقام لے۔اے عذاب کے

مؤكل اس كے جسم كوطرح طرح كے عذاب دے۔ ميں تجھ كوز بردست احاط كرنے

والے یامنتقم یاطاہر یامذل یارؤف یارشید یاخالق یاحی یارافع کی قشم دیتا ہوں اور اس ناری ستاره کا واسطه دیتا ہوں ،خدائے ستار قبہار و جبار کا واسطه دیتا ہوں کہ اسائے رب العالمين كي اطاعت كرواوراهم الف كي روحانيت كوكام ميں لا كربكر بن زيد كوتباه و برباد بخارختم كرنا حرف الف آتش ہے۔علاج بالمثل کے لئے جوجسمانی طور پر کیا جائے۔ جیرت انگیز اثر رکھتا ہے۔ اگر کوئی شخص زعفران سے ریکے ہوئے کاغذیپر اتوار کے دن طلوع آفتاب ہے ایک گھنٹہ کے اندراندرایک سوگیارہ الف لکھ کر بخاروالے کے گلے میں ڈال دے _ فوراً بخار دوہوجائیگا _ بیپ کے امراض انتها درجه كا كرم مونے كى وجه سے برتن كا پانى اور كنوئيں تك كا پانى خشك كر ویتا ہے ۔ مگر ہم ان رموز سے پر دہ نہیں اٹھانا جا ہتے ۔ جو عالم میں فساد کا باعث ہو سکے۔البتہ جس شخص کے پیٹ میں پانی پڑھ گیا ہو۔امراض برووت ہوں۔مثلاً درو

سکے۔البتہ جس محص کے پیٹ میں پائی پڑھ گیا ہو۔امراض برودت ہوں۔مثلاً درد پشت وغیرہ تو یوں کریں کہ مذکورہ بالا وقت میں اپنے دائیں ہاتھ کی تشکی پرزعفران سے الف کواس طرح لکھیں۔ایک نقش سرخ ریشمی کپڑے پرلکھ کر کمر پر باندھ لیس توان شاءاللہ آرام ہوگا۔خواہ وہ مریض حرکت بھی نہ کرسکتا ہو۔مگر شرط میہ ہے کہ اس دن آسان بالکل صاف ہو۔نقش اگلے صفحہ پر ہے۔



اشاره خاص

مخلوق کی نظر نے غائب ہونے کے لئے صرف الف ہی کام دیتا ہے۔ مگر السلمہ میں اسائے مؤکل آتش ہے اس سلسلہ میں اسائے مؤکل آتش ہے اور تیز طبیعت کا ہے۔ اس لئے شاذو نادر ہی اس کی دعوت میں انسان کامیاب ہوتا ہے۔ عوام کے لئے خالی از خطر نہیں۔ ہم اس کا ظہار ضروری نہیں سمجھتے۔

تسخيرِ خلائق كأخاص عمل

تسخیر خلائق اور بادشاہوں کے لئے ایک انگشتری سونے کی دومثقال کی بنا کیں اور اپنانام اور والشمس کے اعداد کوا یک مربع نقش میں زعفران سے پُر کریں اور کوئی خاص مطلوب ہوجس کی تسخیر لازم ہے تو اس کے اعداد مع والدہ بھی پُر کریں۔ اس نقش کے اردگر دہر طرف تمیں تمیں بارحرف الف کھیں۔ اوپر کی طرف اکتیں حرف کھیں۔ اس کولو بان کی دھونی دے کرانگشتری میں جڑوالیں۔ یہانگشتری درمیانی انگلی میں داکیں ہاتھ میں بہن لیس۔ بیحد تسخیر مخلوق ہوگی۔ خلقت میں خاص عزت اور میں داکیں ہاتھ میں بہن لیس۔ بیحد تسخیر مخلوق ہوگی۔ خلقت میں خاص عزت اور میا ہانہ وقار حاصل ہوگا۔ مگر بیم مل شرف شمس میں کیا جائے۔ دوکا نداروں اور ملاز مین کے لئے بہترین ہے۔

کیا ہے۔ مزاج آتش ہے۔اس کی سمت مشرق ہے اور الف کا مؤکل اسرافیل ہے اور

زحل ستارے ہے اس کا تعلق ہے لیکین الف دودھاری تلوار ہے ۔ زہرہ اس کا

دوست ہے۔ جب زحل برج توریا میزان میں ہوتو حب کے واسطے تیر بہدف عمل

ہے اور جب برج حمل یا اسد میں ہوتو دشمنی اور دشمن کونقصان پہنچانے کے لئے تیر

بہدف ہے۔ جب زحل برج حمل ،اسد ،عقرب میں ہوتو بیمل خوب کام کرتا ہے۔

اس لئے کہاس زمانہ میں جدائی اور بربادی دشمن کاعمل بہت مؤثر ہوتا ہے۔تر کیب ہیہ

ہے کہ نام دشمن معہ والدہ کے حرف مفر د کر کے لکھیں اور ہر حرف کے تحت میں دس دس

1111111111

کے نیجے دس حرف لکھ کرآ گ میں ڈال دیں۔ یہاں تک کہ وہ انڈا (بیضہ مرغ) جل کر

خاک ہوجائے۔اس طرح روزاندایک حرف ایک انڈے پر لکھتے جا کیں اورآ گ میں

ڈالتے جائیں ۔ بحکم خداتمام حروف پورے نہ ہوں گے کہ دشمن تباہ ہوجائے گا۔ مجرب

ہے۔ مگر جس جگہ شریعت اجازت دیتی ہو۔ اُسی جگہ اس عمل کو کام میں لائیں۔ ناحق

کریں گے تو خود ذ مے دار ہوں گے اور الف کے آتشی موکلات کی رجعت سے نہ نیج

اس طرح تمام حرفوں کو پُر کریں۔ پہلے ایک انڈے پر پہلا حرف لکھ کراس

الف تحرير کرو۔ مثلاً آپ کے مثمن کا نام زید ہے تواس طرح لکھیں۔

1111111111

بعض اساتذہ نے بعجہ آتثی ہونے کے االف کا رنگ سفید زردی مائل تسلیم

سكيں گے۔زوال ميں اس عمل كركريں تو بہتر ہے۔انڈے پردن كے بارہ بجرف

لکھا کریں ۔لیکن جلانے کا کوئی وقت مقرر نہیں ۔جس وقت موقع ملا کرے جلا دیا کریں۔مگرروزانہ جلانا ضرورہے۔

اگرکسی کوخفقان اور گھبراہٹ کا شکایت ہوتو حرف الف کو 11 مرتبہ تا نبہ کی

پلیٹ پرلکھ کر گلاب کے عرق سے دھوکر پلائیں۔ نہایت مفید ہے۔

كم كادرو

حرف الف كى درج ذيل مثلث كوطلوع آفتاب كے وقت داكيں تهضيلي برلكھ

دياجائة كمركادردفورادورموجائكا

	rx rq		rr.		100	
	rr_	r2		M		
	٨.	ro	1	m Y		

حصول فهم وفراست

جام زجاج (شیشے کے پیالے) پرزعفران سے گیارہ الف کھیں اور بارش

کے پانی سے دھوکرشہد ملا کرروزانہ تھوڑا تھوڑا پلائیں توعقل اور نہم وفراست حاصل ہو

ہے ہے یا مکان میں رکھنے	مفران ہے لکھ کر پاس رکھ	درج وْ بل نَقْشُ كُوزِ ع
	وی اورشر جن وانس ہے	
	ZAY	
ra	r2	rr .
mq -	/ mr.	rr.
m	۲۳	r A
	وشمن برباد	
اشكل بناليس اس پرينقش لكو	ہوتو د نبہ کی کھال پر پشمن کی	
اشکل بنالیس اس پریفقش لکو	ہوتو د نبہ کی کھال پر دشمن کی نق نہ کریں۔	اگردشمن کو بر باد کرنا گھر میں ڈال دیں۔نا ^ح
شکل بنالیں اس پر پیقش ککو	ہوتو د نبہ کی کھال پر پشمن کی	
اشکل بنالیس اس پرینقش لکو ۱۷۹	ہوتو د نبہ کی کھال پر دشمن کی نق نہ کریں۔	
	ہوتو د نبہ کی کھال پر دشمن کی ق نہ کریں۔ ۱	لھر میں ڈال دیں۔ ناح
129	ہوتو د نبہ کی کھال پر دشمن کی ق نہ کریں۔ ۷۸۶	گھریئیں ڈال دیں۔ ٹا ^ج
1/29	ہوتو د نبہ کی کھال پر دشمن کی نق نہ کریں۔ ۱۷۳ ۱۷۳	لھريئيں ڈ ال ديں۔ ٹام ۱۸۱ ۱۷۵

ہے مرض تلی اور مر گی دور ہوجائے گا مجرب وآ زمودہ ہے۔

"يا اسرافيل يا آئيل يا ذقصائيل بحق الف يا الله يا احد

دل کی بات معلوم کرنا

اسائے مؤ کلات ودعوت اضار کے حروف سے ترتیب دیا گیا ہے ۔ سونے کی شختی پرلکھ

شرف آ فاب کے وقت ساعت مشتری میں میقش جو صرف الف کے

کر پاس تھیں توجس ہے مصافحہ کریں وہ دل کی بات فوراً کہدوے گا۔

r29	rar	724	727
744	٣٤٠	MM	۳۸•
MY	M	MZY	121
r2r	720	MAN	740

مزحل بزحل ترقب يهوس ، بمهرش منهرس سوصبي بحق يا عزيز يا

معز اوقال اذقال اا ء ااخلخال و بدش عليه شكل و قمها عدرتا_ عمل عجيب

ح ف الف مبارك كواكر جام آ مجينه پرتح يركريں _ جس وقت قمر درجه اول

حمل میں ہومشک وزعفران اور آب جاہ میں دھوکر مسحور کو پلا دیں اور پانی اس جاہ کا ہو

جس برآ فاب كاسامينه براتا مواورم يض اور محور صحت ياب موجائ كار

نظاره روحانیات،ارواح، جنات و پریال

صاحب كليد اسرارامام بعلبكي قدس سرؤ مصنف خواص الحروف كي سندييش

کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہا گر کوئی شخص روحانی لوگوں اورارواح کا مشاہدہ کرنا جا ہے

توایک سفیدویا کیزه سوتی یارچہ لے کراس پرایک مربع یا منتظیل بنائے اور سفیدرنگ

کے گھریلو کبوز کے خون سے لکھے۔ مربع یا مستطیل میں سب سے پہلے ایک سطر میں

سات الفتح بر کرے۔ پھران کے نیچ سات حروف واؤاور پھراس کے نیچ سات

جیم اور پھر سات الف اور آخر میں چار حروف دال تحریر کرے۔ ایک دوسر نے سخہ میں

دال کو بھی سات بار لکھنے کی ہدایت کی گئی ہے۔لیکن پہلے نسخہ کا طریق زیادہ متند

ہے۔ جب نقش مکمل کرلیں تو حروف کوسامیہ میں خشک کریں اور کسی یا کیزہ مٹی کے برتن

میں نقش والے یار چہ کونرم آگ پر جلا کر را کھ کرلیں اور حسبِ ضرورت سرمہ اصفہانی

ملائيں ليكن يہلے سرمه كوعرق گلاب خالص ميں كھر ل كريں _خشك ہونے بررا كھ ميں

ملا کرایک مسی کھرل میں ڈال کرمسی دستہ ہے تھوڑ اتھوڑ ا آ بِ زرڈ ال کر چندروز تک

کھر ل کریں اور خشک ہونے پر کسی شیشی میں محفوظ کرلیں اور بوقت ضرورت کسی تنہا مکان میں جہاں نیم تاریکی ہو آنکھوں میں لگائیں۔ارواح اور روحانی اشخاص كامشامده موگا _ كى تتم كا در محسوس ندكري _ نقش مير ي :

مشابده جنات

جاہے تو افعی اسود کے پوست جے اصفہانی اثر سے خشک کیا گیا ہو پرخون کبور خانگی

اور پھراس بوست کواسی وقت کسی مٹی کے برتن میں جلا کر را کھ کریں۔ جب قمر برج

سرطان میں ہواورمشتری سے نظر تسدیس میں ہو۔ پھراس را کھ کوآ تھ میں لگا کیں اور

جنات اور روحانی اشخاص کا مشاہدہ کرے۔ حاضرات ارواح اور تسخیر ارواح کے متند

اعمال کے لئے ہماری تصنیف''مصباح الاروح'' کامطالعہ فرما کیں۔

ہے ۲۹ حروف یائے طولانی ایک سطر میں لکھیں۔

علامه بعلبيٌّ فرماتے ہیں کہ اگر کو کی شخص جنات جیسی غیبی مخلوق کا مشاہدہ کرنا

منسوبات حرف با

میرف سردخشک ہے اور حروف باقیہ میں سے ہے۔ میرف الف کے باطن کاراز ہے طفیل لوگ حقائق کاعلم حاصل کرتے ہیں اورتو حید کا استدلال کرتے ہیں۔

حرف باعلوی وسفلی عالم کی طرف اشارہ کرتا ہے۔اس حرف کو بزرگی بیہ ہے کہ بھم اللہ

کی ابتداءای سے ہوتی ہے یعنی ہم اللہ کا سرحرف یہی ہےسب سے پہلی وحی جو نبی

عَلِيلَةً بِإِنَازِلَ مِونَى اس بين حرف بذات كواسط بين مضمر تف إفسر ابساسم

رَبَّکَ جب الله تعالی نے حرف باکو پیدا کیا تواس کے ساتھ ۲۴ مؤکل پیدا کئے۔ ہر

مؤکل کے تحت اس قدر ملائکہ ہیں۔جن کی تعداد کوخدا ہی جانتا ہے۔ بیسب خدا کی

تشبيح كرتے ہيں۔اى سبب سے حرف باكتابوں كے خزانوں كى تنجى ہے اور بسط كاراز

, امام بوڭی کافرمان

مجيب الدين سكاكي اپني كتاب خواص الحروف ميں تحريفر ماتے ہيں كدحرف باحروف

ظلمانیہ کا ہے اور حروف ظلمانیہ چودہ ہیں سوائے حروف مقطعات قرآنی کے ہیں اور

حروف مقطعات قرآنی سب نورانی ہیں اور مجموعہ حروف نورانی کا بیہ جملہ منورہ ہے۔

صَرَ الطّ عَلِي حَقّ مُسِلَّمهُ اورسوائ ان حروف كے باقى سب حروف ظلمانى ميں اوران ميں

شِخ ابوالعباس احد بن على القرشي البوني نے كتاب شمس المعارف مين اور شيخ

اس کے اندر ہے۔ بیر وف ارضی کا پہلا مرتبہ ہے۔

حرف با کے اعمال

سبحروف نورانی ہیں سوائے حرف با کے کہ حق تعالیٰ نے اس حرف باکواول سات سو

بارقر آنی گردانا ہے اور ہرسورۃ میں اول سورۃ قرار دیا ہی اور اس میں باسرمخفی ہے کہ

سوائے اخص خواص کے کسی کواس پراطلاع نہیں ہے اور بیرف باوا سطے توسل خیرات

كے ہے اور مبالطبع بارد ہے يہى وجہ ہے كه آيات يعنى بسمله ميں شروع ساتھ حرف باك ہوا در بہرف حروف باقیہ میں سے ہے جب الله تعالیٰ نے اس حرف کوخلق کیا تو اکیاسی

(81) فرشتے اس کے ساتھ پیدا کئے جو بہت تنبیج و نقذیس الہی میں مشغول ہیں اور

مددگاراس حرف کے ہیں۔ پس جس اسم میں اسائے الہی میں سے بیر ف ہوخصوصاً اول میں جوکوئی اس کی مداومت کرے گا واسطے حصول مقاصد کے نہایت نافع ہوگا۔

طريقه زكات

حرف ب کی منزل بطین ہے۔ جب قمر منزل بطین میں ہوتو حرف ب کی ز کات دی جاسکتی ہے۔اس کامؤ کل جرائیل ہے۔لہذااس طرح پڑھنا چاہیئے اجب يا جبرائيلُ بحقّ يا با _اسمزل مين ٢٨٨٨ بار پرهيس توزكات اصغرادا موجائ

نقش مثلث حرف با

بیرزف خاکی ہے۔ بیمحل قوتِ حیات انسانی ہے۔ (ب) کے عدد رقمی

م الفظى ٣ ، عددى ١١١ ميں _ يعنى اثنين كے ١١١ ميں ان سب اعدد كوجمع كيا تو ١٦٦ موت

مثلث برکرنے کے لئے ۱۲ تفریق کئے اور ۳ پرتقسیم کیا تو حاصل قسمت ۲۰۱ ہو۔ باقی

ایک بچا۔ مثلث بیہ۔

411

r+1	110	7+1
1+1	 r+0	T+A
Y +1	r+1	Y+ Y

اس كى عزيمة بير ج نَبَابَالٍ، شَنْيَالِ ، أَتُنِيَالِ، اللهَبَالِ ، ثَنَايَالِ ،

نَـاثَيَـالِ ، نَاشَيَال - جس وقت اس مثلثُ كوتيار كرين تو منزل بطين ميس كريس - هرماه . بيمنزل آتى ہے - حرف ب سے عامل كوجذب تمام مخلوقات كا حاصل ہوتا ہے -خواہ وہ

یہ سرن ان ہو یا جیھوٹا دولت مند ہو یا فقیرسب ہی اس کی قدر ومنزلت کرتے ہیں۔ بڑا ہو یا جیھوٹا دولت مند ہو یا فقیرسب ہی اس کی قدر ومنزلت کرتے ہیں۔

حف الف كى طرح اس كے لئے بھى گيارہ موازين كا استخراج كرنا

چاہیئے۔ جومل کے دن کا استخراج ہے۔ (۱) طالع وقت (۲) طالع وقت کا ستارہ

(۳) دن (۴) صاحب دن (۵) منزل (۲) ساعت (۷) کتنی ساعت ہے (۸)

قمر کسی برج میں ہے(۹)صاحب برج (۱۰) مؤکل سفلی اورعلوی کونسا ہے(۱۱) اسم الٰہی باقی اوران کے تمام اعداد جمع کر کے جومیزان آئے اس کا مؤکل تیار کریں اور جو

حروف حاصل ہوں ان حرفوں کو بسط عزیزی ہے مقوی کریں۔اور حروف تالیف طبع

معدمو کل پشت پر کھیں تو قلب جمیع مخلوق کاعامل کی طرف راغب ہوگانقش کی پشت پر ایک صورت بنائیں کہ ایک مردکری پر بیٹھا ہو۔ اور گرداس کے تمام اسمائے متح جہ ہوں

اورسر کے اوپر نام مؤکل متخرجہ کا ہونا چاہیئے عمل کرتے وقت صندل کا بخورجلائے۔

.

مثال

مثلاً سوموار کے دن عمل کررہے ہیں طالع حمل ہے۔جس کاستارہ مرتخ ہے

۔ بیدن سوموار کا ہے، جس کا حاکم قمر ہے قمراس وقت منزل بطین میں ہے، ساعت

مشتری کی ہے۔ دن کی تیسری ساعت ہے سوموار کا ملک میکائیل اور سفلی عون مرة

الا بيض ہے ۔اب ان اساء كے اعداد استخرج كئے حمل ٥٨ مريخ ، ٨٥٠ ، دو

شنبه ۳۷۷ ، قمر ۳۴۰ ، بطین ای ،مشتری ۹۵۰ ، ساعت ۳ ،حمل ۷۸ ، مریخ ۸۵۰ ،

ميكائيل١١١ مرة الابيض ١٣٨٨، عدد اسم الهي باقي ١١١٠ ، ميزان كل٠٠٠ ففي ١١م باقي

٥٢٥٩ _ان كونطق كيا تو يدحروف برآمد موع (ط ن ره غ+ائيل) مؤكل يد

کے مؤکل کا نام لکھیں ۔ اُروگر حروف بسط عزیزی لکھیں ۔ بس عمل تیار ہے۔ اس کوتعویذ

بنا كربازوير باندهيس يا گليمين النكائيس تمام خلقت مين مقبول مون اورقدر ومنزلت

یائیں گے۔ پیطریقہ سریع الاثر ہوتے ہے اور طلسمات میں اس کا شار ہوتا ہے۔

إمراض سے نجات

تديس كيظر ركتا مواس طرح لكصب ببس مرتب كصوام اض دمويه

محفوظ رہے۔اگر پشت پر ہاند ھے توشہوتوں سے امن میں رہے۔

آگر کوئی شخص سیے براس روز اس کو لکھے جبکہ زحل مشتری ہے تثلیث یا

اب طریقہ یہ ہے کہ جیسا بیان کیا گیا ہے۔ ویکی شکل تیار کرے او پرنقش

ہوا۔ طنر ھغائیل۔بطعزیزی سے سطریہ ہوئی۔طک ، نع ،رص ،هز ،عض

كنوين كاياني خشك كرنا

اگرِب دومرتبہ پھنسیوں پر لکھے تو دور ہوں۔اگر حرف ب کواس کے مرکب

عددی کے ساتھ بسط کریں۔ پھراس کے اعداد لے کرمثلث بنائیں اور پھر کچی شیکری لے کرجس کوآگ نہ پنجی ہواس ٹر کھیں۔اور مؤکل نکال کرساتھ بارا سے تتم دے پھر مضیری جس کنوئیں میں ڈال دیں۔اس کا یانی خٹک ہوجائے گا۔

خاوندراغب ہو جو شخص اس کے مخمس عددی کو پیر کے روز زیادتی قمر کے دنوں میں لکھے اور

> دلہن کو یاس رکھنے کے لئے دی تو خاونداس کی طرف راغب ہوگا۔ آزادی کے لئے

اگر حروف ہند بیرکو یعنی ب ب کو پانچ بارسیسہ کی شختی پرلکھ کر ہفتہ کے روز قیدی کے قید خانہ کے دروازے پر لکھے۔ تو قیدی آزاد ہو۔

ہرکام میں کامیابی کے لئے

اس حروف کے اسوار کو یاد کرے جن کے ذریعہ دعا کی جاتی ہے۔ ہر کام كِ بَعَدِ إِيكِ وَفِعِهِ رِرِّ صَوْاحِياً مِنْ عَلَى اللَّهُ مَّ إِنْسَى السَّنَلُكَ يَا رَبُّ مِابَدِيْعُ يَا بَاقَىٰ

يابِاعِثُ يابَرُّبِمَا اَوُ دَعُتَهِ حِزْفَ الْبَآءِ مِنَ الْإِسُوارِ االْمَكُنُونَةِ والْانوارِ الْمَحُونَاةِ أَنُ تُسَخِّرُ لِي صَلائِكَتِكَ خُدَّامَ هذهِ الْحَرُفِ فِيمَآ أَمُرُهُم بِه مَمَّالُكِ فِيقهِ رضَاءٌ إنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيٍّ قَدِيرٌ _

اگر کوئی شخص حرف ب کوان تمام اساء الہی کے درمیان لکھے۔ جوب سے

فراخی رزق کے لئے

شروع ہوتے ہیں پھرمفلس آ دی کو دے کہ وہ پاس رکھے ۔ تو خدائے تعالیٰ اس کی

روزی فراخ کرے گا۔اسی تر کیب ہے لکھے کر یبوست کی مرض والے کو بلائیں تو اس کو

آرام ہو۔مثلاً یوں لکھے۔ باسط ب باطن ب باری ب باعث ب باقی ب بدیع ب

حل مشكلات

قضائے حاجات

كے بیٹے _اور رف (ب) كو ١٩ بار اور اضاركر ١٦ بار لكھ _ پر بدكہ اجائے أجب

ياحَادِهُ حرف الباءِ بِحَقّ بسم الله الرحمٰن الرحيم پرياندكوسلام كرك

آگرحرف ب کواورا سائے قمر کواپئی تھیلی پر لکھے اور قمر کی طرف منہ کر کے دعوت اور اضار

السَّملُوَاتِ وَالْأَرُضِ اوراپنے پاس رکھے تو تمام شکلیں آسان ہو۔

اگرحرف ب كولا اباراوربسم الله كو ۱۹ بار كهيس اوربية يت بهي كهيس بُسدِيْتُ

جب محبت أورقبول كااراده موتب اول حاندني رات كوجاند كي طرف منه كر

حصول مراد کے لئے

ا پنے منہ پر ہاتھ پھیر لے اور لکھے ہوئے کوزبان سے جاٹ لیں۔اس طرح چودھویں

رات تک کرتا جائے تو مؤ کلات مہر بان ہوں اور ہرایک حاجت پوری کریں۔

يره اوركم أجِيبُو يَسارُو حسانِيَةِ الْسُحُسرُوفِ وَاقْضُوا حَساجَتِي

وَامُزَجُو ارُو حَانِيُتِي بَيقَنَ العَوَ الِمِ تَوْمِطلبِ حاصل ہوگا۔ عزت ومرتثبہ کے لئے اگرشیشہ کے برتن میں حرف بااضار بسم اللّٰداور آیت بدیع السمٰوت والارض

کھے اور وہ اساء جن کے اول حرف ب ہو لکھے۔ پھراس برتن میں چنبیلی کا تیل ڈال چھوڑے۔ جب کسی جگہ جائے تو چبرے یا بالوں میں لگا کر جائے تو قبول عظیم ہوعزت ومرتبہ ملے۔

جمعہ کے روز حرف ب کومعہ بسم اللہ اضاراوران اسم کوجن سے اول حرف ب

آتا ہے۔لکھ کراپنے بازو پر باندھے۔تواللہ تعالیٰ اس کا سینہ کھول دے اور کا ہلی وستی اس سے دورکرد _

ی سے دور کرد ۔ مطلب حاصل ہو

کی شخص ہے فائدہ حاصل کرنا ہو۔ تب اس کے نام کے ساتھ وہ اساءالہٰی ملادیں جن کے اول میں ب ہے۔ پھر تکسیر کریں۔ پھراسم یا بڑ کوسومرت پڑھیں۔ پھر

جس شخص کے پاس جائیں گے۔مطلب حاصل ہوگا۔تکسیرکوتعویذ بناکر بازوپر پہن لیں۔ بخارختم ہو

ا اگراس حرف کوسولہ بارتین پر چوں پر ککھ کر بخاروا لے کو بلا ئیں تو اس کا بخار د فع ہو۔

جب تمهيل تمام مخلوق ميں قبوليت عامه حاصل كرنا ہو۔ تب قمر كامنزل بطين

جانے کا انظار کریں اور اس وقت چاندی کی انگوشی تیار کرے یا قوت کا تکیندان میں جر والیں اور حرف ب کومع اسم بُسلُّو کے کے اس پرنقش کریں اور پہن کیں قبولیت

تسخير خادم حرف با

کاارادہ ہوتو تمام لواز مات تسخیر کے ساتھ بیٹھ جائیں۔اس نقش کے حرف بدوح کولکھ کر

سریر بانده لیں۔ ہرنماز کے بعد ۲۸ باراس کی دعوت اور تیم کو پڑھیں۔ ریاضت اس کی

عالیس دن کی ہے۔مؤکل حاضر ہوگا۔جو کہیں گے تھیل کرے گا۔ بخورجو عامیں

روش كري جب كهين كي يَا حَدُامَ حَرُف البآء توفوراً مؤكل عاضر موكار بدوح كا

حن با كى خدمت كاخادم مَهْيَائيل ايك مؤكل إاراس خادم كى تنخير

عام ہوگی۔اور تسخیر خلق کا کام دے گی۔

طلسمی یانی

حرف ب کی دعوت کوایک مٹھی مٹی لے کراس پر دم کریں اور قزاقوں میں

خزانه نکالنے کے لئے

عقد زبان کے واسطے بھی اگر اس حرف کے معدان آیات کے جوزبان بندی کے واسطے مناسب ہیں۔ لکھے تو مفید ہے۔ خزانے کے نکا لنے کے لئے بھی یہی طریقہ

ليج هينج ذِي النُّورِ اللَّامِعِ ذِي الْآلاءِ وَالْكِبُرِياءِ حرف باسے کام لینے کا جفری طریقہ

ابجد کے اٹھائیں حروف ہیں اور ہرحرف ہزار در ہزار وسیع وطویل کتب خانے ایپلطن میں پوشیدہ کئے ہوئے ہے۔

معانيه من تحت الحروف كَانَّمَا

بدورٌ بانوار الحقائق تَشَرقٌ

إلى البَاءِ السَّيِّدَ حَرُ هَا الْمَا الْمَاءِ السَّيِّدَ حَرُ هَا الْمَاءِ السَّيِّدَ حَرُ هَا الله الله

قزاق اندھے ہوں پھینک دو۔سب اندھے ہوجا کیں گے۔

جبتم کسی پوشیدہ خزانے میں داخل ہواور وہاں طلسمی پانی ہوتو حرف ب کو 🔹 ا یک شیری پرلکھ کریانی میں ڈال دیں۔وہ پانی خشک ہوجائے گا۔

اس نقش کو پھر پرلکھ کرجس دیوار ہے لگا ئیں اس میں چور نہ داخل نہ ہوگا۔

یعنی ہرحرف کے تحت میں جومعانی ہیں وہ چودھویں کا چاند ہیں جس میں

(بے حدوصاب) انوار حقیقت چیک رہے ہیں کسی انسان کی طاقت نہیں جو ہرحرف کے معانی تمام و کمال بیان کرسکے۔ ہمارے پاس بھی ہمارے علم کے مطابق جو بیان

ہیں اس کیلئے بھی ایک دفتر کی ضرورت ہے مگر ہم مختصر ہی اپنی کتاب"فیضان الحروف''میں تحریر کررہے ہیں۔حرف با کو یونانی حکما خاکی اور اہل ہند بادی مانتے ہیں

۔منزل بطین ہے اس کا تعلق ہے برج حمل ہے متعلق ہے ستارہ مریخ اور مؤکل

جرائیل ہے۔عددرقی دوم،ملفوظی تین ۲۰٫۵ بی چھ ۲ میزان چھ سوسولہ (۲۱۲)اس کی

r+m	r•0	r.Z
4+14	ri+	r•r

آب بنیت زکوة چیسوسوله (۲۱۲) لکمیس اور لکھے ہوئے نقوش جداجدا گولیاں بنا کراورآٹے میں لپیٹ کریانی میں ڈال دیں۔ آگر کسی جگدایا یانی نہیں ہے

تو زمین میں دفن کر دیں اب آپ اس نقش کے عامل ہیں اور عطر میں معطر کر کے (موم

جامہ کرلو)اوراپنے پاس تھیں۔خدا جا ہے تو اس سے بہت فیض ہوگا۔روزی روز گار میں میں ترقی اور برکت ہوگی عزت مرتبہ بلند ہوگا۔اس میں کوئی ضرورت نہیں ہے۔

آپ دو چار دن میں لکھ لیں یا دس ہیں دن میں تعداد کا پورا کرنا ہے نقش لکھنے کوئی

وقت مقرر نہیں ہے نقش لکھتے وقت ایک اگر بتی آپ کی سلگتی رہے۔ باوضو ہو کرنقش

پرلکھ دے اوراس کے نیچے قیدی کا نام اوراس کی والدہ کا نام اور مندرجہ ذیل عزیمیت

انَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شِئَ قَدِيُر _

دیں۔انشاءاللہ کچھ دنوں کے بعدوہ صاف بولنے لگے گا۔

فراواتی روزی رزق

ان شاءاللّٰدرزق کی فرادانی ہوجائے گی۔اگر گھر میں خیروبرکت اورروزی کی زیادتی

کے لئے اس نقش کولکھ کر گھر میں آویزاں کریں تو زبردست فائدہ ہو گااور خیروبرکت

رزق کی فردانی کے لئے مندرجہ ذیل نقش لکھ کردوکان میں آویزاں کریں۔

قيدسے رہائی اگر کوئی ہفتہ کے دن حرف با کواس طرح ب ب ب ب کوچاندی کی حختی

مُوجِائ عَرْ يَت يه إلله ما أنى يَارَبُ يَابَديعُ يَابَاسِطُ ياباقِي يَابَاعثُ بمَااَوُدَهُتَةُ حرفُ البَاءِ مِنَ الْآسُرَارِ الْمَكُنُونَةِ وَالْآالُمَخُزُونَةِ اَنُ

جوبچہ کم بولتا ہو یاصاف نہ بولتا ہوتو ۲۰ مرتبہ بلکھ کراس کے گلے میں ڈال

تم بولنے والے بیچے کے لئے

تُسَخِّرُ لِي مَلئِكَتِكَ خُدّامِ هَذَاهِ الْحُرُوفِ ارهُم بِهِ هما لك فيه رَضَاءً

پڑھ کراس مختی پر پھونک مار دے تواللہ کے فضل و کرم سے قیدی کی رہائی کا فیصلہ

-		7
٠ -	·	ب
215 O15 - 51		

وتثمن كوگھر بدر كرنا

ہوجائے گا۔اس طرح کے اعمال تب کریں جب وشمن کی ریشہ دوانیاں حدسے زیادہ

بڑھ گئی ہوں اوراس کے ظلم وستم سے ناک میں دم ہو گیا ہو۔خواہ مخو اہ کسی کو پریشان کرنا

فراخى رزق

ب سے شروع ہوتے ہیں۔ پھراس کا غذ کوتعویذ بنا کردائیں بازو پر باندھ لے تورز ق

اگر کوئی شخص ۱۹بار حرف ب کولکھ کران کے پنچے وہ اساءالٰہی لکھ دے جوحرف

جائز نہیں ہے۔

میں فراوانی ہوجائے۔

اگر گیدڑ کے دباغت شدہ چمڑہ پرایک ہزار مرتبہ حرف با کوزخل کی ساعت

میں لکھ دیں اوراس کے نیچے دشمن کا نام اوراس کی ماں کا نام لکھ دیں اور پھراس چمڑے

کوزحل ہی کی ساعت میں دشمن کے گھر میں فن کر دیں تو بہت جلدوہ وہاں سے دفع

ہوگی آورخوبرزق ملے گانقش پیہے۔

د نیا گرویده هوجائے

ا گرب کو ۱۹ مرتبه که کریا به دینهٔ السَّموٰتِ وَ الْاَدُ صِ ۱۲ مرتبه که کراپیٔ

باز و پر باندھ لے تو تمام مشکلات ہے نجات مل جائے ۔محبت وقبولیت کے لئے جاند

کی سے تاریخ سے ۱۳ تاریخ تک جاند کی طرف منہ کر کے ۱۹ مرتبہ حروف ب کو کھیں اور

١ امر تبهاس كااضار لكصير اور لكهية وقت بديرٌ هين _أجِبُ يَاخُلُهُ م حَرُفُ البّاءِ

بِحقِّ بسم اللَّه الرَّحمن الرّحيُّم - يُفرَفَّم عمل يرجا ندكوسلام كركاين باته اپنے منہ پر پھیرلیں اور لکھے ہوئے کو پانی میں گھول کرپی لیں۔ زیر دست مقبولیت

ملے گی اور اللہ کے فضل سے دنیا گرویدہ ہوجائے گی۔اضاریہ ہے۔ آجب یَا خُدًا م

حَرُفُ البَاء الشديدِ حوهائيلِ بلِيسَ لبحِ هليبح ذو النّورِ الَّامِع ذي لاَلاءِ وَالكِبرُيَاءِ _

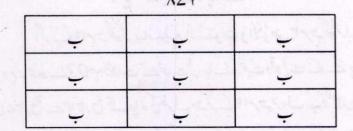
امراض سيحفاظت

جب سیاره زحل ومشتری میں نظر تسدیس یا تثلیث ہوتو حرف ب کوس مرتبہ لکھ کریاس رکھنے ہے امراض سے حفاظت رہتی ہے۔

التفات شوہر

اگر دلہن حرف بے کے اس طلسم کولکھ کراپنے پاس رکھے تو شوہراس کی طرف بہت زیادہ مائل رہے گا اور التفات کرے گا ۔طلسم حرف ب سے ہے۔اس نقش کوقمر

زائدالنور م^{ین لک}ھیں.



قيدسے رہائی

ا گرکوئی ناحق قید ہو گیا ہوتو شرف قمر میں حرف بکو۵مر تبهسیسه کی تختی پرلکھ کراسے دے دیں۔قیدسے فوری رہائی مل جائے گی۔

فراخی رزق

اگر کوئی غریب آ دمی رزق میں فراخی حابتا ہوتو زحل ومشتری کی تسدیس یا

تثلیث میں بنقش لکھ کریاس رکھے۔ان شاءاللدرزق میں فراوانی ہوجائے گی۔

اببب ياباسط ياباطن بارى ياباعث ياباتى يابديع يابصير بب ب

حل المشكلات

حل المشكلات كے لئے يەنقش لكھ كرياس ركھيں ۔ شرف قمريا پھر منزل قمر

بطين ميں لکھيں

، ب ب ب يابد ليع السموت والارض

زراعت میں زیادتی

· · · · · · · · · · · · · · · ·

حصول قدرومنزلت

عدد بھی اور عدد لفظی سے اور عددی ۱۱۱ ہے ان سب کا مجموعہ ۲۱۲ ہوا۔اس سے بیہ

نقش مثلث ہے جے منزل بطین میں لکھ کر پاس رکھنے سے امراء حاکم وقت اور افسران

r+0

1+1

حاجت بوری ہو

ہرن کی کھال پر خالص مشک وزعفران ہے ایک ہزار بارحرف'' ب' ککھیں اورعود و

جب من برج دلو ك 2 درجه اور 20 وققه پر موتو حاجت مندكو چا بيئ كه

وکام کےآ گے قدر منزلت ملتی ہے۔

آصف بن برخیا کہتے ہیں کہ حرف ب کاتعلق منزل بطین سے ہے۔اس کا

ہوتو پنقش لکھ کر یانی میں حل کر کے فصل میں چھڑک دیں۔

جس فصل یا زراعت میں برکت وزیادتی چاہیئے تو جب طالع برج تو رطلوع

لوبان کی خوشبود ہے کر پاس رکھیں۔عالم غیب سے حاجت پوری ہوگی۔ دلی مرادیں بر

چوری سے حفاظت

باطن باری باعث باتی بدلیع بصیر کے اعداد سے ترتیب دے کر بنایا گیا ہے، گھر میں لگا

چوری سے حفاظت کیلئے بیقش جوحروف ''ب' کے اعدا داور اساء الحسٰی باسط

دیں۔ مجرب ہے۔

YAP_	120	4A+
422	129	YAI
421	444	424

تسى كو گھر ميں مقيد كرنا

بروز یکشنبہ پندرھویں تاریخ قمری کوجس کے نام چاہیں بیدوائرہ بنا کراس کے اندر تمیں حروف بزدیک خط کے اور باہر دائرہ کے تمیں بتح برکریں اور بخورچثم

گریہ سیاہ کا کریں۔جس کے گھر میں چاہیں دفن کریں وہ شخص اس گھرسے باہر نہ جائے گا۔ جب تک وہ دائرہ اس میں مدفون رہے گا۔ مگراس شخص کومعلوم نہ ہو کہ

میرے گھر میں فلال چیز دفن ہے۔ دائر ہ ا گلے صفحہ پر ہے۔

خواب نهائيں

اگر باقی دائرہ بیرونی کوساتھ ط کے بدل کراو پر جام آ مجینہ شامی کے دائرہ بنایا جائے اور پانی شور سے دھوکر جس گھر میں چاہیں کہ خواب بندی کی جائے ڈال

گھر کی حفاظت کے لئے

لکھیب فظھیں اور مکان کی دیوار کے ساتھ چیکا دیں تو چوری وغیرہ نہ ہوگی۔

زبان بندى مخلوق

دیں۔صاحب خانہ کوخواب نہ آئیں گے۔

جو لکھے یانچ باءاسطرح ب ب ب ب اور لکھے ساتھ اُن کی قول اللہ تعالى = هلذا يَومَ لاينُطِقُونَ وَلا يُونُو ذَنَ لَهُمُ فَيَعْتَذِرُونَ اورابِ إِلَى رك اس کے حق میں سب کی زبان بند ہوجا ئیگی۔

چوروں سے گھر کی حفاظت کے لئے۔ات و کے ایّے ن مِن آیة فیسی

السَّمْواتِ وَالْاَرُضِ يَـمُوُّون عَلَيْهَا وَهُمُ عَنْهَا مُعِرُضُوْ نَاوراس كَساته

حرف جیم کے اعمال

منسوبات

اس كاتعلق روز جمعه سے ملك علوى كلكائيل وعينائيل

ملک سفلی السید عبدالرحمن ملقب یا بیض اسم الجبار و آیت

قَـدُجَاءَ الحقَ وَزَحَقَ الباطل بـ بيرف ناطق بـ حرارت اور پيوست كاپهلا

مرتبہاس میں ہے۔مگرخشکی زیادہ ہے۔اس سبب سے منگل کا دن اور مربخ ستارہ اس

کامقرر ہوا حکیم بقراط کہتے ہیں عضر باد کا پہلا مرتبہ ہے اوراس کی پیوست رطوبت پر

ز کات اصغرادا ہوجاتی ہے۔ حرف جہاد کا مرتبہ رکھتا ہے۔ اس کاتعلق عالم انسانی ہے

غالب ہے۔شکل اس مثلث کی ہے۔ حرف ج کی منزل را ہے۔ ہر ماہ یہ منزل آتی

ہے۔اس کے پڑھنے کاطریقہ یہ ہے۔اجب یا کلکا ئیل بحق یا جیم ۔ وقت مقررہ کے

اندرایک نشست میں ایک علیحدہ کمرہ میں چار ہزار چارسو چوالیس مرتبہ پڑھنے سے

- مرمحل مقام آسان ساتواں ہے۔عدد رقتی اس کے الفظی ۵۳ عددی ۱۰۳ ہیں کل عداد۹۲۰ اہیں۔ مثلث خانہ باد سے ۳۶۰ سے شروع ہوگی۔ جو پہے۔

MYA	mah	P4+
ryr	PYF	. TYZ

جكشيال ، زكشيال ، وكشيال ، اكشيال ، بكشيال ، جسوفت اس

ال كاعزيت يه عد كشيال ، وكشيال ، كشيال ، طيشيال ،

حرف ج کے عامل کوارواح روحانیہ کے خدام کا تصرف جلدی حاصل ہوتا

مثلث کوتیار کریں تو منزل ژبامیں کریں۔ ہرماہ بیمنزل آتی ہے۔ علوم روحانیہ پرتضرف

ہے۔اس کے لئے کہ تمام روحانی اشیاء صرف ج کی روحانیت کے تخت ہوتی ہیں۔ اس کے عامل پرمسمریزم، ہیناٹزم، ہمزاد کی تسخیر اور استخارہ وغیرہ پرجلد تصرف حاصل ہوجاتا ہے۔

طلسي عمل تياركرنا

حر**ف الف کی طر**ح اس کے بھی گیارہ موازین کا انتخراج کرنا چاہیئے۔(۱) طالع وقت (۲) طا**لع وقت** کا ستارہ (۳) دن (۴) صاحب دن (۵) منزل (۲)

ساعت (۷) کتبی ساعت ہے (۸) قمر کسی برج میں ہے (۹) صاحب برج (۱۰) مؤکل سفلی اورع**لوی کولسا ہے (۱۱**)اسم الٰہی مقصد کے موافق لے مثلاً حصول کا مقصد ہو

مؤ کل سفلی اورع**لوی کولسا**ہے(۱۱)اسم الہی مقصد کے موافق لے مثلاً حصول کا مقصد ہو تو ، جامع ترتی **کا مطلب** ہوتو جلیل کسی پرتسلط کا خیال ہوتو جب از لیں۔ان تمام کے

اعداد جمع کر کے جومیزان آئے ۔اس کامؤ کل تیار کریں اور جوحروف حاصل ہوں ان کو بسط عزیزی سے مقوی کریں اور حروف تالیف طبع معیمؤ کل پشبِ لوح پر آٹھیں۔تو

قلب جمیع مخلوق کا اس طرف راغب ہوگا۔ دوسرے کے قلوب کا حال اس پرمنکشف ہوجایا کرےگا عمل کے وقت بخور دارچینی کا جلائیں۔ پیطریقہ علم طلسمات کے تحت

اگراس حرف سے زبان بندی کرنا ہوتو جب برج سنبلہ کے تین درجہ ہوں تو

ایک ہزارنوسوبیں ج دائرہ کی صورت میں لکھیں۔خواہ نیچے اوپر کتنے ہی دائرے ہوں

اس کے اندر بدگویوں اور حاسدوں کا نام کھیں خواہ کتنے ہی ہوں نام معہوالدہ کھیں

پھراس کاغذ کوموم میں لیبیٹ کرز مین میں دفن کردیں۔تمام بدگویوں سے محفوظ رہیں

گے۔ دائر ہ کے باہرا پنانام یوں کھیں بستم زبان وعقل وہوش بحق نام خود مع والدہ۔ بار

بارتکھیں کہایک دائرہ اور بن جائے گا۔اگراتنی ہی بار دائروں میں لکھ کرپاس رکھیں تو

فوت شده عزيز سے خواب ميں ملاقات

ایک ہزار بارمعہ مؤکل پڑھیں۔اس کا ثواب جس روح کو بخشیں خواہ وہ عزیز ہویاا پنے

پیریا شہیدوولی اللہ ہوں یا ما**ل باپ ہوں تو خواب میں ان سے ملا قات ہواورسوال و**

فنفاء الامراص

کو پانی دریایا کنوئیں سے لاکراس پیالہ میں ڈال کرمریض کو پلائیں۔تو مریض صحت

اگرچینی کے پیالہ پرایک ہزارج مشک وزعفران سے کھیں اور نصف شب

جواب بخوبی موگا۔اول آخر گیارہ گیارہ باردرودشریف ضرور پڑھیں۔

عسل کر کے صاف کیڑے پہنیں عطرو خوشبولگائیں۔سات ج لکھیں اور

امراض مہلکہ مثل طاعون ہیضہ وغیرہ دباؤں سے محفوظ رہے۔

زبان بندی

ہے بوقت ضرورت اسے ہرسوموار کو مبح کی ساعت میں تیار کر سکتے ہیں۔

چوری معلوم کرنا

اگراس شکل مثلث کوروٹی پر لکھیں اوراس کے گردییآ یت لکھیں وَإِذَا قَتَلُتُمُ

نَـفُسًـا فَـادَّارَ أَنُّـهُ فِيُهَا اوراسْ خَصْ كوجس يريوري كالَّمان موكلا لَّمين _اكَّروا قع وه شخص چور ہوگا تو اس ٹکڑے کونگل نہ سکے گا۔اگر چونہیں تو نگل جائے گا۔

پاس جائے تو وہ اس کی حاجت پوری کرے اور کوئی برائی اس سے نہ پہنچے۔اگر اس عے مرکب حرفی کے اعداد کومثلث میں پر کر کے اس کے گرد ہر طرف سات ج لکھے اور

انگوشی میں اس کورکھوائے تو جو خص اس کودیکھے محبت کرے۔

اگر کوئی شخص این بائیں ہاتھ کے ناخن پرج لکھے اور کسی بادشاہ یا حاکم کے

محبت اورتسخير کے لئے

حرفِجیم کے موکل سے کائم لینا

بطائیل موکل ہوا۔اس کوتمام اساء الہی جن کے شروع میں ج ہے۔ ملا کر پڑھا جائے

اس کا عدد ۳ ہے ۳ کوس سے ضرب دیا تو ۹ حاصل ہوا۔ ج کوساتھ لگایا تو،

2 2

یاب ہوخواہ کیساہی مہلک مرض ہو۔

تواس ذاکر کے کام عجیب طریقہ ہے ہوجایا کریں ۔اس کا مؤکل ہروفت مدد کرے گا۔ ضرورت کے وقت اسمائے النمی پیاجبار یا جلیل یا جاہر یا جاعل یا جامع

حَـرُفَ ٱلْحِيمُ جطائيلُ وَافْعَلُ (يهال) كام كانام لے) تو بہت جلدمؤكل حاجات

يا جميل يا جواد كوايك بزارم تبه راع اورآخر مين تين مرتبه كه أجب يامؤكل

جب اس حرف کومعدان ناموں کے جن کے اول جیم ہے کاغذ پر لکھ کر گری کے بخاروا لے پلائیں۔تو بخاراتر جائے گا۔

بخاردُ ور ہو

غائب كوحاضر كرنا

اگر کسی غائب کو حاضر کرنا ہو۔ تو تین سو بارج ککھے اور ساتھ اضار لکھے اور غائب کے کیڑے پرلکھ کربتی بنا کرجلائے تو مطلوب کے حاضر ہونے میں بجز مسافت

طے کرنے کے دیرینہ ہوگی۔اضاریہ ہے۔مع لیسطف لھلطفھلخ احوج

موجودٌسبوحٌ رب الملائكةِ والروح اَجِبُ أَيُّهَا الملكُ جطائيل

الرحاالعجلُ الساعة_

تعظیم وتکریم کے لئے اگرتین حرف ج ایسے پھر یا شختی پر لکھیں جو مثلث ہواوروہ سرخ پھر یا

سونے کی یاسرخ تانبے کی ہو۔ ہرطرف تین حرف ج لکھیں اور شرف قمر میں بیاکام کر

کے پاس کھیں تو عزت و ہزرگی بہت حاصل ہو۔تمام لوگ اس کی تعظیم وتکریم کریں۔ بیاس نہ لگے اگر مثلث میں حرف ج لکھیں ۔ جیسا کہ پہلے بتایا گیا ہے اندراس کے

مؤ کل کا نام لکھیں ۔ اور حاملہ کی کمر میں باندھیں ۔ تو فوراً وضع حمل ہو۔معلوم ہواس حرف کےعوامل وہی ہیں۔ جو دنیا میں ٹھنٹرک ڈ التے ہیں تا کہ سورج کی گرمی دنیا کو سوختہ نہ کر دے۔ جب بیحرف انگوٹھی پر کھیں اس کے گر داضار بھی ککھیں اور اپنے پاس

ر کھے۔اساءالٰہی کو ۵ ہار پڑھیں تو پیاس نہ لگےخواہ کتناطویل سفر ہو۔

تحسی متمن پر بیماری مسلط کرنا

اگر کوئی نیلگوں کیڑا باہرے ملے۔اس پراس حرف کو کسی شخص کے نام کے

ساتھ تکسیر کر کے ککھیں اوراس شخص کو دھوکر بلائیں تو وہ مرضِ قو کنج میں گر فقار ہوگا۔اگر کھانے میں کھلائیں اور خادم حرف کو اس پر مسلط کریں تو وہ مرض فالج میں مبتلا ہو

جائے گا۔ یہی اس اسم کے جلالی پہلوہیں۔

وصال محبوب

اگرمطلوب کے نام کے ساتھ کسی کپڑے پرمعہ اسائے جلیل وجمیل کے

ساتھ تکسیرکر کے لکھیں اورا پنے پاس کھیں تو قبول عظیم ہو۔ خزانه معلوم كرنا

اگر بیضه تازه پر معداضارلکه کرجس جگه خزانه کا شبه ہو ۔ وہاں جا کر درواز ہ

کھولیں تواس کا دروازہ فورا کھل جائے گا۔ بیضہ کو دروازہ کے نز دیک رکھ دیں۔ تسخير طعنيا ئيل

محبوب کے ول میں محبت بیدا کرنا

سحرجاد وسيتخفظ اورمشامده ارواح

پاس تھیں ۔توسحرونظرو جادوا ثرنہ کرے۔ بیساعت عطار دمیں کھیں ۔اگر حرف ج کو

اس حرف کا ایک مؤ کل طعنیا ئیل ہے۔اس کوتسخیر کیا جاسکتا ہے اور پھروہ

ظاہر ہوکر کام کرتا ہے۔ کسی نماز کے بعداس کی عزیمت پڑھ کرمؤ کل کو بلاتے ہیں تووہ حاضر ہوتا ہے اور کام کرتا ہے اس کی ریاضت سخت ہے۔ تین ماہ لگ جاتے ہیں۔

یہ یادرہے کہ حرف ج ساکت چیزوں کو حرکت میں لاتا ہے۔اس طرح محبوب کے دل میں محبت نہ ہوتو پیدا کرتا ہے۔اس کا طریقہ یہ ہے کہ جب حامیں کی کو

زیور پہنے ہو۔ جب قمر کوشرف ہواور سورج کواس سے نظر تثلیث ہوتو بیاتصوریتار کر

کے چالیس ج اس کے اردگر دلکھیں۔ نام مطلوب معہ والدہ کے تصویر عورت کے سینہ

اگر جعرات کی رات کو جب که قمر کی زایدالنور را تیں ہوں ۔اٹھارہ ج لکھ کر

پر لکھیں۔ نام مردمع والدہ اس کے ماتھے پر لکھیں۔تصویر کے نیچے اضار تحریر کریں ہے ایک طرح کاطلسم تیار ہوگا۔طالب اے اپنے پاس رکھے۔ دِلی مقصد پورا ہوگا

مطيع فرما نبرداركريں _تو سفيدريشمي كپڑا لےكراس ميں طالب ومطلوب كي تصويراس طرح بنائیں کہایک مرد چٹ لیٹا سور ہاہو۔اس کی چھاتی پرایک عورت بلیٹھی ہو۔ جو

ساتھ اور دانت کے پنچے دیا ئیں تو ارواح کا مشاہدہ ہوگا۔ہم نے اس کا مشاہدہ کیا

اورارواح کے عجائبات دیکھے۔طالب کے لئے ضروری ہے کہا پنے ول میں خوف نہ

مرض ختم ہو

برائے زیارت نبی درخواب

لائے، ڈر نہیں ۔اگرکسی کوارواح نظر نہ آئیں تو وہ مخص عمل تسخیر ہمزاد ومؤکل کا

شيخ نجيب الدين حسين سكاكي ايني تصنيف" خواص الحروف" مين تحرير فرماتے ہیں کہ اگرجیم کوتریپن (۵۳)مرتبہ ہیں ایک جام پرلکھ کے دھوکر پلایا جائے

اگر کوئی حرف جیم کونو ہزار (۱۹۰۰) مرتبه زبان پر جاری کرے تو حضرت

پاک پریاقلعی کئے ہوئے پر تکھیں اس طرح (ج) اور آب شریں ہے دھوکر پیئے قوت مباشرت اس کی عود کرے گی اوراز الہ بکارت کے قابل ہوجائے گا۔

بستشهوت كاكشاده كرنا بعض کتب خواص میں مذکور ہے کہ اگر کسی نو جوان کوسحر کر کے باندھا ہو کہ

وہ از الہ بکارت زوجہ سے عاجز ہو۔ اس حرف کوایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ ایک نئی طشت

جومرض بدن میں ہوگا دفع ہوجائے گا۔

رسول الله كواس شب خواب مين ديكھے گا۔

اگر برونت طلوع آفتاب کے اس حرف بعد مفصل اس کے تربین (۵۳)

انشاءاللەتعالى زبان بدگوياں ودشمنان بند ہوجائے گ_

مرتبہ کھیں۔ برونت لکھنے (یا بارِی یَا کَبِیْرُ) بڑھتے رہیں اوراپنے ساتھ رکھیں تو

زبان بندى بد گوياں

هم شده چیزاورافرادمعلوم کرنا

کی رقم کسی نے دبار کھی ہےاوروہ نہیں دیتا غرض کہ گمشدہ شے کا پتا چلانے کا ذریعہ

ہے اوراس کاعمل کام دیتا ہے۔لیکن اس بات کا خیال رکھیں کہ آپ ریل وغیرہ میں

سفر کررہے تھے اور سفر میں آپ کا مال کم ہو گیا یا کوئی شخص عرصہ دراز سے لا پتہ ہے

،اس کی موت وزیست کے متعلق کوئی رائے مقرر نہیں کی جاسکتی تو اس قتم کے امور میں

عمل کا منہیں دیتا آپ کا مال گھر سے نکل گیا ہے یا گھر کا کوئی آ دمی بھا گ گیا ہے یا کسی

شخص پرآپ کی رقم ہے اور وہ نہیں دیتا اس فتم کے کاموں میں اس عمل سے کام

لیں،خدا جا ہے تو تیرہ دن کے اندرآپ اس عمل کا خاص اثر دیکھیں گے۔اگر خدانہ

کرے تیرہ دن تک بظاہر کوئی اثر معلوم نہ ہوتو عمل ختم کردیں اور منتظر رہیں بھکم خدا

کامیابی ہوگی۔ ترکیب سے ہے کہ صبح دوپہراور بعد نمازمغرب میں تین مرتبہ پیٹل کرنا ہو

گا۔مشرق کی طرف منہ کر کے بارہ مرتبہ یمل پڑھیں آجب یا جاجع بحق

كلكِائِيلُ والجيم - پهر ثال كى طرف منه كركام رتبه يرهيس اورنوم رتبه بسم

الله الرحمن الوحيم روهيس بعد فتم تين مرتبه بأته برباته زورس ماردير (

اگرآپ کا مال کم ہوگیا ہے یا کوئی عزیز بھاگ گیا ہے۔ پیتنہیں چلتا یا آپ

تالی بجائیں)روزانداں طرح عمل کریں اور قدرت کا تماشد دیکھیں۔

برائے زبان بندی بدگوئیاں

کالی سیاہی سے ایک کاغذیر (90) حرف ج لکھیں جودائرہ کی صورت میں

آتے جائیں ۔ لکھتے وقت منہ میں موم رکھیں ۔ پھراس کے بعد ان تمام بدگویوں و حاسدوں کے نام دائر ہ کے اندرلکھ دیں ۔ جن کی زبان بندی کی ضرورت ہے۔ پھراسی

کا شدوں ہے ، اوا رہ سے اندر کا ایسے اور موم چاروں طرف لگا کرکسی پرانی قبر میں وفن کر کاغذ کوبصورت تعویذ بناا کٹھا کرلیں اور موم چاروں طرف لگا کرکسی پرانی قبر میں وفن کر

دیں۔انشاءاللہ بدگو یوں سے محفوظ رہیں گے۔

تحفظ امراض مهلكه

ایک ہزارنوسومبیں ج زعفران ومشک سے لکھ کر بازوں پر باندھ لیس یا گلے

ایک برارو ویال از دویال

میں ڈال لیں تو وہائی امراض طاعون چیک وغیرہ سے محفوظ رہیں گے۔ بچوں کی صحت

کے تحفظ کے لئے ایسے مل بہت ضروری ہوتے ہیں۔

درخت ثمرآ ورہو

اگراس حرف کوکوری اینٹ پر مندرجہ ذیل انداز سے لکھ دیا جائے۔ پھراس کوری اینٹ کواس درخت پر باندھ دیا جائے جس پر پھل نہ آتے ہوں۔ توان شاءاللہ اس پر پھل آناشروع ہوجا کیں گے۔

ج ي م ترميهم اياتنا جي م في الآفات جي م في انفسهم جيم

چورمعلوم کرنا

اگرکسی کا مال چوری ہو گیا ہوتو مشتبہ آ دمی کو جو کی روٹی پر مندرجہ ذیل نقش لکھ



بندهى موئى مردانه قوت كاعلاج

جس شخص کی مردا نگی متاثر ہوگئ ہووہ کسی چینی کی پلیٹ پرسو••احرف ج لکھ كردس روزتك لگا تارپيئے _روزانه لكھے، پھراس كو يانى سے دھوكر پيئے _ان شاءاللہ

مردانگی بلیث آئے گی۔

زبان بندى مخالفين

اگرکسی کی زبان بند کرنا ہوتو جس وقت آفتاب برج سنبلہ میں ۲۳۷ درجے پر ہوتو جیم بصورتِ دائر ہ کھیں اور درمیان دائر ہ کے زبان بند کر دم فلا بابن فلا علیٰ حق

فلاں ابن فلاں لکھ کر کاغذ پرموم چڑھا کرز مین ہیں فن کردیں۔اٹ شاءاللہ زبان بند

ہوجائے گی۔

راحت حاصل ہو

اگرایک ہزارنوسوبیں مرتبہ (ج)لکھ کرمشک وزعفران ہے تعویذ بنا کراپنے

گلے میں ڈالے تو دنیا میں طرح طرح کی راحتیں عطا ہوں اور مرگ مفاجات اور

ارواح ہے بشارتیں

میں ڈالے اور روزانہ ایک ہزار مرتبہ معہ مؤکل کے پڑھے اور روزانہ اس کا ایصال

تواب شہیدوں کی روح کو پہنچائے توان شاء اللہ ایک سال کے بعد عجیب وغریب قتم

آساني ولادت

5

3

تحق يا كلكا ئيل

والى عورت كى كمريس باندھ ديں تو فورأوضع حمل ہو۔اس كى شكل بيہ ہے۔

اگر حرف جیم کو بشکل مثلث لکھ کراس کے نیچے مؤکل کا نام لکھ کرکسی در دِزہ

اگرسات مرتبہ روزانہ ج کولکھ کرایک سال تک آٹے میں گولی بنا کر دریا

طاعون وغیرہ کے حملوں سے محفوظ رہے۔

كى بشارتوں كاسلسلەشروغ ہوگا۔

3

استَلُكَ يَاجَبَّارُ يَاجَميُلُ يَاجَامِعُ بِمَا أَوْدَعُتَهُ حَرُفُ الجيمُ مِنَ الْاَسُرَاءِ

المكنونة وَالْاَسُرَارِ المَخُزوُنة أَنْ تَسَّخِرُلِي مَلْئِكَةِ الكِرَامِ وَالْخُدَّامِ

هٰذاهِ الحُروفِ بِاالطَّاعة فِيُمَا اَمُرُهَمُ بِهِ مُمَالِكٌ فِيُهِ رَضَاءٌ اِنَّكَ عَلْحِ

خوش متی کے لئے

كرنے جاہيے _ كيوں كدان كے لئے اس حرف كے مليات ميں بطور خاص اثر ہوتا

ہے اور بہت جلد نتائج برآ مد ہوتے ہیں۔اس حرف کے اعدادِ ملفوظی ۵۳ ہوتے ہیں اور

اس کانقش مندرجہ ذیل انداز ہے بنتا ہے۔اس نقش کواگر وہمخص اپنے دائیں بازو پر

باندھ لے جس کا نام ج سے شروع ہوتا ہوتو اس کو دنیا میں بفصلِ خدا بھلا ئیاں نصیب

جن حضرات کا نام ج سے شروع ہوتا ہو۔ ان کوبطور خاص ج کے اعمال

كُلِّ شَیٍّ قَدِیرٌ ۔

ہوتی ہیں۔نقش یہہے۔

اس حرف کو پوری طرح قابومیں کرنے کی دعامیہ ہے۔السلّٰهُ مَّ أنِسى

حرف جيم كي روحانيت

اس حرف کا مزاج چونکہ آبی ہے۔اس کئے اس نقش کو آبی حیال سے بھرنا حیا ہیئے۔

ارواح سے ملاقات

جب نیا جا ند دکھائی دے تواول جمعہ جوآئے ۔اس روز روزہ رکھیں ۔شیر برنج سے روزہ افطار کریں ۔ روزانغنسل کرنا ہے۔ کپڑے صاف پہن کرخوشبولگانی

ہے۔لوبان کا بخورروش کرنا ہے۔ صبح کے وقت سات جیم زعفران ہے اس طرح لکھنے

ہیں۔ بیا یک نقش سارا دن اپنے یاس رکھنا ہے۔ رات کو پھر بخو رات ملگا کر بعدعشاء ۹

ہزار باراسم جیم با مؤکل پڑ ھنا ہے۔ یعنی اَجِب یا کلکا ئیل بحق یاجیم پڑھیں اور بعد ختم

اس کا تواب کسی ولی یافقیریا شهیدیااینے ماں باپ یاعزیزیا کسی اور بزرگ کی روح کو

بخشیں گے۔اس کی روح حاضر ہوکرآ پ کے ہرسوال کا جواب بخو کی وے گی ۔ لازم

ہے کہ بعد عمل اسی جگہ سو جایا کریں اور جوٹو پی سریر بوفت عمل ہو۔اے گلے میں باندھ

لیا کریں ۔جس کمرہ میںعمل کریں ۔اس کوصرف اپنے لئے استعمال کریں اور کوئی

وہاں نہ جاسکے ۔ یہ بھی ایک قشم کا استخارہ ہوتا ہے اور بڑا زبردست عمل ہے ۔ بر ہیز

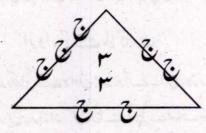
جلالی و جمالی دونوں کرنے ہوں گے۔ نیز چونکہ اس اسم میں یبوست زیادہ ہے۔اس لئے اپنے آپ کوغصہ اورلڑ ائی جھگڑے سے دوران عمل میں بچائے رکھیں۔

استخارہ والاعمل نو دن کا ہے۔ان دنوں کے درمیان میں جس وقت (دن)

حالات کا پیتہ لگ جائے ۔اس کے بعد چھوڑ دیں اور ۹ دن سے زیادہ جھی نہ کریں ۔ جو تقش مثلث روزانہ لکھ کریاس رکھنا ہے۔اس سے پہلے دن والأنقش قبرستان میں

خصوصاًاس قبر میں جس کی روح کوطلب کرنا ہے۔ فن کر دیا کریں ۔اپنے پاس روزانہ

نیانقش ہوگا۔ڈروغیرہ یا خطرہ کوئی نہیں تسلی ہے مل کریں اور فیض اٹھا ئیں۔



چورمعلوم کرنا

اگر کسی پر چوری کا شبہ ہوتو شکل جیم معہ آیت کولکھ کراس کو کھلا کیں۔اگر واقعی چور ہوا تو روٹی نگل نہ سکے گااگر چور نہ ہوگا تو نگل جائے گا۔

. . .

3	r	3
3	r	3
3	3	3

حاكم اور تحميل حاجت

اگر کوئی شخص اپنے بائیں ہاتھ کے ہرناخن پرج ج ج ج ج کا کھر کر کسی حاکم یا

اعلیٰ افسر کے پاس جائے تووہ اس کی حاجت پوری کردےگا۔

سے محبت کرنے لگے گا۔

برائے محبت حرف جیم کی اس مثلث کو بلور کے نگینہ پرنقش کر کے پہن لے تو جود کیھے اس

LAY

یلائیں بخاراتر جائے گا۔ حجج ججج جبار جليل جابر جاعل جامع جميل جواد

بخارسے نجات اگرکسی کو بخار ہواور بخار نہ اتر تا ہوتو درج ذیل نقش لکھ کر دھو کر مریض کو

غائب حاضربهو اگر غائب کو حاضر کرنا ہوتو درج ذیل طلسم کو نیلے رنگ کے کیڑے پر لکھ کر چنبیلی کے تیل میں جلائیں طلسم بیہ۔ ح ج ج مع ليصف له لطفهلخ اموج وجود سبوج رب الملئكته

والروح اجب ايها الملك طعيائيل الوحا العجل الساعة

درخت ير پچل لا نا

درخت جھاؤ کی لکڑی پر بیطلسم لکھ کراس درخت پر با ندھیں جس میں پھل

پھول نہآتا ہوتو وہ درخت بارآ ورہوگا۔

عزت وتغظيم

اگرکوئی شخص دنیا میں عزت تعظیم کا خواہاں ہوتو پیطلسم لکھ کریاس رکھے اور قدرت كاكرشمه ديكھے۔

LAY

ج كلكائيل ج كلكائيل ج كلكائيل ج ج ج ج ج ج ج ح ج ج جابر جليل جابر جاعل جامع جميل جواد

وضع حمل میں سہولت

دیں۔فوراُوضع حمل ہوگا۔

اگروضع حمل میں آسانی مطلوب ہوتو حاملہ کی کمریر بیلنسمی نقش لکھ کرباندھ

10

2) 14

ج ج کلکائیل ج ج 11

22

وتتمن كوبيار كر ڈالنا

اسے کھانے میں ملا کر کھلا دیں ۔اس پر فالج گر جائے گا۔ ناحق نہ کریں اور اللہ سے

ا گرکسی دشمن ہے کوئی شخص ہرطرح سے عاجز ہوتو اتو ارکے دن پیقش لکھ کر

			-U_
	U	ير الآ	
11"	14	. 19	۵
14	4	ir ir	14

11	. 14	۵
4	Ir	14
ri	۱۳	11
1+	٨	r.
	Y Y 1+	7 Ir 11 Ir

IA -	Υ	Ir	14
	rı ·	١٣	16
10	1+	٨	7+
	بندى	زبان	
ور درمیان میں رحمٰن	ع ہوتو بیطلسم ککھیں ا	بنبله كالتيسرا درجه طلور	جب برج
			م معه والد ه لکه کرز مین

52222000

فلال بن فلال

222222

خواب میں ملاقات

جس شخص کاکسی ولی یا شہیدیااللہ والے بزرگ ہے کوئی تعلق ہواور و ہ اسے

خواب میں دیکھنااور ہم کلامی چاہے توجمعہ کی شب کو پیٹمل کرے۔اجے بے

كلكائيل بحق يا جيم 2809 مرتبه برطهدان شاء الله اس رات خواب مين

ملاقات وہم کلامی ضرور ہوگی۔اگر کسی وجہ سے نہ ہوتو تین جمعہ پیمل کریں۔

وبائى امراض سے حفاظت

جب شمس برج سنبله کے 3 درجہ پرآئے تو مشک وزعفران سے 159 مرتبہ

حرف ج لکھ کراپنے پاس رکھیں ۔ان شاءاللہ و بائی امراض مثلاً ہیضہ، طاعون اور چیک

وغيره سے حفاظت رہے گی۔

روحاني كامياني

خواہاں بھی ہیں انہیں چاہئے کہ جب منزل مرس یا طلوع ہو تو سیاقت لکھ کرانے پاس

جولوگ روحانیت سے وابستہ ہیں اور روعانی تصرفات میں کامیابی کے

ر کھیں اور پھر قدرت کا کرشمہ دیکھیں۔ ۷۸۲ PYA PYI

ryr	۳۲۳	711
P42	٣ 4+	740
- هثاليال	جشا ۔ محال	جهشال -

حرف جیم کے مؤکل کی تسخیر

اینے ظاہر و باطن کو پاک کر کے جب منزل ثریا طلوع ہوتو خلوت میں بیڑھ جائیں اور 53 مرتبہ دعوت اور 53 مرتبہ اضار پڑھیں ۔ 28 دنوں کے بعد مؤکل

آسان وزمین کے درمیان معلق نظرآئے گا اس سے جوعہد و پیان کرنا ہوکرلیں۔پھر

(وعوت) اجب ياكلكائيل يا جائيل بحق جيم يا جيم يا كلكائيل يا

جائيل بحق يا جليل يا جباريا جميل يا فرنائيل بحق ذي الفضل

(اضار) اجب يا حادم حرف الجيم السيد طعيائيل مع ليصف

لهلطفهلخ احوج موجود سبوح، رب الملئكته والروح اجب

خاوند سخر ہو

حرير سفيد پر دو تصويرين بنا کين ايك مردكي جو لينا مو ـ دوسري عورت جو بهت

خوبصورت ہو،لباس اعلیٰ اورز بورات پہنے ہو،اوروہ مرد کے سینہ پہیٹھی ہواوراس کے

سر پرسنردو پیه ہو۔ بساعتِ قمر جب وہ برج ثور میں بنظر تثلیث آفاب ہو۔ چالیس

جیم اس صورت پرج تحریر کریں اور مطلوب کے گھر میں وفن کریں اور نام مطلوب اور

اگرتح یک خیروشرومحبت مطلوب ہو۔اس کواس طرح پڑمل کریں ۔ پارچہ

جو کام بھی کہیں گےوہ پورا کرنےگا۔

ايهاالملك طعيائيل الوحا العجل الساعة_

العظيم